قابض اسرائیل نے شاہراہ الرشید بند کرکے غزہ کے باسیوں کی سانس بند کردی ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.86 , Thursday 02 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر(۳)، شمارہ نمبر(۸۶)، بروز جمعرات، ۲ر اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۹ ربیع الثانی ۱۴۴۷، ۸ صفحات

امریکہ میں شٹ ڈاؤن نافذ، حکومت کا خزانہ خالی

ضروری حمایت حاصل کرنے میں ٹرمپ ناکام، تنخواہ کے بغیر چھٹی پر بھیجے لاکھوں ملازمین، متعدد خدمات معطل

واشنگٹن، (ایجنسیاں): ریپبلکن کی جانب سے پیش کی گئی امریکی حکومت کے شٹ ڈاؤن کو روکنے کی تجویز 60 سینیٹ ووٹوں کی حد پوری کرنے میں ناکام رہی، حتمی ووٹوں کی گنتی میں 55 حق میں اور 45 مخالفت میں آئے۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی حکومت کے بڑے حصے میں شٹ ڈاؤن نافذ ہوگیا ہے، وائٹ ہاؤس نے بھی شٹ ڈاؤن کے نفاذ کی تصدیق کردی ہے۔جب بدھ کی صبح امریکی جاگے تو حکومت کے پاس فنڈنگ نہیں تھی، یہ دسمبر 2018 کے بعد امریکہ میں پہلا شٹ ڈاؤن ہے، اس کی وجہ سے کچھ سرکاری ادارے اور خدمات عارضی طور پر رک جائیں گی لیکن تمام خدمات معطل نہیں ہوں گی۔صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس سے پہلے دھمکی دی تھی کہ اگر شٹ ڈاؤن ہوا تو کئی وفاقی ملازمین کو مستقل طور پر نوکری سے نکال دیا جائے گا، تاہم عالمی مالیاتی منڈیاں اس صورتحال کو فی الحال زیادہ سنجیدہ نہیں لے رہیں۔اہم سرکاری ملازمین (جیسے ایمرجنسی سروسز والے) اپنا کام جاری رکھیں گے، ملازمین کو تنخواہ کے بغیر چھٹی پر بھیج دیا گیا ہے، لیکن کانگریس کے سیاستدان اپنی تنخواہیں لیتے رہیں گے۔ریپبلکن اور ڈیموکریٹ ایک دوسرے کو اس ناکامی کا ذمہ دار قرار دے رہے ہیں، کیوں کہ بل کو منظور کرنے کے لیے 100 میں سے 60 سینیٹرز کی حمایت درکار تھی۔

حکومت کے شٹ ڈاؤن (بندش) سے قبل صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ عندیہ دیا کہ بڑی تعداد میں لوگ نوکریوں سے نکالے جاسکتے ہیں، ایسی چیز جسے انہوں نے ناقابلِ واپسی قرار دیا۔سیاسی تجزیہ کار اور سابق کانگریسی عملے کے رکن ایرک ہیم کے مطابق ایسی دھمکیاں ابتدا میں ایک 'ہتھیار' سمجھی جاسکتی ہیں تاکہ ڈیموکریٹس کو اپنے مطالبات سے پیچھے ہٹنے پر مجبور کیا جاسکے۔انہوں نے بی بی سی نیوز چینل کو بتایا کہ لیکن اب جب کہ حکومت بندش میں جاچکی ہے، تو مزید برطرفیاں 'یقیناً ممکنہ منظرنامہ' ہیں۔امریکی صدر حکومت کی ایگزیکٹو شاخ کے سربراہ ہیں، اور وہ سینیٹ کی اس ووٹنگ میں شامل نہیں تھے جس کے نتیجے میں شٹ ڈاؤن ہوا۔

شٹ ڈاؤن کے اثرات

امریکہ کی وفاقی حکومت مالیاتی بندش کا شکار ہوگئی ہے کیونکہ ریپبلکن اور ڈیموکریٹک قانون ساز بجٹ تنازع حل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔یہ تعطل اکتوبر اور اس کے بعد تک حکومتی اخراجات کی فراہمی کو متاثر کرے گا اور توقع ہے کہ امریکی عوام کو فضائی سفر سے لے کر چڑیا گھر کی سیر تک وسیع پیمانے پر مشکلات کا سامنا ہوگا۔سیاسی جمود سے وفاقی ورک فورس کا 40 فیصد حصہ (تقریباً 8 لاکھ افراد) بلا معاوضہ رخصت پر بھیجنے کی نوبت آئے گی۔وفاقی حکومت کی بندش فضائی مسافروں کو مختلف انداز میں متاثر کرے گی، جیسے کہ لمبی سیکیورٹی لائنیں اور ایئر ٹریفک کنٹرولرز کے بغیر تنخواہ کام نہ کرنے کی وجہ سے پروازوں میں تاخیر کا سامنا کرنا ہوگا۔اس شٹ ڈاؤن سے وفاقی ملازمین سب سے زیادہ متاثر ہوں گے کیوں کہ بندش کے دوران انہیں تنخواہیں نہیں ملیں گی۔کچھ ملازمین دوسرے کام تلاش کریں گے، جیسا کہ پچھلی بندشوں میں ہوا۔غیر ضروری قرار دیے گئے ملازمین گھروں پر رہیں گے لیکن ماضی میں انہیں بعد میں واجب الادا تنخواہیں ادا کی گئی ہیں۔کئی ادارے جیسے بیماریوں پر قابو پانے والا مرکز (سی ڈی سی) اور قومی ادارہ برائے صحت (این آئی ایچ) اپنے بہت سے ملازمین کو فارغ کریں گے جس سے جاری تحقیق اور تجربات متاثر ہوں گے۔

نیتن یاھو حکومت کا متنازعہ فیصلہ، ڈیویڈ زینی صہیونی خفیہ ادارے شاباک کا سربراہ مقرر

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کی نیتن یاھو حکومت نے متفقہ طور پر شدت پسند ڈیویڈ زینی کو صہیونی خفیہ ادارے 'شاباک' کا نیا سربراہ مقرر کر دیا ہے، حالانکہ اس تقرری کو اپوزیشن اور ماہرین نے سخت مخالفت کا نشانہ بنایا ہے۔نیتن یاھو کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ دیوید زینی پانچ اکتوبر سے اپنی ذمہ داریاں سنبھالے گا۔نیتن یاھو کے دفتر کی جانب سے منگل کی شب جاری بیان میں کہا گیا کہ سات اکتوبر کے بعد کی صورتحال ایسے شاباک چیف کی متقاضی ہے جو ادارے کے اندر سے نہیں بلکہ باہر سے لایا جائے۔

بیان میں زینی کے فوجی پس منظر کا ذکر کیا گیا جس میں قابض فوج کی مشہور یونٹوں اور بریگیڈز کی قیادت شامل ہے۔وہ گولانی بریگیڈ کی 51 ویں بٹالین کا کمانڈر رہ چکا ہے، ایگوز یونٹ اور الکسنڈرونی بریگیڈ کی قیادت کر چکا ہے اور کمانڈوز وحشمونائیم بریگیڈز کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

گذشتہ جمعرات اعلیٰ سطحی گرونیس کمیٹی نے بھی نیتن یاھو کے نامزد کردہ دیوید زینی کی تقرری کی توثیق کی تھی، تاہم اپوزیشن نے اس پر شدید تنقید کی۔حزب اختلاف کے رہنما اور نام نہاد "ڈیموکریٹس" پارٹی کے سربراہ یائیر گولان نے صہیونی فوجی ریڈیو سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم برسرِ اقتدار آئے تو سرکاری اداروں کو ان لوگوں سے پاک کریں گے جو قابض اسرائیل کی جمہوری اقدار کے وفادار نہیں اور اس میں دیوید زینی بھی شامل ہوگا۔اس دوران کئی سابق سربراہان شاباک نے بھی اپنی شدید تحفظات کمیٹی کے سامنے پیش کیے۔گرونیس کمیٹی کو چار سابق سربراہان شاباک کی جانب سے تحریری تحفظات موصول ہوئے، جیسا کہ صہیونی اخبار یدیعوت احرونوت نے انکشاف کیا۔

شاباک کے سابق سربراہ یورام کوہین نے اپنی تحریری رائے میں کہا کہ اس تقرری سے یہ حقیقی خدشہ پیدا ہوتا ہے کہ بنجمن نیتن یاھو دیوید زینی کو اپنے غیر قانونی مقاصد کے لیے استعمال کرے گا۔کوہین نے خبردار کیا کہ یہ عہدہ انتہائی حساس اور وسیع اختیارات کا حامل ہے اور خطرہ ہے کہ نیا سربراہ اپنے اختیارات بشمول سکیورٹی اور سول اختیارات کو غیر پیشہ ورانہ انداز میں نیتن یاھو کے سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرے گا۔

کمیٹی کو اس تقرری کے خلاف دس ہزار سے زیادہ درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں دیویڈ زینی کی تقرری کو ناقابل قبول قرار دیا گیا تھا۔زینی، رونین بار کی جگہ یہ منصب سنبھالے گا، جو جون کے وسط میں اپنے عہدے سے مستعفی ہوگیا تھا۔ اس کی وجہ سات اکتوبر سنہ 2023ء کے حملے میں مکمل ناکامی پر نیتن یاھو سے شدید اختلافات بتائے جاتے ہیں۔رونین بار نے اس ناکامی کی ذمہ داری قبول کر لی تھی، تاہم نیتن یاھو نے ہمیشہ کی طرح اپنی ناکامی تسلیم کرنے کے بجائے غزہ پر قتل عام جاری رکھنے پر اصرار کیا۔اپوزیشن اور صہیونی قیدیوں کے خاندانوں نے اس موقف کو نیتن یاھو کی جانب سے اقتدار بچانے اور سیاسی بقا کے لیے جنگ کو طول دینے کی مکروہ کوشش قرار دیا۔

گلوبل صمود فلوٹیلا ہائی رسک زون میں داخل

کشتیاں ڈبونے کا اسرائیل کا گھناؤنا منصوبہ بے نقاب، غزہ کے قریب پہنچتے ہی امدادی قافلے کے اوپر ڈرونز کی سرگرمیوں میں اضافہ

غزہ، (ایجنسیاں) اسرائیلی ناکہ بندی کا شکار غزہ کیلئے امداد پہنچانے والا بین الاقوامی صمود فلوٹیلا ہائی رسک زون میں داخل ہوگیا ہے۔ نامعلوم جہاز امدادی بیڑے میں شامل کشتیوں کا جائزہ لیکر چلے گئے جبکہ غزہ کے قریب پہنچتے ہی فلوٹیلا کے اوپر ڈرونز کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگیا، امدادی بیڑے میں شامل کشتیاں ڈبونے کا اسرائیلی منصوبے بھی بے نقاب ہوگیا ہے۔ 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق غزہ کیلئے امداد لے جانے والی بین الاقوامی فلوٹیلا نے بدھ کی صبح کہا کہ جیسے جیسے وہ منزل کے قریب پہنچ رہے ہیں، ان کے اوپر ڈرونز کی سرگرمی میں اضافہ ہو رہا ہے۔گلوبل صمود فلوٹیلا 40 سے زائد کشتیوں پر مشتمل امدادی قافلہ ہے جس پر 500 سے زیادہ افراد سوار ہیں جن میں پارلیمنٹیرینز، وکلا اور سویڈش ماحولیاتی مہم جوئی کرنیوالی گریٹا تھنبرگ بھی شامل ہیں، اس امدادی قافلے کا مقصد فلسطینی علاقے پر اسرائیلی محاصرے کو توڑنا ہے۔گلوبل صمود فلوٹیلا نے 'ٹیلیگرام' پر ایک پیغام میں کہا کہ ہم اب ہائی رسک زون میں داخل ہو چکے ہیں، وہ علاقہ جہاں پچھلی فلوٹیلا پر حملے یا روک تھام کی جا چکی ہے۔فلوٹیلا نے بتایا کہ اس کی کئی کشتیوں کے قریب نامعلوم جہاز آئے جن میں سے کچھ بغیر لائٹس کے چل رہے تھے، تاہم وہ جہاز اب وہاں سے جا چکے ہیں اور شرکا نے کسی ممکنہ روک تھام کے پیشِ نظر حفاظتی انتظامات پر عمل درآمد کیا۔الجزیرہ کے مطابق گلوبل صمود فلوٹیلا نے کہا ہے کہ اس کا اسرائیلی بحریہ کے جہازوں سے 'پہلا سامنا' ہوا، جنہوں نے قافلے کی مرکزی کشتی کو

تقریباً 6 منٹ تک گھیرے میں لیے رکھا اور اس دوران اس کے مواصلاتی نظام کو دور سے غیر فعال کر دیا۔بیان کے مطابق کشتی 'الما' کے کپتان کو براہ راست تصادم سے بچنے کیلئے سخت موڑ لینا پڑا۔فلوٹیلا نے مزید کہا کہ بحری جہازوں نے اسی طرح کی کارروائی 'سیریئس' کشتی کے اردگرد بھی زیادہ دیر تک جاری رکھی اور پھر ہٹ گئے، جب کہ رات بھر دیگر فوجی جہازوں کی موجودگی کی اطلاعات بھی موصول ہوئیں۔گلوبل صمود فلوٹیلا کے مطابق عملہ آئندہ گھنٹوں میں اس نوعیت کے مزید واقعات سے نمٹنے کیلئے تیار ہے۔الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی نشریاتی ادارے 'وائی نیٹ' نے رپورٹ کیا ہے کہ تقریباً 500 پولیس اہلکاروں کو اشدود کی بندرگاہ پر تعینات کیا جائے گا تاکہ فلوٹیلا میں شریک کارکنوں کی متوقع آمد کے لیے تیاری کی جا سکے۔وائی نیٹ نے یہ بھی رپورٹ کیا ہے کہ اشدود اور اس کے اطراف کے اسپتالوں کو الرٹ رہنے اور اپنی ٹیموں کو مضبوط کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ کسی زخمی مریضوں کو سنبھالا جا سکے۔اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے نے اطلاع دی ہے کہ بحریہ کی ایلیٹ اسپیشل فورسز یونٹ شایتیت 13، بحریہ کے دیگر دستوں کے ساتھ مل کر فلوٹیلا کی کشتیوں پر قابو پائے گی۔رپورٹ کے مطابق کارکنوں کو اسرائیلی بحری جہازوں پر منتقل کیا جائے گا اور ساحل تک لایا جائے گا، جب وہ اسرائیل پہنچیں گے تو توقع ہے کہ انہیں کتز یوت جیل منتقل کیا جائے گا اور جو کارکن تعاون کریں گے انہیں اپنے آبائی ممالک واپس بھیج دیا جائے گا۔کچھ کشتیوں کو ساحل تک گھسیٹ کر لایا جائے گا جبکہ 'کان' کی رپورٹ کے مطابق باقی کو سمندر میں ڈبویا بھی جا سکتا ہے۔کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے سوشل میڈیا پر ایک بیان جاری کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ غزہ صمود فلوٹیلا پر سوار سیکڑوں عملے کے ارکان کی زندگیاں اور سلامتی مکمل طور پر محفوظ رکھی جائے۔انہوں نے ایکس پر لکھا کہ 'اس شہری، انسانی اور پرامن مشن پر کوئی بھی حملہ بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی اور انسانیت کے خلاف جرم ہوگا'۔گستاوو پیٹرو نے مزید بتایا کہ تمام عملے کے ارکان ممکنہ اسرائیلی روک تھام کے پیش نظر لائف جیکٹس پہنے ہوئے ہیں۔

توقع ہے کل غزہ پہنچ جائیں گے، ریما حسن

فرانسیسی نژاد فلسطینی یورپی پارلیمنٹ کی رکن ریما حسن، جو غزہ جانے والی فلوٹیلا میں شریک ہیں، نے ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ اسرائیلی روک تھام کی وسیع تیاریوں کے باوجود وہ توقع کر رہے ہیں کہ کل غزہ پہنچ جائیں گے۔انہوں نے ایکس پر لکھا کہ 'ہر کلومیٹر ایک اضافی علامتی فتح ہے'۔

اٹلی کا فلوٹیلا کی نگرانی پر مامور جہاز واپس بلانے کا اعلان

خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اٹلی نے اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ کیلئے امداد لے جانے والی بین الاقوامی فلوٹیلا کی نگرانی کے لیے تعینات اپنا بحری جہاز واپس بلا رہا ہے، جس کے بعد کارکن اسرائیلی فورسز کے رحم و کرم پر رہ گئے ہیں۔اٹلی کی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ اس کا بحری جہاز صرف نگرانی کے لیے تھا اور کسی بھی فوجی کارروائی کا ارادہ نہیں رکھتا، اطالوی حکام نے قافلے کو مشورہ دیا ہے کہ وہ امداد کو قبرص میں اتار دے تاکہ اسرائیلی فورسز کے ساتھ کسی ممکنہ جھڑپ سے بچا جا سکے۔

اقوام متحدہ کی اطالوی حکومت کے فیصلے پر شدید تنقید

فلسطین کیلئے اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانچیسکا البانیز نے اطالوی حکومت کے اس فیصلے پر شدید تنقید کی ہے جس کے تحت اس نے غزہ کے ساحل کے قریب نام نہاد 'خطرناک علاقے' میں داخل ہوتے ہی فلوٹیلا سے دستبرداری اختیار کرلی۔انہوں نے ایکس پر لکھا کہ 'جب فلوٹیلا اپنے انسانی مشن کے ساتھ غزہ کی سمندری حدود میں داخل ہونے کی تیاری کر رہا ہے، اطالوی حکومت انہیں چھوڑنے کی تیاری کر رہی ہے، اس طرح اسرائیل کو مزید خلاف ورزیاں کرنے اور نسل کشی کو بلا رکاوٹ جاری رکھنے کا موقع دے رہی ہے'۔

غیر مسلح ہونا ممکن نہیں، حماس ٹرمپ کا منصوبہ مسترد کردے گی: سینئر رہنما

'غزہ امن منصوبہ' اسرائیل کے مفادات کی خدمت کرتا ہے اور فلسطینی عوام کے مفادات کو نظرانداز کرتا ہے

دوحہ، (ایجنسیاں): غزہ کی مزاحمتی تنظیم حماس کے ایک سینئر رہنما نے برطانوی نشریاتی

ادارے کو بتایا ہے کہ تنظیم غالباً ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کو مسترد کر دے گی کیونکہ یہ اسرائیل کے مفادات کی خدمت کرتا ہے اور فلسطینی عوام کے مفادات کو نظرانداز کرتا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے (بی بی سی) کی رپورٹ کے مطابق اس رہنما نے کہا کہ حماس کیلئے ٹرمپ کے منصوبے کی ایک اہم شرط یعنی غیر مسلح ہونا اور ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ قبول کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق حماس، غزہ میں عالمی استحکام فورس (آئی ایس ایف) کی تعیناتی کی بھی مخالفت کررہی ہے، جسے وہ ایک نئی قسم کا قبضہ تصور کرتی ہے۔اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو نے پیر کو وائٹ ہاؤس میں ہونے والی بات چیت کے دوران ٹرمپ کے منصوبے کو قبول کرلیا تھا، تاہم حماس نے تاحال کوئی باضابطہ جواب نہیں دیا۔قطر کی وزارتِ خارجہ کا کہنا ہے کہ حماس، وائٹ ہاؤس کی تجویز کا 'ذمہ داری کے ساتھ' جائزہ لے رہا ہے۔بی بی سی کو ایک سینئر فلسطینی عہدیدار نے بتایا کہ مشاورت میں حماس کی غزہ کے اندر اور باہر موجود دونوں طرح کی قیادت شامل ہے۔ غزہ میں گروپ کے فوجی کمانڈر عزالدین الحداد کے بارے میں خیال ہے کہ وہ مذاکراتی منصوبے کو قبول کرنے کے بجائے لڑائی جاری رکھنے کیلئے پُرعزم ہیں۔دوسری جانب غزہ سے باہر موجود حماس رہنما حالیہ مذاکرات میں پس منظر میں چلے گئے ہیں کیونکہ ان کے پاس یرغمالیوں پر براہِ راست کنٹرول موجود نہیں ہے۔یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کو وائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کے ہمراہ پریس کانفرنس میں اسرائیل کی غزہ پر جنگ ختم کرنے کیلئے 20 نکاتی منصوبے کا اعلان کیا تھا۔منصوبے کے تحت تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے درجنوں فلسطینی قیدی رہا کیے جائیں گے، حماس کو مکمل طور پر غیر مسلح کیا جائے گا، اسرائیلی فوج بتدریج واپس بلائی جائے گی اور غزہ کی حکمرانی کے لیے ایک غیر سیاسی ٹیکنوکریٹ کمیٹی قائم کی جائے گی۔منصوبے میں فلسطینی عوام کے حقِ خودارادیت اور ریاست کے قیام کے لیے راستے کا ذکر موجود ہے، لیکن اس کی کوئی ضمانت نہیں دی گئی۔

ٹرمپ کے غزہ منصوبے میں کچھ نکات پر وضاحت اور مذاکرات کی ضرورت ہے: قطر

قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ منصوبے میں کچھ نکات ایسے ہیں جن پر وضاحت اور مذاکرات کی ضرورت ہے۔ترک نشریاتی ادارے انادولو کی رپورٹ کے مطابق شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے دوحہ میں قائم 'الجزیرہ ٹی وی' کو بتایا کہ 'ٹرمپ کے مجوزہ منصوبے سے ایک اہم مقصد حاصل ہوتا ہے جو

کہ جنگ کا خاتمہ ہے، لیکن اس میں کچھ نکات ہیں جن پر وضاحت اور بات چیت ضروری ہے'۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم امید کرتے ہیں کہ سب اس منصوبے کو تعمیری انداز میں دیکھیں گے اور جنگ ختم کرنے کے موقع سے فائدہ اٹھائیں گے'۔ قطری وزیراعظم کا کہنا تھا کہ دوحہ کو اب تک حماس کا اس منصوبے پر جواب موصول نہیں ہوا، 'ہم اب تک حماس کے ردعمل سے واقف نہیں ہیں، کیونکہ اس کیلئے فلسطینی دھڑوں کے درمیان اتفاقِ رائے ضروری ہے'۔

فرانس کے لکژری ہوٹل کے نیچے جنوبی افریقہ کے سفیر پراسرار حالات میں مردہ پائے گئے

پیرس، (ایجنسیاں): فرانس میں جنوبی افریقہ کے سفیر ایمانوئلن نکوسیناتھ متھتھوا گزشتہ روز صبح پیرس کے مغربی علاقے میں واقع ایک لکژری ہوٹل ٹاور کے نیچے مردہ حالت میں پائے گئے۔عرب نیوز کی رپورٹ کے مطابق فرانسیسی پراسیکیوٹر نے بتایا کہ فرانس میں جنوبی افریقہ کے سفیر ایمانوئلن نکوسیناتھ متھتھوا، جو (جوناتھی متھتھوا کے نام سے مشہور تھے) منگل کی صبح پیرس کے مغربی علاقے میں واقع ایک لگژری ہوٹل ٹاور کے نیچے مردہ حالت میں پائے گئے۔پراسیکیوٹر لور بیکوا نے ایک بیان میں کہا کہ 58 سالہ سفیر کو پیر کی شام لاپتہ رپورٹ کیا گیا تھا، جب ان کی اہلیہ کو ان کا ایک تشویشناک پیغام موصول ہوا، جس میں انہوں نے معافی مانگی تھی اور اپنی جان لینے کے ارادے کا اظہار کیا تھا۔پراسیکیوٹر لور بیکوا نے کہا کہ منگل کی صبح ہوٹل ہایٹ کے ایک سکیورٹی گارڈ نے اندرونی صحن میں متھتھوا کی لاش دریافت کی اور مزید بتایا کہ تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔لور بیکوا کے مطابق، متھتھوا نے ہوٹل کی 22 ویں منزل پر ایک کمرہ بک کیا تھا، جہاں کھڑکی کے حفاظتی لاک کو زبردستی کھولا گیا تھا، بیان میں کہا گیا کہ تفتیش کاروں کو نہ تو کسی لڑائی جھگڑے کے آثار ملے ہیں اور نہ ہی ادویات یا ممنوعہ منشیات کے نشانات۔جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا نے متھتھوا کی 'افسوسناک حالات میں' موت پر دکھ کا اظہار کیا۔اپنے دفتر سے جاری کردہ بیان میں رامافوسا نے متھتھوا کی اہلیہ اور اہل خانہ سے گہری تعزیت کا اظہار کیا۔جنوبی افریقہ کی وزارت خارجہ نے کہا کہ متھتھوا کو دسمبر 2023 میں فرانس میں سفیر مقرر کیا گیا تھا، جہاں انہیں دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کی ذمہ داری دی گئی تھی۔متھتھوا اس سے قبل وزیر پولیس اور وزیر کھیل، فنون اور ثقافت کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے تھے۔

قطر پر کیا جانے والا حملہ امریکہ پر حملہ تصور ہوگا

صدر ٹرمپ کا نیا حکم نامہ جاری، وائٹ ہاؤس نے قطر کو پیش کیں سیکورٹی ضمانتیں

دوحہ، (ایجنسیاں): قطر کی راجدھانی میں 9 ستمبر کو اسرائیل نے فضائی حملے میں حماس کی قیادت کو نشانہ بنایا تھا۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی حملے کو ملکی خودمختاری اور قومی سلامتی کے منافی قرار دیتے ہوئے قطر نے غزہ امن مذاکرات میں ثالثی کا کردار ادا کرنے سے انکار کردیا تھا۔جس پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیر خارجہ کو قطر اور پھر اسرائیل کے دورے پر بھیجا تھا جس کے بعد قطر نے ثالثی کے کردار نبھانے کیلئے حامی بھری تھی۔بعد ازاں جب اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو امریکی دورے پر پہنچے تھے تو صدر ٹرمپ نے ان کی قطری وزیراعظم سے ٹیلی فون پر بات بھی کرائی تھی۔اس گفتگو میں اسرائیلی وزیراعظم نے اپنے قطری ہم منصب سے حملے میں قطری گارڈ کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے معذرت کی تھی اور آئندہ ایسا نہ ہونے کی یقین دہانی کرائی تھی۔قومی سلامتی سے متعلق ایسی ہی یقین دہانیاں صدر ٹرمپ نے امیرِ قطر کو بھی کرائی تھیں اور آج ایک نئے ایگزیکٹیو آرڈر جاری پر بھی دستخط کردیئے جس میں کہا گیا کہ اگر قطر دوبارہ کسی بیرونی حملے کا نشانہ بنا تو امریکہ نہ صرف اس کا دفاع کریگا بلکہ جوابی فوجی کارروائی بھی کریگا۔ایگزیکٹو آرڈر میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ اور قطر قریبی تعاون، مشترکہ مفادات اور مسلح افواج کے درمیان مضبوط تعلقات سے جڑے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ قطر ایک پُرعزم اتحادی ہے جو امن، استحکام اور خوشحالی کیلئے امریکہ کیساتھ کھڑا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ بیرونی خطرات کے پیشِ نظر امریکہ قطر کی خودمختاری، سلامتی اور علاقائی سالمیت کا ہر قیمت پر دفاع کرے گا۔وائٹ ہاؤس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اب قطر پر ہونے والا کوئی بھی حملہ امریکہ پر حملہ تصور ہوگا۔ یاد رہے کہ اسرائیل کے دوحہ میں حماس کی قیادت کے مشاورتی اجلاس پر حملے میں 6 افراد شہید ہوگئے تھے جن میں سے ایک قطری گارڈ تھا۔ شہید ہونے والوں میں حماس کے رہنما الخلیل الحیا کے بیٹے، ان کے دفتر کے انچارج اور تین حماس محافظ بھی شامل تھے۔اسرائیل نے دعویٰ کیا تھا کہ دوحہ پر حملے میں ان کا نشانہ حماس رہنما الخلیل الحیا تھے جنھوں نے 7 اکتوبر 2023 کے اسرائیل پر حملے کی منصوبہ بندی کی تھی۔

فرانس اور جرمنی کی مساجد میں خنزیر کے سر پھینکنے کے الزام میں 11 افراد گرفتار

بلغراد، (ایجنسیاں): سربین پولیس نے فرانس اور جرمنی میں مساجد کے باہر سور کے سر رکھنے اور یہودی مذہبی مقامات کی بے حرمتی کے الزام میں 11 افراد کو گرفتار کرلیا۔وزارتِ داخلہ کے مطابق

یہ گروہ مبینہ طور پر ایک مشتبہ شخص کی تربیت یافتہ تھا جو اس وقت مفرور ہے اور غیر ملکی انٹیلی جنس ایجنسی کے لیے کام کر رہا تھا۔ حکام کے مطابق گرفتار افراد کا مقصد نفرت، امتیاز اور تشدد پر مبنی خیالات کو فروغ دینا تھا۔رپورٹس کے مطابق رواں ماہ کے اوائل میں پیرس اور اس کے نواحی علاقوں کی مساجد کے باہر 9 سور کے سر رکھے گئے، جس سے مسلم کمیونٹی میں سخت غم و غصہ پھیل گیا۔یاد رہے کہ اسلام میں سور کو ناپاک جانور سمجھا جاتا ہے۔اس سے قبل اپریل میں پیرس میں ہولوکاسٹ میموریل، تین عبادت گاہوں اور ایک ریسٹورنٹ کو سبز رنگ سے خراب کیا گیا تھا۔فرانس میں تین سرب شہریوں پر مقدمہ چلا کر انہیں جیل بھیج دیا گیا ہے۔سرب پولیس کا کہنا ہے کہ حالیہ گرفتاریاں راجدھانی بلغراد اور جنوبی قصبے ویلیکا پلانہ میں کی گئیں، اور ملزمان پر نسل پرستی، نفرت انگیزی اور جاسوسی سمیت کئی الزامات کے تحت مقدمہ چلایا جائے گا۔

سعودی مملکت کے 17 ممالک کے ساتھ ہوائی نقل وحمل کے معاہدوں پر دستخط

ہوابازی اور ہوائی نقل وحمل میں اپنی عالمی موجودگی کو مستحکم کرنے، ہوائی ٹریفک کیلئے ریگولیٹری فریم ورک قائم کرنے کی کوشش

ریاض،(ایجنسیاں)،سعودی عرب نے اقوام متحدہ کی بین الاقوامی سول ایوی ایشن تنظیم کی 42 ویں جنرل اسمبلی کے دوران 17 ممالک کے ساتھ کئی دو طرفہ معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں۔ ایس پی اے کی رپورٹ کے مطابق کینیڈا کے شہر مونٹریال میں منعقدہ یہ تقریب 23 ستمبر کو شروع ہوئی اور 3 اکتوبر تک جاری رہے گی۔ یہ اقدام ہوابازی اور ہوائی نقل وحمل میں اپنی عالمی موجودگی کو مستحکم کرنے، ہوائی ٹریفک کے لیے ریگولیٹری فریم ورک قائم کرنے، شہری ہوابازی کے تحفظ اور حفاظتی معیارات کو بہتر کرنے اور مسافروں کے لیے سفری اختیارات کو وسعت دینے کی غرض سے مملکت کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔ اقتصادی اور سیاحتی ترقی میں معاونت کے علاوہ ان معاہدوں کا مقصد ہوائی نقل وحمل میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانا، شہری ہوا بازی کے لیے ریگولیٹری اور قانون سازی کا فریم ورک تیار کرنا، بین الاقوامی ہوائی رابطے کو وسعت دینا اور ہوا بازی کی حفاظت وسلامتی کو بہتر کرنا ہے۔ ایسے معاہدوں کا طے پانا ایوی ایشن پروگرام کے مقاصد کے حصول، قومی مسافر بردار کمپنیوں کے آپریشنل نیٹ ورک کو وسعت دینے، عالمی لاجسٹکس مرکز کے طور پر مملکت کی پوزیشن کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی ہوائی رابطے کو 250 مقامات تک وسعت دینے میں معاون ہے۔ اس کا مقصد سعودی وژن 2030 کے اہداف کے مطابق 2030 تک سالانہ 330 ملین مسافروں کو سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔

مراکش میں نوجوانوں کے بڑے مظاہرے، حکومت نے گھٹنے ٹیک دیے، مظاہرین سے بات چیت کیلئے تیار

کاسابلانکا،(ایجنسیاں) مراکش میں نوجوانوں کے حکومت مخالف مظاہرے شدت اختیار کر گئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مراکش کی راجدھانی رباط سمیت کئی شہروں میں آن لائن گروپ 'GenZ 212' کی کال پر نوجوانوں کی بڑی تعداد سڑکوں پر نکل آئی جس کے نتیجے میں پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ مظاہرین کا

مطالبہ ہے کہ سرکاری پیسہ نئے فٹبال اسٹیڈیمز پر خرچ کرنے کے بجائے تعلیم، صحت اور بدعنوانی کے خاتمے پر لگایا جائے۔ مراکش کے جنوبی شہروں میں مظاہروں کے دوران بینک اور گاڑیاں جلائی گئیں جس پر درجنوں مظاہرین گرفتار بھی ہوئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کاسابلانکا میں ہائی وے بند کرنے والے 24 نوجوانوں کے خلاف تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ دوسری جانب مراکش حکومت نے اعلان کیا ہے کہ نوجوانوں سے بات چیت کے ذریعے مسائل حل کرنے پر تیار ہیں۔

کوئٹہ اور شیرانی میں سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں 18 جنگجو ہلاک

کوئٹہ، (ایجنسی) بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں 18 جنگجو ہلاک ہوگئے، کوئٹہ کے نواحی علاقے غزابند میں سیکیورٹی فورسز کے مشترکہ آپریشن میں 10 جنگجو جبکہ ضلع شیرانی میں کارروائی کے دوران 8 جنگجو ہلاک ہوگئے۔ ڈان نیوز کے مطابق کوئٹہ میں سیکیورٹی فورسز نے غزا بند میں جنگجوؤں کے خلاف مشترکہ آپریشن کیا، پہاڑی علاقے میں انٹیلی جنس اطلاعات پر ہونے والے اس آپریشن کے دوران شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے دوران سیکیورٹی فورسز نے 10 جنگجوؤں کو ہلاک کردیا۔ فائرنگ کے دوران سیکیورٹی فورسز کے 2 اہلکار زخمی بھی ہوئے، آپریشن کے دوران ہلاک جنگجوؤں سے بھاری تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق ہلاک جنگجو سیکیورٹی فورسز پر حملوں اور تخریبی کارروائیوں میں ملوث تھے۔ دریں اثنا، بلوچستان کے ضلع شیرانی میں سیکیورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں 8 جنگجو ہلاک ہوگئے، سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک جنگجوؤں سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے 4 جنگجوؤں کو گرفتار کرلیا، جو بزدلانہ طور پر خواتین کا لباس پہن کر فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ متوفیوں کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا، جبکہ گرفتار دہشت گرد علاقے میں متعدد تخریبی سرگرمیوں میں ملوث رہے ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے تاکہ باقی دہشت گردوں کا بھی خاتمہ کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ بلوچستان میں حالیہ مہینوں میں دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے، جس کے بعد سیکیورٹی فورسز کے آپریشنز میں بھی تیزی آئی ہے۔ گزشتہ روز کوئٹہ میں حالی روڈ پر ایف سی ہیڈکوارٹرز پر حملے میں خودکش حملہ آور سمیت 6 دہشت گرد مارے گئے تھے جبکہ 2 ایف سی اہلکاروں سمیت 10 افراد شہید اور 2 درجن سے زائد زخمی ہوئے تھے۔

افغانستان میں انٹرنیٹ پر کوئی پابندی عائد نہیں: طالبان

کابل،(ایجنسیاں): طالبان حکومت نے افغانستان میں انٹرنیٹ کی ملک گیر پابندی کی خبروں کو مسترد کردیا۔ عالمی خبررساں ادارے کے مطابق طالبان حکومت کی وضاحت حالیہ دنوں میں ہونے والے بڑے پیمانے پر کمیونی کیشن بلیک آؤٹ کے بعد سامنے آئی ہے۔ الجزیرہ کے مطابق طالبان حکام نے پاکستانی صحافیوں کے ایک واٹس ایپ گروپ میں جاری بیان میں کہا کہ انٹرنیٹ پر پابندی کی افواہوں میں صداقت نہیں۔ حکومت نے انٹرنیٹ پر پابندی عائد نہیں کی۔ بیان میں اس بات پر زور دیا گیا کہ بندش تکنیکی وجوہات کی بنا پر ہوئی ہے۔ خاص طور پر پرانے فائبر آپٹک کیبلز کو تبدیل کرنے کی ضرورت تھی۔ خیال رہے طالبان حکومت کا اس معاملے پر پہلا باضابطہ اعلان ہے جسکے بعد پیر سے ملک بھر میں ٹیلیفون اور انٹرنیٹ سروسز شدید متاثر ہوئیں۔ عالمی انٹرنیٹ مانیٹرنگ ادارے نیٹ بلاکس کے مطابق پیر کو افغانستان میں 4 کروڑ 30 لاکھ آبادی والے ملک میں 'مکمل انٹرنیٹ بلیک آؤٹ' ریکارڈ کیا گیا۔ اگرچہ طالبان نے اس بار براہ راست ذمہ داری قبول نہیں کی تاہم اس سے قبل کئی صوبوں میں انٹرنیٹ سروسز اخلاقی برائیوں کے خلاف اقدامات کے تحت بند کی جا چکی ہیں۔ 16 ستمبر کو بلخ صوبہ کے حکام نے انٹرنیٹ پابندی کی تصدیق کی تھی۔ اسی طرح بدخشاں، تخار، ہلمند، قندھار اور ننگرہار میں بھی حالیہ مہینوں میں پابندیاں رپورٹ ہوئیں۔ ایک افغان حکومتی اہلکار نے اے ایف پی کو بتایا کہ تقریباً '8 سے 9 ہزار ٹیلی کمیونی کیشن ٹاورز' کو اگلے حکم تک بند رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ادھر طلوع نیوز نے دعویٰ کیا کہ طالبان نے موبائل فونز پر 3G اور 4G انٹرنیٹ سروسز کو ایک ہفتے کے اندر بند کرنے کی ڈیڈلائن دی ہے۔ انٹرنیٹ اور ٹیلیفون سروسز کی بندش نے نہ صرف عوامی رابطوں کو متاثر کیا ہے بلکہ بینکاری، تجارت اور فضائی شعبے کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

فلپائن میں 6.9 شدت کے زلزلے سے شدید تباہی، حادثات میں 69 افراد ہلاک

زندہ بچ جانے والوں کی تلاش اور بجلی و پانی کی فراہمی بحال کرنے کے لیے ادارے متحرک

منیلا،(ایجنسی): فلپائن کے وسطی علاقے میں 6.9 شدت کے زلزلے نے تباہی مچادی ہے۔ مختلف حادثات میں 69 افراد ہلاک ہوگئے۔ خبررساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق زلزلے کی گہرائی تقریباً 10 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی اور اس کے بعد کئی آفٹر شاکس بھی محسوس کیے گئے جن میں سب سے شدید 6 شدت کا تھا۔ تاہم کوئی سونامی وارننگ جاری نہیں کی گئی۔ سرکاری عہدیدار نے بتایا کہ حکومت نے زندہ بچ جانے والوں کی تلاش اور بجلی و پانی کی فراہمی بحال کرنے کے لیے اداروں کو متحرک کردیا ہے۔

شہری دفاع کے اہلکار رافی الیخاندرو نے صحافیوں کو بتایا کہ منگل کی رات تقریباً 10 بجے ساحل سے دور آنے والے اس شدید زلزلے کا مرکز صوبہ سیبو کے شمالی شہر بوگو کے قریب تھا، جہاں کے ہسپتال مریضوں سے بھر چکے ہیں۔ شہری دفاع کے علاقائی دفتر کی ترجمان جین اباپو کے مطابق 69 ہلاکتوں کے یہ اعداد وشمار سیبو

کے صوبائی ڈیزاسٹر آفس سے حاصل کیے گئے ہیں اور اس کی مزید جانچ کی جا رہی ہے، ایک اور سرکاری اہلکار نے کہا کہ 150 سے زائد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ صدر فرڈینینڈ مارکوس جونیئر نے متاثرین کو فوری امداد کی یقین دہانی کرائی اور بتایا کہ کابینہ کے وزرا خود متاثرہ علاقوں میں ریلیف آپریشن کی نگرانی کر رہے ہیں، انہوں نے مرنے والوں کے لواحقین سے اظہار تعزیت بھی کیا۔ 34 لاکھ آبادی پر مشتمل سیبو کا شمار فلپائن کے مقبول ترین سیاحتی مقامات میں ہوتا ہے، یہ شہر زلزلے سے شدید متاثر ہوا، تاہم شدید زلزلے کے باوجود ملک کا دوسرا مصروف ترین ہوائی اڈہ مکتان-سیبو انٹرنیشنل ایئرپورٹ فعال رہا۔ شدید متاثرہ علاقوں میں شامل قصبے سان ریمیگیو کو ہنگامی صورتحال میں رکھا گیا تاکہ امدادی کارروائیوں میں سہولت ہو سکے، قصبے کے ڈپٹی میئر الفی رینیس نے کھانے پینے کا سامان، پانی اور ریسکیو کے لیے بھاری مشینری فراہم کرنے کی اپیل کی۔ مقامی میڈیا نے ویڈیوز جاری کی ہیں جن میں لوگ گھروں سے باہر بھاگتے اور عمارتوں کو گرتے ہوئے دکھایا گیا ہے جن میں ایک سو سال پرانا چرچ بھی شامل ہے۔

ڈپٹی میئر کے مطابق مرنے والوں میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو سان ریمیگیو کے ایک اسپورٹس کمپلیکس میں باسکٹ بال کھیل رہے تھے، جو جزوی طور پر زمین بوس ہوگیا۔ فلپائن بحرالکاہل کے 'رنگ آف فائر' پر واقع ہے جہاں آتش فشانی سرگرمیاں اور زلزلے عام ہیں، رواں سال جنوری میں دو بڑے زلزلے آئے تھے تاہم ان میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تھا، جبکہ 2023 میں آنے والے 6.7 شدت کے زلزلے میں 8 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

قابض اسرائیل کا براہِ راست حملہ، غزہ میں ریسکیو مشن کے دوران ایک شہید، 6 اہلکار زخمی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے آج بدھ کی صبح ایک اور ہولناک جرم کا ارتکاب کرتے ہوئے غزہ میں سول ڈیفنس کی ٹیموں کو نشانہ بنایا، جو مشرقی غزہ شہر کے محلہ الزیتون میں قائم ''الفلاح سکول'' میں شہداء کو نکالنے اور زخمیوں کو بچانے کے مشن پر تھیں۔ یہ سکول درجنوں بے گھر فلسطینی خاندانوں کو پناہ دے رہا تھا جسے قابض اسرائیل نے بغیر کسی پیشگی اطلاع کے بمباری کر کے ملبے کا ڈھیر بنا دیا۔

سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل نے صحافیوں کو بتایا کہ اس بزدلانہ حملے میں ریسکیو آفیسر منذر رائد دہشان موقع پر شہید ہو گئے جبکہ سات اہلکار شدید زخمی ہوئے جن میں سے دو کی حالت نازک ہے۔ نازک حالت میں زخمیوں میں تل الہوا سول ڈیفنس سنٹر کے ڈائریکٹر طارق زیاد حماد اور ریسکیو آفیسر منذر رائد دہشان شامل ہیں۔

محمود بصل نے نشاندہی کی کہ یہ پہلا موقع نہیں کہ قابض اسرائیل نے انسانی خدمت پر مامور ٹیموں کو نشانہ بنایا ہو۔ اب تک جاری اس نسل کش جنگ میں قابض اسرائیل نے سول ڈیفنس اور دیگر امدادی ٹیموں کو 27 مرتبہ براہِ راست میدانِ عمل میں اور 11 مرتبہ ان کے مراکز میں نشانہ بنایا ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل نے الفلاح سکول میں موجود سول ڈیفنس ٹیم کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا حالانکہ وہ وردی میں تھے اور ان کی گاڑیاں واضح نشانات کے ساتھ کھڑی تھیں۔ یہ حملہ اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل کسی بھی انسانی یا بین الاقوامی قانون کی پرواہ نہیں کرتا۔

ترجمان نے کہا کہ ٹیم کے سکول پہنچنے کے محض چند منٹ بعد انہیں نشانہ بنایا گیا، جس کا مقصد یہ تھا کہ غزہ شہر میں انسانی مداخلت اور ریسکیو آپریشنز کو مفلوج کر دیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ یہ جارحانہ حملہ قابض اسرائیل کے ان جرائم کی تازہ کڑی ہے جو اس نے غزہ میں انسانی خدمت کے شعبے سے وابستہ اہلکاروں کے خلاف مسلسل ڈھائے ہیں۔ یہ اقدام بین الاقوامی انسانی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے جو امدادی کارکنوں کو نشانہ بنانے کو جرم قرار دیتا ہے۔

انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ قابض اسرائیل کی درندگی اور وحشیانہ حملے ہماری صفوں میں مزید حوصلہ اور عزم پیدا کریں گے اور ہم اپنے انسانی اور قومی فرض کی ادائیگی جاری رکھیں گے۔ محمود بصل نے عالمی برادری اور تمام انسانی وحقوقی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کے ان جرائم کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کریں اور غزہ میں سول ڈیفنس سمیت تمام انسانی خدمت پر مامور ٹیموں کو مکمل تحفظ فراہم کریں۔

غزہ پر صہیونی درندگی شدت اختیار کرگئی، ریڈ کراس نے انسانی خدمات معطل کر دیں

غزہ: غزہ کی مظلوم اور محصور آبادی پر قابض اسرائیل کے بڑھتے ہوئے فضائی اور زمینی حملوں نے بین الاقوامی اداروں کو بھی مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ انہی حالات کے پیش نظر عالمی ریڈ کراس کمیٹی نے آج بدھ کے روز اعلان کیا کہ وہ مجبورا غزہ شہر میں اپنی انسانی ہمدردی پر مبنی سرگرمیوں کو عارضی طور پر روک رہی ہے اور اپنے عملے کو حفاظت کی خاطر جنوبی غزہ منتقل کر رہی ہے۔

ریڈ کراس نے اپنے بیان میں کہا کہ اسے اس اقدام پر مجبور کیا گیا ہے کیونکہ قابض فوج مسلسل غزہ شہر پر بمباری کر رہی ہے اور اسے مکمل طور پر اجاڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ ادارہ جیسے ہی حالات سازگار ہوں گے اپنی سرگرمیاں دوبارہ شروع کرے گا، فی الحال وہ دیر البلح اور رفح کے دفاتر کے ذریعے شہریوں کی مدد جاری رکھے گا۔

ریڈ کراس کے مطابق غزہ شہر میں رہ جانے والے چند ہسپتالوں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ زخمیوں کے ہجوم کے باعث رفح میں قائم ریڈ کراس کا فیلڈ ہسپتال ان کے لئے زندگی کی آخری امید بن چکا ہے۔

واضح رہے کہ ریڈ کراس نے اس سال کے آغاز ہی میں خبردار کیا تھا کہ غزہ میں انسانی خدمات مکمل طور پر تباہ ہونے کے قریب ہیں، اور آج یہ خدشہ حقیقت بن چکا ہے۔

اسی تناظر میں بین الاقوامی تنظیم ''ڈاکٹرز وِدآؤٹ بارڈرز'' نے بھی گذشتہ جمعہ کو اعلان کیا تھا کہ غزہ میں اس کی سرگرمیاں بند کر دی گئی ہیں کیونکہ قابض اسرائیلی فوج نے ان کی کلینکس کا محاصرہ کر لیا تھا۔ ہنگامی امور کے کوآرڈینیٹر جیکب گرانجیے نے کہا کہ ہمارے پاس کوئی اور راستہ نہیں بچا تھا، حالانکہ ہمیں بخوبی علم ہے کہ غزہ کے عوام کی ضروریات کس قدر شدید ہیں۔

ریڈ کراس نے مزید بتایا کہ غزہ شہر کے نہتے شہری قتل کیے جا رہے ہیں، جبری طور پر بے گھر کیے جا رہے ہیں اور انتہائی کربناک حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس موقع پر فلسطینی ہلال احمر اور فلسطینی سول ڈیفنس کے کارکنان ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں مگر قابض اسرائیلی بمباری نے ان کی نقل وحرکت اور متاثرہ شہریوں تک رسائی کو بھی ناممکن بنا دیا ہے۔

گذشتہ کئی ہفتوں سے قابض اسرائیلی فوج غزہ شہر پر خونریز بمباری کر رہی ہے اور رہائشی عمارتوں کو ملبے کا ڈھیر بنا رہی ہے تاکہ فلسطینیوں کو جبری ہجرت پر مجبور کیا جا سکے اور شہر پر قبضہ کیا جا سکے۔

یاد رہے کہ اگست میں قابض اسرائیل نے غزہ پر بڑے پیمانے پر فوجی یلغار شروع کی تھی تاکہ شہر کو مرحلہ وار خالی کرا کے پورے علاقے پر قبضہ جمایا جا سکے۔ ستمبر میں قابض فوج نے اپنی زمینی جارحیت کو ''عربات جدعون 2'' کا نام دیا، جس کے تحت اجتماعی قتل عام، جبری بے دخلی اور بڑے پیمانے پر تباہی کی منظم پالیسی اختیار کی گئی۔ اس دوران الشفاء ہسپتال اور دیگر ہسپتالوں کے قریب شدید فضائی حملے کیے گئے جس سے طبی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا۔ غزہ کی حکومتی اطلاعات کے مطابق قابض اسرائیل نے اب تک 38 ہسپتال تباہ یا ناکارہ بنا دیے۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کا 726 واں روز، خونی جارحیت جاری

غزہ: قابض اسرائیلی فوج کی طرف سے غزہ کی پٹی پر نسل کشی کی جنگ اپنے 726 ویں دن بھی وحشت اور خونریزی کے ساتھ جاری ہے۔ فضا اور زمین سے مسلسل بمباری کی جا رہی ہے۔ بھوک اور نقل مکانی کے شکار فلسطینیوں کو چن چن کر قتل کیا جا رہا ہے۔ یہ سارا ظلم امریکہ کی کھلی سیاسی اور عسکری سرپرستی اور عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی کے سائے میں ہو رہا ہے۔

ہمارے نامہ نگاروں کے مطابق قابض فوج نے بدھ کی صبح تک درجنوں فضائی اور توپ خانے کے حملے کر کے نئی بستیاں کھنڈر بنا دیں اور مزید کئی اجتماعی قتل عام کیے۔ دو ملین سے زیادہ بے گھر فلسطینی شدید قحط میں مبتلا ہیں جبکہ قابض اسرائیل نے غزہ شہر پر حملے تیز کر کے اسے آبادی سے خالی کرانے اور مکمل تباہ کرنے کا سلسلہ بڑھا دیا ہے۔

تازہ ترین صورتحال: طبی ذرائع کے مطابق بدھ کی صبح سے اب تک قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری سے کم از کم 23 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ خان یونس کے جنوبی علاقے میں الطینہ امدادی مرکز کے قریب قابض فوج کی فائرنگ سے امداد کے متلاشی ایک فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔

غزہ سول ڈیفنس نے اعلان کیا کہ ان کے افسر منذر رائد دہشان الفلاح سکول میں امدادی کارروائی کے دوران قابض اسرائیل کے حملے میں شہید ہوئے۔ یہ سکول مشرقی غزہ کے محلہ الزیتون میں بے گھر فلسطینیوں کو پناہ گاہ ہے۔ العودہ ہسپتال نے بتایا کہ النصیرات کے شمال میں جسر المغراقہ کے علاقے میں قابض اسرائیل کی گولہ باری سے ایک شہری شہید اور دوسرا زخمی ہوا۔ النصیرات کیمپ کے شمال مغرب میں نئے کیمپ پر اسرائیلی ڈرون کے حملے میں ایک فلسطینی شہید اور کئی زخمی ہوئے۔ غزہ کی ایمرجنسی سروسز کے مطابق قابض اسرائیل کی بمباری سے النصیرات اور البریج کیمپ میں دو گھروں پر حملے کے نتیجے میں 3 شہری شہید ہوئے۔

وسطی غزہ کے محلہ الدرج میں ابو کمیل خاندان کے مکان پر فجر کے وقت حملے میں 7 فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔ البریج کیمپ میں ایک رہائشی فلیٹ پر قابض فوج کے حملے میں شہری حسنی ابو ہویشل شہید ہوئے۔ غزہ شہر کے مغربی علاقے الرمال کی شارع الثورہ میں ایک رہائشی فلیٹ پر بمباری سے کئی شہری زخمی ہوئے۔ سول ڈیفنس نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج نے فجر کے وقت الفلاح سکول میں امدادی ٹیموں پر براہِ راست حملہ کیا۔ یہ ٹیمیں شہداء اور زخمیوں کو نکالنے کی انسانی خدمت انجام دے رہی تھیں۔ حملے میں سات ریسکیو اور فائر فائٹر اہلکار زخمی ہوئے جن میں تل الہوا سول ڈیفنس سنٹر کے ڈائریکٹر طارق زیاد حماد اور ریسکیو آفیسر منذر رائد دہشان کی حالت نازک ہے۔

طبی ذرائع نے بتایا کہ الفلاح سکول پر اسرائیلی طیاروں کی بمباری سے کم از کم دو شہری شہید اور کئی زخمی ہوئے۔ اسرائیلی جنگی طیاروں نے فجر کے وقت محلہ الدرج میں سٹی مارکیٹ کے قریب ایک رہائشی عمارت کو بھی نشانہ بنایا۔ اسی علاقے کے الصحابہ محلے میں ڈرونز نے گھروں کی چھتوں پر درجنوں بم گرائے۔ خان یونس کے وسط میں بھی اسرائیلی طیاروں نے حملے کیے جبکہ نصف شب کے وقت جنوبی غزہ کے محلہ الصبرہ میں مسجد السلام کے قریب ایک مکان کو بمباری سے تباہ کیا۔

جاری نسل کشی: قابض اسرائیل امریکہ کی کھلی حمایت کے ساتھ غزہ میں مسلسل نسل کش جنگ چلا رہا ہے۔ وزارت صحت کے اعداد وشمار کے مطابق اب تک 66 ہزار 97 فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 68 ہزار 536 زخمی ہو چکے ہیں۔ 9 ہزار سے زائد لاپتہ ہیں اور شدید قحط نے سینکڑوں کی زندگیاں نگل لی ہیں۔ دو ملین سے زیادہ فلسطینی تباہ حال بستیوں میں بے گھری کا شکار ہیں۔ قابض اسرائیل نے بچوں کو کھلی ٹارگٹ پریکٹس بنا دیا ہے۔ اب تک 20 ہزار سے زائد بچے اور 12 ہزار 500 خواتین شہید ہو چکی ہیں جن میں 8 ہزار 990 مائیں شامل ہیں۔ ایک ہزار سے زیادہ شیر خوار شہید ہوئے جن میں 450 ایسے نوزائیدہ ہیں جو جنگ کے دوران پیدا ہوئے اور بعد میں مار دیے گئے۔ 18 مارچ 2025 کو جنگ بندی کی خلاف ورزی کے بعد سے قابض اسرائیل نے مزید 13 ہزار 229 فلسطینیوں کو شہید اور 56 ہزار 495 کو زخمی کیا۔ 27 مئی کو قابض فوج نے محدود امدادی مراکز کو قتل گاہوں میں بدلنے کے بعد سے اب تک 2 ہزار 576 فلسطینی شہید اور 18 ہزار 873 زخمی کیے جبکہ 45 لاپتہ ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ سازش ''غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن'' کو نام نہاد انسانی امداد کے پردے میں جبر اور قتل کے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔

قحط اور غذائی قلت کے باعث شہداء کی تعداد 453 تک پہنچ گئی ہے جن میں 150 بچے شامل ہیں۔

قابض اسرائیل نے شاہراہ الرشید بند کر کے غزہ کے باسیوں کی سانس بند کر دی

غزہ: غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر نے بدھ کو اعلان کیا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے شاہراہ الرشید ساحلی سڑک کی بندش جو شہریوں کی آمد و رفت کے لیے شہ رگ کی حیثیت رکھتی ہے، دراصل ایک نئی صہیونی جارحیت اور صریح ظلم ہے جو پچھلے دو برسوں سے جاری نسل کشی کی پالیسی کا تسلسل ہے۔

قابض فوج نے ایک بیان میں اعلان کیا کہ فلسطینیوں کے لیے شاہراہ الرشید کو بند کر دیا جائے گا اور صرف ان لوگوں کو اجازت ہوگی کہ وہ غزہ شہر سے وسطی اور جنوبی علاقے کی طرف نقل مکانی کریں۔

شاہراہ الرشید ساحلی پٹی کا مرکزی راستہ ہے جو شمالی غزہ کو جنوبی حصے سے مغربی سمت میں جوڑتا ہے۔ یہ سڑک فلسطینیوں کے لیے اہم ذریعہ آمد و رفت ہے، خاص طور پر اس وقت جب قابض فوج نے نسلی صفایا کی کارروائی کے دوران مشرقی غزہ کی صلاح الدین سڑک پہلے ہی بند کر دی تھی۔

حکومتی میڈیا دفتر نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ قابض اسرائیل کے اس اقدام کی شدید مذمت کرتا ہے، کیونکہ شاہراہ الرشید یا شارع البحر غزہ کے اندر شہریوں کی نقل وحرکت کے بنیادی راستوں میں سے ایک ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ یہ صہیونی اقدام محض ایک جابرانہ اور غیر انسانی فیصلہ ہے جو غزہ کے عوام پر محاصرے، تنگی اور اجتماعی نسل کشی کے مسلسل عمل کا حصہ ہے۔

دفتر نے قابض فوج کے ان دعوؤں کو بھی جھوٹ اور گمراہ کن قرار دیا کہ شہریوں کو جنوب کی طرف بلا رکاوٹ اور بغیر چیکنگ کے جانے کی اجازت ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ محض ایک بہانہ ہے تاکہ دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکی جا سکے اور اصل مقصد غزہ کے باشندوں کو زبردستی بے گھر کر کے ان کی زندگیاں مزید خطرے میں ڈالنا ہے۔

دفتر نے قابض اسرائیل اور امریکہ دونوں کو اس فیصلے کے نتیجے میں پیدا ہونے والے تباہ کن حالات کا براہ راست ذمہ دار ٹھہرایا اور عالمی برادری خصوصاً اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا کہ وہ سنجیدہ اقدامات کرے تاکہ قابض ریاست کی طرف سے انسانی قوانین کی کھلی خلاف ورزیوں کو روکا جا سکے اور غزہ کے شہریوں کی آزادانہ اور محفوظ آمد و رفت کو یقینی بنایا جا سکے۔

قابض فوج نے اپنے بیان میں کہا کہ ''شاہراہ الرشید کو جنوبی علاقے سے دوپہر 12 بجے بند کر دیا جائے گا''۔ قابض فوج نے مزید کہا کہ جن لوگوں نے ابھی تک غزہ شہر خالی نہیں کیا ان کو اس وقت جنوب کی طرف جانے کی اجازت دی جائے گی، تاہم یہ اجازت بھی وقتی اور مشروط ہے۔

گذشتہ کئی ہفتوں سے قابض اسرائیل غزہ شہر پر اندھا دھند بمباری کر رہا ہے اور رہائشی عمارتوں کو ملبے کا ڈھیر بنا رہا ہے تاکہ فلسطینیوں کو زبردستی ہجرت پر مجبور کیا جا سکے اور غزہ شہر پر قبضے کی راہ ہموار ہو۔ امریکہ کی پشت پناہی میں قابض اسرائیل نے سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں جاری قتل عام کے دوران اب تک 66 ہزار 148 فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے، 1 لاکھ 68 ہزار 716 کو زخمی کیا ہے اور قحط کے نتیجے میں 442 فلسطینیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے جن میں 147 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔

غزہ کے لیے امریکی منصوبہ ہمارا تجویز کردہ نہیں، پاکستان کی وضاحت

غزہ: پاکستان کے وزیر خارجہ اور نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار نے واضح الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ منصوبہ جو قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ پر مسلط نسل کشی کے خاتمے کے لیے بنایا گیا ہے، پاکستان کی دستاویز نہیں بلکہ محض امریکہ کی یک طرفہ پالیسی کا اعلان ہے۔ محمد اسحاق ڈار نے آج بدھ کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ''ٹرمپ نے جو منصوبہ پیش کیا وہ ہماری دستاویز نہیں ہے جو ہم نے انہیں ارسال کی تھی۔ اس منصوبے میں کئی بنیادی امور غائب ہیں جنہیں ہم شامل کرنا چاہتے ہیں''۔ ان کا کہنا تھا کہ 20 نکات پر مشتمل یہ اعلان سراسر امریکہ کی طرف سے یک طرفہ اقدام ہے۔ وزیر خارجہ نے مزید بتایا کہ پاکستان نے آٹھ ممالک کی جانب سے مشترکہ اعلامیہ جاری کیا ہے جو اصل اور متفقہ لائحہ عمل ہے اور اسی پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے فوری اہداف جنگ بندی کو یقینی بنانا، خونریزی روکنا، انسانی امداد کو غزہ تک پہنچنے دینا اور جبری بے دخلی کا خاتمہ ہیں۔ امریکی ویب سائٹ ''ایکسیس'' نے گذشتہ روز اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا کہ وہ مسودہ جو ٹرمپ نے پیش کیا وہ درحقیقت اس منصوبے سے بالکل مختلف ہے جس پر امریکہ نے چند عرب اور اسلامی ممالک کے ساتھ بات چیت کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق منصوبے میں بڑے پیمانے پر ترامیم قابض اسرائیل کے وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے خود کیں۔ ایکسیس کے مطابق سعودی عرب، مصر، اردن اور ترکیہ کے حکام منصوبے میں کی گئی ان یک طرفہ ترامیم پر سخت ناراض ہوئے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی شیعوں سے امیدیں

مولانا سید علی ہاشم عابدی

جس طرح ایک مہربان باپ اپنی تمام شفقتوں اور محبتوں کو اپنی اولاد پر نچھاور کر دیتا ہے تاکہ اسے مستقبل میں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اور اس کی یہ محبتیں اور شفقتیں کسی حالت، وقت اور موسم میں نہ فقط متاثر نہیں ہوتیں بلکہ زندگی کے آخری لحات تک اسے اپنے بچوں کی فکر لاحق رہتی ہے لیکن اولاد پر اپنی ہستی مٹا دینے والے باپ کو بھی اولاد سے کچھ توقعات ہوتی ہیں اگرچہ ان توقعات میں خود اولاد ہی کا فائدہ ہوتا ہے جیسے وہ اچھی تعلیم و تربیت حاصل کرلے اور نیک و صالح بن جائے وغیرہ اور جب اولاد اپنے ماں باپ کی توقعات پر کھری اترتی ہے تو وہ خوش ہوتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ اولاد صحیح نہ نکلی تو انہیں رنج و غم اور شرمندگی ہوتی ہے۔

رحمٰن و رحیم پروردگار نے جن ذوات مقدسہ کو اپنی مخلوقات پر حجت اور اپنا ولی وخلیفہ بنا کر لوگوں کا امام بنایا ہے ان کو اپنے چاہنے والوں اور شیعوں سے والدین سے کہیں زیادہ محبت اور ماں باپ سے کہیں زیادہ انکی فکر ہوتی ہے اور ان کو بھی اپنے شیعوں سے کچھ امیدیں اور توقعات ہوتی ہیں۔ جس طرح والدین کی توقعات خود اولاد کے لئے مفید ہوتی ہیں ویسے ہی امام معصوم کی امت سے جو توقعات ہیں وہ خود امت کے لئے مفید ہیں۔ اور جب کوئی ان توقعات پر کھرا اترتا ہے تو معصومین علیہم السلام مسرور ہوتے ہیں اور اگر کھرا نہیں اترتا غمگین ہوتے ہیں۔

ذیل میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ان چند احادیث شریف کو پیش کیا جارہا ہے جن میں امام عالی مقام نے شیعوں کے صفات بیان فرمائے ہیں جن کے جاننے اور ان پر عمل کرنے کا نتیجہ دنیا و آخرت میں سعادت وکامیابی ہے۔

حضرت امیرالمومنین امام علی علیہ السلام کے شیعہ اپنے برادر دینی کو خود پر فوقیت دیتے ہیں چاہے خود ہی کیوں نہ محتاج ہوں۔ اللہ نے جس سے منع کیا ہے اسے انجام نہیں دیتے اور جس کا حکم دیا ہے اسے ترک نہیں کرتے۔ امام علی علیہ السلام کے شیعہ آپ کی اقتدا میں اپنے برادران دینی کا اکرام واحترام کرتے ہیں۔

مومن کی پانچ علامتیں ہیں۔

51 رکعت نماز، زیارت اربعین، داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، خاک پر سجدہ اور بلند آواز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا۔

تمہیں چاہئے کہ سوچو اور فکر کرو۔ کیوں کہ اس میں با بصیرت دلوں کی حیات اور ابواب حکمت کی کنجیاں ہیں۔

سوچنے، سمجھنے اور فکر کرنے کو اسلام میں اتنی اہمیت ہے کہ کہ دوسرے مقام پر آپ ارشاد فرماتے ہیں۔

روزہ و نماز کی کثرت عبادت نہیں ہے بلکہ امر پروردگار میں زیادہ سوچنا عبادت ہے۔

جس طرح اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن کریم میں متعدد مقامات پر تفکر وتدبر اور سوچنے سمجھنے کی دعوت دی ہے اسی طرح معصومین علیہم السلام نے بھی اس کا حکم دیا ہے۔ اور اس کی اہمیت، اسباب اور نتائج بھی بیان کئے ہیں۔ اور اس کے ترک کرنے کے برے نتائج بھی بیان فرمائے ہیں۔ جیسا کہ امیر بیان حضرت امام علی علیہ السلام نے فرمایا:

عمل سے پہلے اس کی تدبیر تمہیں شرمندگی سے محفوظ رکھے گی۔

> مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ بروجردی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا گیا کہ روایت میں ''ایک گھنٹے کی فکر ہزار برس کی عبادت سے افضل ہے۔'' تو یہ فکر کیسی ہو؟ آپ نے فرمایا: ''جیسی شب عاشور جناب حر علیہ السلام نے فکر کی تھی۔'' اگر فکر نیک ہو تو ایک گناہگار کو لمحوں میں نجات مل جاتی ہے، دو جہاں کی سعادت اس کا مقدر ہوتی ہے اور اس کا شمار ان خوش بختوں میں ہوتا ہے جنکی ہمراہی کی تمنا خود امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: اور اگر فکر میں بھلائی کے بجائے برائی ہو تو ہزاروں برس عبادت کر کے صف ملائکہ میں داخل ہو جانے کے بعد بھی شیطان لمحوں میں مردود بارگاہ الٰہی ہو جاتا ہے اور ابدی لعنت اس کا مقدر بن جاتی ہے۔

اسی طرح دوسری روایت میں ارشاد فرمایا:

فکر صاف وشفاف آئینہ ہے۔

جناب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت فرمائی:

میرے بیٹے! جب پیٹ بھرا ہوتا ہے تو فکر سو جاتی ہے، حکمت کی سرگرمی رک جاتی ہے اور بدن عبادت معبود میں سستی محسوس کرتا ہے۔

معلم انسانیت مربی بشریت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے تفکر کی اہمیت و فضیلت کے سلسلہ فرمایا:

اللہ اور اس کی قدرت کے سلسلہ میں فکر سب سے برتر وافضل عبادت ہے۔

آپ فرماتے ہیں۔ ایک گھنٹے کی فکر ہزار برس کی عبادت سے افضل ہے۔

مذکورہ روایات میں تفکر وتدبر اور سوچنے و سمجھنے کی حقیقت، فضیلت، اہمیت، اسباب و نتائج کو بیان کیا گیا۔ کہ انسان کیا سوچے؟ کیسے سوچے؟ کس قدر فکر کرے؟ اور کس سلسلہ میں فکر کرے؟

مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ بروجردی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا گیا کہ روایت میں ''ایک گھنٹے کی فکر ہزار برس کی عبادت سے افضل ہے۔'' تو یہ فکر کیسی ہو؟ آپ نے فرمایا: ''جیسی شب عاشور جناب حر علیہ السلام نے فکر کی تھی۔''

اگر فکر نیک ہو تو ایک گناہگار کو لمحوں میں نجات مل جاتی ہے، دو جہاں کی سعادت اس کا مقدر ہوتی ہے اور اس کا شمار ان خوش بختوں میں ہوتا ہے جنکی ہمراہی کی تمنا خود امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اور اگر فکر میں بھلائی کے بجائے برائی ہو تو ہزاروں برس عبادت کر کے صف ملائکہ میں داخل ہو جانے کے بعد بھی شیطان لمحوں میں مردود بارگاہ الٰہی ہو جاتا ہے اور ابدی لعنت اس کا مقدر بن جاتی ہے۔

□□□

''غزہ معاہدہ ایک نئی چال''

سیّد اقبال حیدر

امریکی صدر ٹرمپ کا تجویز کردہ غزہ مواہدہ اسرائیل نے منظور کرلیا صدر ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے ایک پریس کانفرنس میں غزہ میں جنگ بندی کا 20 نکاتی امن فارمولے کا مشترکہ اعلامیہ جاری کر دیا ہے صدر ٹرمپ نے اپنی پریس کانفرنس میں دنیا کو بتایا کہ اس منصوبے میں انھیں مسلمان ممالک کی مکمل حمائت حاصل ہے انھوں نے خصوصی طور پر پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف کا ذکر کیا کہ وہ بھی اس منصوبے کے حق میں ہیں اُدھر ابھی یہ پریس کانفرنس شروع نہیں ہوئی تھی کہ پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف نے بڑی چابکدستی سے ایک ٹویٹ کر ڈالی جس میں اس ممکنہ منصوبے کی حمائت کا اعلان کرتے ہوئے لکھا کہ میں امریکی صدر ٹرمپ کے 20 نکاتی جنگ بندی پلان کی مکمل حمایت کرتا ہوں اور ٹویٹ میں صدر ٹرمپ کی قائدانہ صلاحیتوں اور امن پسند پالیسیوں کا اعتراف اور ان کی مدح سرائی بھی کی غالباً شہباز شریف صدر ٹرمپ کی ان پالیسیوں کے معترف و معتقد ہیں جو صدر ٹرمپ نے ایران پر بمباری پر اپنائی یا انھوں نے داعش کے مفرور دہشت گرد موجودہ شامی صدر جولانی کی گرفتاری پر کروڑوں ڈالر کا انعام ہٹا کر اسے گلے لگایا اور پل بھر میں مجرم سے امن پسند حاکم بنا دیا اور اس طرح شام کی بندر بانٹ میں کچھ حصے ترکی اور کچھ اسرائیل کے قبضے میں آ گئے شہباز شریف نے صدر ٹرمپ کی امن پسندی سے متاثر ہو کر ان کا نام ''امن نوبل ایوارڈ'' کے لئے بھی تجویز کیا ہے دوسری طرف صدر ٹرمپ کے اعلان کے بعد ان کی حمائت میں ایسی ہی ایک ٹویٹ نریندر مودی کی بھی دیکھنے کو ملی اور بعد ازاں سعودی عرب، ترکی، امارتس، جارڈن، قطر اور دیگر مسلمان حکومتوں کا غزہ میں جنگ بندی کے اس یکطرفہ منصوبے کی حمائت میں مشترکہ اعلامیہ بھی سامنے آ گیا، یاد رہے جنگ دو فریقین دو فوجوں کے درمیان ہوتی ہے غزہ میں تو نہتے مسلمان بچے عورتیں ہیں وہ تو کھانے کی لائینوں میں خالی برتن لئے کھانا ملنے کی امید میں کھڑے ہوتے ہیں اور اسرائیلی جنگی طیارے ان پر بمباری کر کے انھیں شہید کر دیتے ہیں پچھلے دو برسوں میں ٹرمپ کے چہیتے عالمی غنڈے نیتن یاہو نے 65 ہزار شہادتیں اسی طرح غزہ میں کیں، انھیں مظالم کو دیکھتے ہوئے مغربی ممالک میں احتجاج ہوئے عوام سڑکوں پر نکل آئی مغربی ممالک کی حکومتیں بھی مجبوراً اسرائیل کے خلاف زبان کھولنے پر مجبور ہو گئیں ایسی صورت حال میں امریکہ، اسرائیل نے اپنی نئی چال چلتے ہوئے ایک یک طرفہ امن مواہدہ پیش کر کے لوگوں کو خاموش کرانے کی کوشش کی ہے، ماضی میں کئی بار دیکھا گیا کہ امن بات چیت شروع ہوئی میز پر فریقین بیٹھے اور دوسری طرف امن بات چیت کرنے والوں کو دھوکے سے شہید کر دیا گیا اب اسلحوں کو مسلمان ممالک کے کندھے رکھ کر فلسطینی عوام کی طرف کر دیا جائے گا۔ ہم اگر اس 20 نکاتی منصوبے کو بغور دیکھیں تو اس میں فلسطین کی آزادی کی کہاں بات کی گئی ہے اس امن مواہدے میں ویسٹ بینک کہاں ہے، غزہ کے اصل نمائندے حماس اور غزہ کی عوام کہاں ہیں، حتیٰ کے مغرب کی بنائی ہوئی ان کی پسندیدہ چاپلوس فلسطینی اتھارٹی بھی کہیں نظر نہیں آ رہی فلسطینی عوام کے مرضی کے بغیر کیا گیا ان کی آزادی کا فیصلہ کیا حقیقت رکھتا ہے، پاکستان، ترکی، سعودی عرب، امارتس، جارڈن، قطر کا اعلامیہ جس میں فلسطین ریاست کی بات ہو رہی ہے، انھیں فریق بنانے کی بات کی جا رہی ہے جبکہ فلسطینی نمائیدے موجود ہی نہیں ہیں، دوسری طرف ٹرمپ، نیتن یاہو کے ساتھ ملکر دنیا کو ایک خود ساختہ امن منصوبہ دے رہے ہیں شہباز شریف اور نریندر مودی اور ''غلام عرب'' اس کی 100 فیصد تائید کر رہے ہیں، یہ امریکی غلامی، چاپلوسی اور ٹرمپ، نیتن یاہو کی غلامی نہیں تو اور کیا ہے۔ کیا 65 ہزار لاشیں اٹھانے کے بعد فلسطینی عوام یہ یک طرفہ منصوبہ قبول کر لیں گے یہ منصوبہ ایک دھوکہ ہے فلسطین کی 70 سالہ جنگ آزادی میں حماس کو شکست نہیں دے سکے اب اس نئی چال سے مسلمان ممالک کی مدد سے فلسطین پر قبضے کا نیا منصوبہ بنایا گیا ہے یہ منصوبہ اسرائیل کے حق میں بنایا گیا ہے۔ دنیا کے تمام مسلم غیر مسلم باضمیر انسان اس فیصلے کے خلاف آواز بلند کریں گے، حماس کی طرف دنیا کی نظریں لگی ہوئی ہیں، حماس کی کیفیت انتہائی تکلیف دہ ہے انھیں انکار کی شکل میں صدر ٹرمپ نے، نیتن یاہو کو حماس اور مذاحمت کرنے والے فلسطینیوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کا سرٹیفکیٹ دے دیا ہے یعنی انکار کی صورت میں اور کئی لاکھ لاشے غزہ میں بکھیر دیے جائیں گے، حماس، القسام بریگیڈ ٹرمپ یا نیتن یاہو سے نہیں ڈرتے ان کے ساتھ تو وہ کئی دھائیوں سے لڑ رہے ہیں ان کے لئے مشکل اپنے مسلمان ممالک کے سامنے کھڑا ہونا ہے جنھیں امریکہ نے اپنی سمت شانہ بہ شانہ ملا کر سامنے کھڑا کر دیا ہے۔ صدر ٹرمپ کے منصوبے کے مطابق غزہ کے اس خطے کی نگرانی ایک غزہ اتھارٹی کرے گی جس کی صدارت صدر ٹرمپ خود کریں گے اور ان کی معاونت انگلینڈ کے سابق پرائم منسٹر ٹونی بلیر کریں گے یاد رہے یہ وہی ٹونی بلیر ہیں جنھوں نے امریکی صدر بش کے ساتھ ملکر عراق پر اسلحے بارود کی بارش کر دی تھی، نتیجے میں لاکھوں عراقی بچے، عورتیں شہید ہو گئے، الزام تھا کہ عراق کیمیاوی ہتھیار بنا رہا ہے جس سے دنیا کی امن کو خطرہ ہو سکتا ہے جنگ کے نتیجے میں کویت کے تیل پر قبضہ کر لیا اور عراق کو تباہ کرنے کے کئی برس بعد انٹرنیشنل پریس پر اپنی غلطی کی معافی مانگی کہ وہ ان کی غلط فہمی تھی عراق میں کیمیاوی ہتھیار نہیں ملے تھے، آج وہی تاریخ نیتن یاہو اور صدر ٹرمپ ایران کے ساتھ ان کے امن پسند جوہری پروگرام کے حوالے سے دہرا رہے ہیں اور امتِ مسلمہ خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے، یاد رہے آج غزہ، کل ایران اس کے بعد پاکستان اور ترکی بھی ان کی ہٹ لسٹ پر موجود ہیں اگر امت مسلمہ ایک پلیٹ فارم پر جمع نہ ہوئی تو صورت حال گھمبیر ہوتی نظر آ رہی ہے۔

> غزہ کے اصل نمائندے حماس اور غزہ کی عوام کہاں ہیں، حتیٰ کے مغرب کی بنائی ہوئی ان کی پسندیدہ چاپلوس فلسطینی اتھارٹی بھی کہیں نظر نہیں آ رہی فلسطینی عوام کے مرضی کے بغیر کیا گیا ان کی آزادی کا فیصلہ کیا حقیقت رکھتا ہے، پاکستان، ترکی، سعودی عرب، امارتس، جارڈن، قطر کا اعلامیہ جس میں فلسطین ریاست کی بات ہو رہی ہے، انھیں فریق بنانے کی بات کی جا رہی ہے جبکہ فلسطینی نمائندے موجود ہی نہیں ہیں، دوسری طرف ٹرمپ، نیتن یاہو کے ساتھ ملکر دنیا کو ایک خود ساختہ امن منصوبہ دے رہے ہیں شہباز شریف اور نریندر مودی اور ''غلام عرب'' اس کی 100 فیصد تائید کر رہے ہیں، یہ امریکی غلامی، چاپلوسی اور ٹرمپ، نیتن یاہو کی غلامی نہیں تو اور کیا ہے۔ کیا 65 ہزار لاشیں اٹھانے کے بعد فلسطینی عوام یہ یک طرفہ منصوبہ قبول کر لیں گے یہ منصوبہ ایک دھوکہ ہے فلسطین کی 70 سالہ جنگ آزادی میں حماس کو شکست نہیں دے سکے اب اس نئی چال سے مسلمان ممالک کی مدد سے فلسطین پر قبضے کا نیا منصوبہ بنایا گیا ہے یہ منصوبہ اسرائیل کے حق میں بنایا گیا ہے۔

○○○

مسلمان اور پرامن اظہارِ رائے کی ضمانت

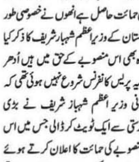

سید شاہ واصف حسن واعظی

مذہبی رہنماؤں اور ان کی شان وعظمت کا احترام ہر معاشرتی تہذیب کا لازمی تقاضا ہے۔ کسی بھی مذہبی رہنما کی شان میں گستاخی کرنا نہ صرف اخلاقی طور پر ناپسندیدہ ہے بلکہ یہ معاشرتی ہم آہنگی کے لیے بھی خطرہ بن سکتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ایسی گستاخانہ حرکتوں سے مذہبی جذبات مجروح ہوتے ہیں اور اس کا ردعمل فطری ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ردعمل کا دائرہ کہاں تک ہونا چاہیے؟ اور کیا مذہبی جذبات کی حفاظت کا مطلب قانون کی خلاف ورزی اور پرامن شہریوں کو دھمکیاں دینا ہے؟ موجودہ حالات میں اس سوال کا جواب انتہائی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ وطن عزیز میں مسلمانوں کی اکثریت ہمیشہ اپنے پیار اور عقیدت کے اظہار میں پرامن رہی ہے۔ ''آئی لو محمد'' کا اظہار اس کا عملی ثبوت ہے۔ اس نعرے میں نہ تو دہشت گردی کا عنصر ہے اور نہ ہی کسی طرح کے امن عامہ کو نقصان پہنچانے کی نیت۔ یہ محض ایک پرامن اور جمہوری طریقہ ہے، جس کے ذریعے مسلمان اپنے پیار و عقیدت کا اظہار کرتے ہیں اور گستاخوں کو بتاتے ہیں کہ وہ اپنے نبیؐ سے محبت رکھتے ہیں۔ اس اظہار کو نعرے بازی، احتجاج یا بینر لگانے کے ذریعے کیا جا رہا ہے اور یہ سب قانون کے دائرے میں ہے، جیسا کہ دستور ہند کی شقیں بھی اس کی اجازت دیتی ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ جب مسلمان اپنے آئینی حقوق کے مطابق پرامن احتجاج کر رہے ہیں، تو ان پر دھمکی دینا، گرفتاریاں کرنا اور ظلم و جبر کرنا کس بنیاد پر درست ہو سکتا ہے؟ مولانا توقیر احمد رضا کی گرفتاری اسی زمرے میں آتی ہے۔ ان کی گرفتاری نہ صرف دستور ہند کے خلاف ہے بلکہ ان پر ظلم و جبر کا منہ بولتا ثبوت بھی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے نبیؐ نے ہمیشہ امن اور صبر کی تعلیم دی ہے۔ مسلمان طبقہ ہمیشہ شر اور فساد کے خلاف صبر وضبط کے ساتھ آگے آیا ہے اور یہی روش آج بھی برقرار ہے۔

اتر پردیش کے چیف وزیر کی حالیہ تقاریر اور دھمکی آمیز بیانات نے بحث کو مزید الجھا دیا ہے۔ غزوہ ہند کے حوالے سے بیان دینا، موجودہ سیاسی اور سماجی حالات میں مضحکہ خیز ہے۔ یہ کہنا کہ لوگوں کو ''سمجھنا چاہیے کہ وہ کس پرانت میں ہیں'' نہ صرف غیر موزوں ہے بلکہ جمہوری ریاست کے شہریوں کے آئینی حقوق کے خلاف بھی ہے۔ اتر پردیش، ہندوستان کے دیگر حصوں کی طرح، جمہوری ملک کا حصہ ہے اور یہاں کے شہری دستور کے دائرے میں رہ کر اپنے حقوق استعمال کر سکتے ہیں۔ مسلمان طبقے کی طرف سے پرامن احتجاج کو ظلم و جبر کے ساتھ روکنے کی کوششیں نہ صرف غیر آئینی ہیں بلکہ تاریخی لحاظ سے بھی بے معنی ہیں۔ ہندوستان کی تاریخ گواہ ہے کہ ظلم و جبر کی روشیں ہمیشہ غیر انسانی نتائج کی حامل رہی ہیں۔ برصغیر میں انگریزوں کے دور میں دی جانے والی سزاؤں، قید و بند، پھانسی اور کالاپانی جیسی تکالیف آج بھی یاد ہیں۔ ان تمام مشکلات کو برداشت کرتے ہوئے ہندوستانی مسلمان نے ہمیشہ صبر، تحمل اور وطن کی محبت کے ساتھ کام کیا۔ اسی جذبے کے ساتھ وہ آج بھی اپنے وطن میں پرامن طریقے سے جیتے ہیں اور اپنے مذہبی جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ عدل وانصاف کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اقتدار وقتی ہے، لیکن انصاف اور قانونی عمل ہمیشہ یاد رکھا جاتا ہے۔ تاریخ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ ظلم و جبر کرنے والوں کی بدنامی ہمیشہ قائم رہتی ہے اور عدل وانصاف کرنے والے یادگار بن جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ''آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ''، جو ملت اسلامیہ ہند کا متفقہ پلیٹ فارم ہے، نے سب سے اپیل کی ہے کہ وقف قانون 2025، جو غیر دستوری ہے، کے خلاف شانِ رسالتؐ میں گستاخی کے خلاف احتجاج پرامن اور قانونی طریقے سے کیا جائے۔

یہاں یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ مسلمانوں کی طرف سے کئے جانے والے پرامن احتجاج کا مقصد کسی کی ذاتی توہین یا انتشار پیدا کرنا نہیں ہے۔ اس کا مقصد صرف اپنی مذہبی محبت اور عقیدت کو آئینی دائرے میں برقرار رکھنا ہے۔ اس سلسلے میں بینرز، جلسے، اور نعرے مکمل طور پر جمہوری اور قانونی طریقے ہیں۔ حقیقت میں، یہ اقدامات ایک مثبت مثال ہیں کہ کس طرح معاشرتی اور مذہبی مسائل کو تشدد اور فساد کے بغیر حل کیا جا سکتا ہے۔ مذہبی جذبات کے احترام اور پرامن احتجاج کے حق میں تضاد کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ قانون ہر شہری کو اپنے خیالات کے اظہار کی آزادی دیتا ہے، بشرطیکہ وہ دوسروں کے حقوق کو نقصان نہ پہنچائے۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر مسلمان اپنے پیار کا اظہار کر رہے ہیں، تو ان پر دھمکی دینا یا گرفتاریاں کرنا کس طرح جواز رکھتا ہے؟ یہ اقدام نہ صرف جمہوری اصولوں کے خلاف ہے بلکہ انسانی حقوق کی بھی کھلی خلاف ورزی ہے۔

اتر پردیش کے موجودہ سیاسی منظرنامے میں مذہبی حساسیت کو غلط انداز میں پیش کرنا معاشرتی ہم آہنگی کے لیے خطرہ ہے۔ عوام کو یہ سمجھنا چاہیے کہ مذہبی محبت کا اظہار تشدد اور انتشار پیدا کرنے کے مترادف نہیں۔ بلکہ، یہ ایک تعمیری اور پرامن طریقہ ہے جس کے ذریعے لوگ اپنے عقیدت مند جذبات کا اظہار کر سکتے ہیں۔ ریاستی حکام کی طرف سے دھمکی آمیز بیانات اور سخت اقدامات عوامی ردعمل کو جنم دیتے ہیں، جو کہ آخرکار قانون اور امن دونوں کے لیے نقصان دہ ہو سکتے ہیں۔ تاریخ ہمیں یہ بھی سکھاتی ہے کہ ظلم و جبر کے خلاف صبر وضبط کے ساتھ مزاحمت کرنا اور قانون کے دائرے میں رہنا ہی سب سے مؤثر راستہ ہے۔ ہندوستانی مسلمان ہمیشہ اسی اصول پر عمل پیرا رہے ہیں۔ انہوں نے برصغیر کی آزادی کی جدوجہد میں پرامن مزاحمت کی مثالیں قائم کی ہیں اور آج بھی وہ اسی جذبے کے ساتھ اپنے مذہبی اور شہری حقوق کی حفاظت کر رہے ہیں۔

مذہبی شعائر کی حفاظت اور گستاخانہ حرکتوں کے خلاف پرامن احتجاج کو قانونی اور جمہوری طریقے سے انجام دینا ہی ایک محفوظ اور مؤثر راستہ ہے۔ اس میں نہ تو دہشت گردی کا عنصر شامل ہوتا ہے اور نہ ہی امن عامہ کو نقصان پہنچتا ہے۔ بلکہ یہ ایک مثبت اقدام ہے جو معاشرتی ہم آہنگی اور مذہبی احترام کو فروغ دیتا ہے۔ اقتدار وقتی ہے، لیکن انصاف اور قانونی اصول مستقل ہیں۔ ظلم و جبر کرنے والوں کی تاریخ ہمیشہ منفی واقعات سے بھری رہتی ہے، جبکہ عدل وانصاف کرنے والوں کی یادگاریں قائم رہتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کی طرف سے پرامن احتجاج کو کسی بھی جمہوری اور قانونی معاشرے میں احترام کی نظر سے دیکھا جانا چاہیے۔ ''آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ'' کی اپیل، جو ملت اسلامیہ ہند کے سب سے متفقہ پلیٹ فارم کے طور پر سامنے آئی ہے، اس بات کی ضمانت ہے کہ مذہبی حساسیت کو قانونی اور پرامن طریقے سے برقرار رکھا جا سکتا ہے، اور اس میں کسی قسم کی تشدد یا فساد کی ضرورت نہیں۔

اس پورے تناظر میں یہ واضح ہے کہ مسلمان طبقہ اپنے مذہبی عقائد کا پرامن اظہار کرنے میں یقین رکھتا ہے، قانون کے دائرے میں رہتا ہے، اور ہمیشہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتا ہے۔ ریاستی حکام کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان پرامن احتجاجیوں کے حقوق کا احترام کریں، دھمکیوں اور جبر کے بجائے عدل وانصاف کے اصولوں کے مطابق کام کریں۔ یہی راستہ ہندوستان کی جمہوری اقدار، مذہبی ہم آہی اور معاشرتی امن کے لیے ضروری ہے۔

غزل

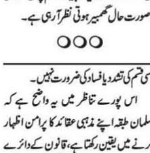

ذکی طارق بارہ بنکوی

چاہئے تکمیل کی منزل کو پانے کے لئے
مجھ کو اک کردارِ نسوانی فسانے کے لئے

اب فقط اس زندگانی کے سوا اے میرے یار
اور باقی کیا بچا تجھ پر لٹانے کے لئے

تیرے بن جی ہی نہیں پاؤں گا اب یہ زندگی
کیا کروں آخر تجھے اپنا بنانے کے لئے

آپ کو حساس نظریں رکھنی ہوں گی آنکھ میں
میرے دل کی کیفیت کو جان پانے کے لئے

جسم کی قربت سے رہنا ہوگا جاناں دور دور
زندگی بھر پیار کی لذت اٹھانے کے لئے

میں نے جس کے واسطے ٹھکرا دیا سنسار کو
اُف اسی نے مجھ کو چھوڑا ہے زمانے کے لئے

لے لو اپنے خوبرو لب سے ہمارا نام بھی
تم ہمارے نام کی قیمت بڑھانے کے لئے

غزہ میں امن کی امید

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی غزہ میں جنگ بندی کی 20 نکاتی تجویز کو امن کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا سکتا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے ٹرمپ کے امن منصوبے پر اتفاق کیا ہے اور فلسطین سمیت کئی ممالک نے اس اقدام کا خیرمقدم کیا ہے۔ بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے اسرائیل اور حماس کے درمیان تنازع کو روکنے کے امریکی منصوبے کا خیرمقدم کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اس میں شامل فریق اسے قبول کریں گے۔ اس اقدام کا خیرمقدم کرنے والوں میں آٹھ عرب ممالک کے ساتھ ساتھ چین، روس اور پاکستان بھی شامل ہیں۔ واضح رہے کہ دنیا کے بیشتر ممالک غزہ کی پٹی میں امن کے حامی ہیں۔ تاہم یہ غیر یقینی ہے کہ آیا حماس اس تجویز کی حمایت کرے گا۔ حماس کی طرف سے ابھی تک کوئی پرجوش جواب نہیں ملا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ تجویز کی شرائط کا اچھی طرح سے مطالعہ کرنے کے بعد ہی اپنی پوزیشن واضح کرے گا۔ جہاں تک اسرائیل کا تعلق ہے، اگرچہ اس نے اس تجویز سے اتفاق کیا ہے، لیکن اس میں کئی شرائط ہیں جو کہ ان کے طویل مدتی مضمرات کے پیش نظر، اسے اپنے موجودہ موقف کو تبدیل کرنے پر غور کرنے کے لئے مجبور کر سکتی ہیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ کی 20 نکاتی تجویز میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اسرائیل غزہ پر قبضہ نہیں کرے گا اور حماس فوری طور پر تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کو یقینی بنائے گا۔ اسرائیلی فوج غزہ سے نکل جائے گی لیکن غزہ کی حکمرانی میں حماس کا کوئی کردار نہیں ہوگا۔ حماس نہ صرف اپنے تمام ہتھیار پھینک دے گی بلکہ اس کی سرنگوں اور ہتھیاروں کی تیاری کی تنصیبات کو بھی تباہ کر دے گی۔ دونوں فریقوں کے درمیان معاہدے کے بعد غزہ میں امدادی اور تعمیر نو کا کام شروع ہو جائے گا۔ درحقیقت، جیسے جیسے مغربی ممالک اور دنیا بھر کی بڑی معیشتیں اسرائیلی جارحیت کے خلاف متحرک ہونے لگیں، امریکہ کے لیے اپنا تسلط برقرار رکھنا مشکل ہوتا گیا۔ قطر پر اسرائیلی حملے سے بالخصوص عرب ممالک میں امریکہ کے خلاف ناراضگی بڑھ گئی تھی۔ نتیجتاً، ٹرمپ کے لیے طویل عرصے تک نیتن یاہو کی حمایت کرنا مشکل ہو گیا۔ ٹرمپ نے حال ہی میں وائٹ ہاؤس میں نیتن یاہو سے ملاقات کے بعد امن معاہدے کی تجویز کو عام کیا۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے اس سے قبل امارات میں حماس سے وابستہ افراد کو نشانہ بنانے والے فوجی حملے پر قطری وزیراعظم سے معافی مانگی تھی۔ اس سے یہ پیغام بھی گیا کہ ٹرمپ واقعی اپنے امن اقدام کے بارے میں سنجیدہ ہیں۔ ٹرمپ کی تجویز کی شرائط میں کہا گیا ہے کہ معاہدے کے 72 گھنٹے کے اندر دونوں طرف کے تمام یرغمالیوں اور قیدیوں کو رہا کر دیا جائے گا، اور غزہ کی انتظامیہ کو ایک مستقل، تکنیکی اور غیر سیاسی فلسطینی کمیٹی کے حوالے کر دیا جائے گا، جس کی نگرانی امریکی صدر ٹرمپ کی سربراہی میں بورڈ آف پیس کرے گی۔ اس طرح، غزہ کی انتظامیہ بالواسطہ طور پر امریکہ کے زیر کنٹرول رہے گی، جس میں حماس یا اسرائیل میں سے کوئی بھی شامل نہیں ہوگا۔ تاہم امید کی جا رہی ہے کہ اسرائیل اور حماس دونوں اس تجویز پر آگے بڑھیں گے اور غزہ میں امن بحال ہو جائے گا کیونکہ تقریباً تین سال سے جاری جنگ میں اب تک 66 ہزار سے زائد افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔

ایئر انڈیا نے فلپائن کے لئے پروازیں شروع کیں

نئی دہلی:(یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی ایئر لائن ایئر انڈیا نے بدھ کو دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے فلپائن کے منیلا کے لیے پروازیں شروع کیں۔ پہلی پرواز آج دوپہر 1:20 پر روانہ ہوئی۔ ہفتہ میں منیلا آنے اور جانے کے لیے کل پانچ پروازیں ہوں گی، جو پیر، بدھ، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو دستیاب ہوں گی۔ ایئر انڈیا نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ ہندوستان میں فلپائن کے سفیر جوسیل ایف اگناسیو اور ہندوستان میں فلپائن کے سفارت خانے کی وزیر اور قونصل جنرل ماریا سنتھیا پی پیلایو اور ایئر انڈیا گروپ ہیڈ آف کارپوریٹ افیئرز پی بالاجی بھی افتتاحی پرواز میں موجود تھے۔ منیلا کے لیے خدمات کے آغاز کے ساتھ، ایئر انڈیا اب سات جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں آٹھ مقامات پر خدمات انجام دے رہی ہے۔ یہ نئی پرواز فلپائنی مسافروں کے لیے دہلی کے راستے یورپ اور شمالی امریکہ میں ایئر انڈیا کے مضبوط نیٹ ورک تک رسائی کی نئی راہیں بھی کھولتی ہے۔

عصر حاضر میں مسلمانوں کا مختلف علوم اور زبانوں پر دسترس حاصل کرنا ضروری: سلمان خورشید

نئی دہلی:(یو این آئی) غیر منقسم ہندوستان کے عالم اور قانون داں حاجی سمیع اللہ خاں بہادر کی زندگی سے اس وقت کے حالات اور تمدن کو سمجھنے پر زور دیتے ہوئے سابق مرکزی وزیر اور انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر کے صدر سلمان خورشید نے کہا کہ حاجی محمد سمیع اللہ خان بہادر کی سوانح عمری کا مطالعہ اُس دور کے حالات، ماحول اور تہذیب و تمدن کو سمجھنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اس امر اظہار انہوں نے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان اور انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے اشتراک سے کونسل سے شائع شدہ کتاب سوانح عمری حاجی سمیع اللہ خان بہادر سی ایم جی کے اجرا و مذاکرے کی تقریب کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عصر حاضر میں مسلمانوں کا مختلف علوم وفنون پر اور زبانوں پر دسترس حاصل کرنا نہایت ضروری ہے۔ اسی سے وہ آگے بڑھیں گے۔

انہوں نے کہا کہ اس طرح کی نادر و نایاب کتابوں کی اشاعت ناگزیر ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان سے استفادہ کرسکیں اور ہندوستان کی اس زمانے کی صورت حال سے واقف ہوسکیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ امر خوش آئند ہے کہ حاجی محمد سمیع اللہ خان ایک عالم

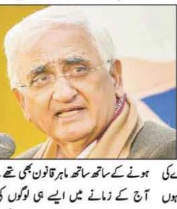

ہونے کے ساتھ ساتھ ماہر قانون بھی تھے۔ آج کے زمانے میں ایسے ہی لوگوں کی ضرورت ہے جو مختلف علوم پر دسترس رکھتے ہوں۔ قبل ازیں استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ حاجی سمیع اللہ خان بہادر ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ وہ ماہر قانون ہونے کے ساتھ مختلف علوم وفنون میں بھی درک رکھتے تھے۔ انھوں نے مزید کہا کہ سمیع اللہ خان سرسید اور علی گڑھ تحریک کے اہم معاونین میں تھے، بلکہ اے ایم یو تحریک کے لیے ان کی شخصیت بنیاد کے پتھر کی حیثیت رکھتی ہے۔ ان کی شخصیت قومی ہمدردی و فکر مندی کے حوالے سے بھی اہمیت کی حامل تھی، ضرورت ہے کہ نئی نسل ایسی شخصیات کی زندگیوں کو مشعلِ راہ بنائے تبھی وہ قوم وملک کی تعمیر میں مطلوبہ کردار ادا کرسکتی ہے۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ جدید موضوعات پر کتابیں شائع کرنے کے ساتھ کلاسکی کتابوں کی اشاعت بھی کونسل کے اشاعتی مینڈیٹ میں شامل ہے۔ جس کے تحت یہ بے مثال سوانح عمری شائع کی گئی ہے اور آیندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

راجیش اگروال نے کامرس سکریٹری کا عہدہ سنبھال لیا

نئی دہلی:(یواین آئی) سینئر انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس آفیسر راجیش اگروال نے بدھ کو یہاں کامرس اور صنعت کی وزارت کے محکمہ تجارت کے سکریٹری کے طور پر چارج سنبھال لیا۔ مسٹر اگروال کے پاس مختلف شعبوں میں ایک ماہر منتظم کے طور پر حکمرانی، پالیسی کی تشکیل اور نفاذ میں تین دہائیوں کا تجربہ ہے، بشمول ہنر مندی کی ترقی، انسانی وسائل کی ترقی، اپرنٹس شپ، بجلی، کھاد، زراعت، اور مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز کی وزارتوں کا تجربہ ہے۔ انہوں نے منی پور، جھارکھنڈ اور بہار جیسی ریاستوں میں ملک کی مہارتوں کی ترقی کی پالیسیوں کو تشکیل دینے اور سیکٹرل اصلاحات کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے تین سال تک ورلڈ سکلز گورننگ کونسل میں ہندوستان کی نمائندگی بھی کی۔ اس سے پہلے، مسٹر اگروال آزاد تجارتی معاہدوں کے تحت مختلف ممالک کے ساتھ ہندوستان کے تجارتی مذاکرات کی نگرانی کرتے تھے۔ وہ ہندوستان-امریکہ دو طرفہ تجارتی معاہدے، ہند-بحرالکاہل اقتصادی فورم، ہندوستان-آسٹریلیا جامع اقتصادی تعاون اور آسیان آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کے جائزے کے لیے چیف مذاکرات کار تھے۔

سونم وانگچک کے خلاف انتقامی کارروائی کا سوال ہی نہیں

تمام اقدامات معتبر اطلاعات اور دستاویزات پر مبنی ہیں: لداخ انتظامیہ

سری نگر (یو این آئی) مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ سماجی کارکن سونم وانگچک کے خلاف کسی بھی قسم کی انتقامی کارروائی (وچ ہنٹنگ) کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا ہے جنہیں قومی سلامتی ایکٹ (این ایس اے) کے تحت حراست میں لیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے زور دے کر کہا کہ تمام اقدامات قابل اعتماد اطلاعات اور دستاویزی شواہد کی بنیاد پر کئے گئے ہیں۔ لداخ کے محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ نے ان اطلاعات کو بے بنیاد قرار دیا جن میں سرکاری اداروں پر افراد کو نشانہ بنانے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ انتظامیہ کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا: کسی بھی قسم کی وچ ہنٹنگ یا پردہ پوشی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تمام اقدامات معتبر اطلاعات اور دستاویزات پر مبنی ہیں اور تحقیقات غیر جانبدارانہ طور پر ہو رہی ہیں۔ بیان میں ہمالیائی انسٹی ٹیوٹ آف آلٹرنیٹوز، لداخ (ایچ آئی اے ایل) کے خلاف مبینہ مالی بے ضابطگیوں اور غیر ملکی کرنسی کے قوانین کی خلاف ورزیوں کی جاری تحقیقات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ حکام نے نشاندہی کی کہ ایچ آئی اے ایل ایک تسلیم شدہ یونیورسٹی نہیں ہے اس کے باوجود یہ ادارہ ڈگریاں جاری کر رہا ہے جس سے طلبا کا مستقبل خطرے میں پڑ سکتا ہے مزید برآں ادارے نے غیر ملکی فنڈنگ کی مکمل تفصیلات متعلقہ مالیاتی بیانات میں ظاہر نہیں کی ہیں۔ ایس ای سی ایم او ایل کے ایف سی آر اے رجسٹریشن کی منسوخی کے بارے میں، انتظامیہ نے واضح کیا کہ یہ فیصلہ متعدد تصدیق شدہ خلاف ورزیوں پر مبنی تھا نہ کہ کسی ایک واقعے کی بنیاد پر ایسا کیا گیا۔ انتظامیہ نے وانگچک کی حالیہ سرگرمیوں اور بیانات پر بھی تنقید کی اور کہا کہ حکومت کی جانب سے لداخ کے رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کے لئے تاریخ طے کئے جانے کے باوجود بھی وانگچک نے اشعال انگیز بیانات دئے۔ بیان میں کہا گیا: انہوں (وانگچک) نے عوام بالخصوص نوجوانوں کو بھڑکانے کی کوشش کرنے والے آتشان مقام سے متعدد مواقع پر نیپال، سری لنکا اور بنگلہ دیش کا حوالہ دیا اور 11 ستمبر 2025 کو این ڈی ایس پارک میں لداخ ایکسپریس کو انٹرویو دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ نوجوان کہہ رہے ہیں کہ وہ امن یا مہاتما گاندھی کے راستے کو ضروری نہیں سمجھتے ہیں، لوگ سیکورٹی فورسز سے نہیں ڈرتے ہیں اور اگر لوگ باہر نکلے تو اور حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں۔ سرکاری بیان میں کہا گیا: بھوک ہڑتال سے قبل وانگچک نے مظاہرین کو ماسک، ٹوپیاں اور ہوڈیز پہننے کا مشورہ دیا جس کی وجہ انہوں نے کورنا 19 کو بتایا حالانکہ لداخ میں ایسی کوئی وبا موجود نہیں تھی، اپنے یو ٹیوب چینل آچونکستم پر دیے گئے گذشتہ بیانات میں، وانگچک نے مبینہ طور پر ہندوستان میں عرب اسپرنگ طور کی تحریک کی اپیل کی اور تبت و تیونس کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے خود سوزی کو احتجاج کا طریقہ قرار دیا۔

دو پولیس اہلکاروں نے کی خاتون یاتری کی عصمت دری

عوام میں غم وغصہ، ملزم اہلکار گرفتار

چنئی: (یواین آئی) آندھرا پردیش سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون یاتری، جو ترووناملائی کے بھگوان ارونا چلیشور مندر میں پوجا کرنے آئی تھی، منگل کو دو پولس افسران نے جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا، جس سے بڑے پیانے پر عوامی اور سیاسی غم وغصہ کا اظہار کیا جارہا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ تروونامالائی ایسٹ پولیس اسٹیشن میں تعینات دو کانسٹیبل سریش راج اور سندر پر 19 سالہ خاتون یاتری کے ساتھ عصمت دری کرنے کا الزام ہے اور انہیں گرفتار کرکے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ دونوں کو اس کیس کے سلسلے میں معطل بھی کر دیا گیا ہے۔ مندر میں پوجا کرنے کے بعد خاتون یاتری اپنے رشتہ دار کے ساتھ سبزیاں لے کر ایک کارگو گاڑی میں گھر واپس لوٹ رہی تھی جب پولیس نے گاڑی کو شہر کے مضافات میں معمول کی جانچ اور گاڑی کے کاغذات کی تصدیق کے لیے روکا۔ اس کے بعد وہ خاتون یاتری کو ایک ویران علاقے میں لے گئے، اس کی عصمت دری کی اور موقع سے فرار ہوگئے۔ متاثرہ خاتون مین روڈ تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئی اور قریبی اینتھل گاؤں کے لوگوں کو اپنی روداد بیان کی، جنہوں نے اسے تروونمائی گورنمنٹ میڈیکل کالج ہسپتال پہنچایا، جہاں طبی معائنے میں جنسی زیادتی کی تصدیق ہوئی۔ ویلور رینج کے ڈی آئی جی جی دھرم راجن اور تروونمائی ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ایم سدھاکر سمیت سینئر پولیس حکام نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور تفصیلی تحقیقات کی۔ دونوں قصوروار پولیس اہلکاروں کو گرفتار کرکے مقامی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سے انہیں عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ بعد میں انہیں ویلور سنٹرل جیل منتقل کر دیا گیا۔ حزب اختلاف کی جماعتوں نے اس واقعہ پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ موجودہ ڈی ایم کے حکومت میں خواتین محفوظ نہیں ہیں۔ اے آئی اے ڈی ایم کے کے جنرل سکریٹری اور قائد حزب اختلاف ایڈاپڈی کے پلانی سوامی نے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ ایم کے سے سوال کیا۔ مسٹر پلانی سوامی نے کہا کہ اس طرح کے گھناؤنے جرم میں پولس اہلکاروں کی شمولیت نے تروناملائی کے لوگوں کو حیران اور مشتعل کردیا ہے، ایک مندر کے شہر جہاں ہر سال لاکھوں یاتری آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمل ناڈو میں خواتین کی حفاظت میں کمی کی انتہا کو ظاہر کرتا ہے۔ اے آئی اے ڈی ایم کے لیڈر نے پوچھا کہ چیف منسٹر کے پاس ایسے مظالم کا کیا جواب ہے، جو مجرموں نے نہیں بلکہ خواتین کی حفاظت کے ذمہ دار پولیس افسران کے ذریعہ کئے گئے ہیں۔

دہلی-کولکتہ کے درمیان کنٹینر ٹرین سروس کا آغاز

نئی دہلی:(یواین آئی) ریلوے نے بدھ سے دہلی میں تغلق آباد اور کولکاتہ کے درمیان ٹرانزٹ ٹائم کنٹینر ٹرین سروس کا آزمائشی آغاز کیا، جو 120 گھنٹے میں یہ فاصلہ طے کرے گی۔ ہندوستانی ریلوے نے ایک بیان میں کہا کہ یہ سروس صارفین کے لیے ان کے وقت کے لحاظ سے حساس سامان کی نقل وحمل کے لیے آسان ہوگی۔ ریلوے کی ایک ریلیز کے مطابق، کنٹینر کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ کے یقینی ٹرانزٹ ٹائم کے ساتھ یہ خصوصی کنٹینر ٹرین سروس پائلٹ بنیادوں پر تغلق آباد ریلوے اسٹیشن سے کولکتہ کے شالیمار اسٹیشن کے درمیان شروع کی گئی ہے۔ آگرہ اور کانپور اسٹیشنوں پر اس کے اسٹاپیج ہوں گے۔ اس اسٹیشنوں پر گاہک اپنا سامان لوڈ اور اتار سکیں گے۔ ٹرین کو دہلی سے کولکاتہ پہنچنے میں 120 گھنٹے لگیں گے۔ یہ سروس فی الحال ہفتے میں دو بار دستیاب ہوگی، کنٹینر ٹرین دہلی سے ہر بدھ اور ہفتہ کو روانہ ہوگی۔

کرناٹک میں 117 گاؤں سیلاب سے متاثر: سدارامیا

کلبرگی:(یواین آئی) کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے کہا ہے کہ ریاست کے کلبرگی، بیدر، یادگیر اور وجے پورہ اضلاع کے 117 گاؤں سیلاب کی زد میں ہیں اور متاثرہ گاؤں والوں کی مدد کے لیے 80 ریلیف مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ بدھ کے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ علاقے میں شدید بارش اور مہاراشٹر سے چھوڑے گئے پانی کی وجہ سے آفت مزید سنگین ہوگئی ہے۔ وزیر اعلیٰ سدارامیا نے کہا کہ سیلاب کی وجہ سے زرعی شعبے کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 10 لاکھ ہیکٹر رقبے میں کھڑی فصلیں تباہ ہوگئی ہیں۔ وجے پورہ، باگلکوٹ، یادگیر، بیدر، رائچور، گڑگ، کلبرگی اور دھارواڑ سمیت آٹھ اضلاع میں 95 فیصد فصلوں کے نقصان کی اطلاع ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب

تک مشترکہ سروے میں صرف پانچ لاکھ ہیکٹر کا رقبہ شامل کیا گیا ہے اور سروے مکمل ہونے کے بعد معاوضہ براہ راست کسانوں کے اکاؤنٹس میں منتقل کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ متاثرہ آبادی کی مدد کے لیے نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) اور کرناٹک حکومت نے 2,000 تا 2,500 کروڑ روپے کے مشترکہ امدادی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکام کسانوں کو بروقت راحت اور امداد پہنچانے کے لیے صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں معمولات زندگی بحال کرنے، باشندوں کی فوری راحت رسانی اور کسانوں کی مدد کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل نگرانی، بروقت کارروائی اور وقت پر مالی امداد حکومت کی اولین ترجیحات ہیں۔

ایس ٹی امیدواروں کے لئے سی آر پی ایف میں بھرتی کا سنہرا موقع

بیجاپور:(یو این آئی) مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) میں درج فہرست قبائل (ایس ٹی) طبقے کے نوجوانوں کے لیے کانسٹیبل کے عہدوں پر بھرتی کا عمل شروع ہونے جارہا ہے۔ ضلع بیجاپور کے ایس ٹی طبقے کے مرد وخواتین امیدواروں کے لیے کل 148 عہدوں پر بھرتی کی جائے گی، جو علاقے کے نوجوانوں کو قومی خدمت میں شامل ہونے کا ایک اہم موقع فراہم کرتی ہے۔ اس بھرتی مہم کے تحت مرد امیدواروں کے لیے 126 اور خواتین امیدواروں کے لیے 22 عہدے خالی ہیں۔ آن لائن رجسٹریشن کا عمل 6 اکتوبر سے 14 اکتوبر 2025 کے درمیان شکشا نگر، بیجاپور میں واقع فٹبال اسٹیڈیم میں ہوگا۔ اس کے بعد جسمانی قابلیت کا امتحان 21 اکتوبر سے 6 نومبر 2025 کے درمیان منعقد کیا جائے گا۔ سی آر پی ایف کی جانب سے دی گئی اطلاعات کے مطابق، یہ بھرتی مہم مقامی نوجوانوں کو سیکیورٹی فورسز میں شامل ہوکر ملک کی خدمت کرنے کا موقع دے گی۔ اس سے نہ صرف نوجوانوں کے لیے روزگار کے دروازے کھلیں گے بلکہ علاقے میں سلامتی اور ترقی کو بھی تقویت ملے گی۔

آر بی آئی کے بیان سے شیئر بازار میں تیزی

ممبئی: (یواین آئی) مانیٹری پالیسی اور اصلاحات پر ریزروبینک کے بیان کے بعد بدھ کے روز گھریلو شیئر بازاروں میں زبردست تیزی دیکھنے کو ملی اور لگاتار آٹھ تجارتی سیشنوں کی گراوٹ سے ابھرتے ہوئے بی ایس ای کے سینسیکس میں تقریباً 716 پوائنٹس کا اضافہ ہوا۔ سنٹرل بینک نے آج بینکنگ میں اصلاحات اور قرض کے فروغ کے لیے کئی تجاویز کا اعلان کیا۔ اس سے نجی بینکوں کے شیئرز میں زبردست تیزی آئی۔ ٹاٹا موٹرز کے کمرشیل اور مسافر گاڑیوں کے کاروبار کو الگ کرنے کے لیے ریکارڈ ڈیٹ کے اعلان کے بعد اس کے شیئرز میں 5.54 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا۔ سینسیکس 715.69 پوائنٹس (0.89 فیصد) بڑھ کر 80,983.31 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 50-انڈیکس بھی 225.20 پوائنٹس یعنی 0.92 فیصد بڑھ کر 24,836.30 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔

ٹرک اور ٹریلر کے تصادم میں ٹریلر ڈرائیور جھلس کر ہلاک

چتوڑگڑھ:(یواین آئی) راجستھان کے چتوڑگڑھ ضلع کے گنگرار تھانہ علاقے میں منگل کو دیر رات ٹرک اور ٹریلر کی ٹکر کے بعد ٹریلر ڈرائیور کی موت ہو گئی، جس سے دونوں گاڑیوں میں آگ لگ گئی۔ پولیس ذرائع نے بدھ کے روز بتایا کہ پیاز سے لدا ایک ٹرک، جو کہ قومی شاہراہ پر گنگرار کے مقام پر بھیلواڑہ کی طرف جا رہا تھا، اس کا ٹائر پھٹ گیا، جس کی وجہ سے اس نے اپنی گاڑی پر کنٹرول کھودیا۔ پیچھے سے آنے والا ٹریلر اس سے ٹکرا گیا۔ دونوں گاڑیوں میں فوری طور پر آگ لگ گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ٹرک ڈرائیور اور ہیلپر آگ سے چھلانگ لگا کر فرار ہو گئے تاہم ٹریلر ڈرائیور کیبن میں پھنس گیا۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کا عملہ فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گیا۔ فائر فائٹرز نے دو گھنٹے بعد آگ پر قابو پالیا تاہم ٹریلر ڈرائیور کی بری طرح جلی ہوئی لاش برآمد ہوئی۔ پولیس نے لاش کی باقیات گنگار ہسپتال میں رکھوا دی ہیں۔ متوفی کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

لداخ میں حالیہ صورتحال کے بعد سیاحتی شعبے پر منفی اثرات مرتب

سری نگر:(یو این آئی) لداخ میں حالیہ پرتشدد مظاہروں کے بعد خطے کے سیاحتی شعبے پر گہرے منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ یہ وہ خطہ ہے جو ہمیشہ ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کے لیے پرکشش مقام رہا ہے، جہاں سال بھر سیاحوں کا تانتا بندھا رہتا تھا۔ ٹور اینڈ ٹریول سے وابستہ عہدیداروں کے مطابق لداخ میں پیش آئے پرتشدد مظاہروں نے سیاحوں کا اعتماد متزلزل کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جس دن یہ واقعات پیش آئے، اُسی دن سے بڑی تعداد میں سیاحوں نے اپنی بکنگ منسوخ کرنا شروع کردی۔ سری نگر کے ایک معروف ٹور آپریٹر رؤف ترمبو نے یواین آئی کو بتایا کہ وسط اکتوبر سے وسط نومبر تک کی تمام بکنگز منسوخ ہوچکی ہیں۔ ان کے بقول: پہلگام حملے نے پہلے ہی ہماری کمر توڑ دی تھی، اور اب لداخ کی بکنگ منسوخ ہونے سے رہی سہی کسر پوری ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام طور پر سری نگر سے لداخ اور لداخ سے سری نگر جانے والے سیاحوں کا ایک سلسلہ ہمیشہ جاری رہتا تھا، لیکن حالیہ واقعات نے اس تسلسل کو توڑ کر رکھ دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ رجحان جاری رہا تو سیاحتی شعبے کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچے گا۔ رؤف ترمبو کے مطابق وادی میں اس وقت ہوٹلوں کے بیشتر کمرے خالی پڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ہوٹل ایسے ہیں جن میں 100 کمرے ہیں، لیکن ان میں صرف 4 کمرے بُک ہوئے ہیں، باقی سب خالی ہیں۔ ان کے مطابق سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے 50 سے 60 فیصد رعایت بھی دی گئی، لیکن یہ حکمت عملی بھی ناکام ثابت ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ: ماضی میں موسم سرما کے تین ماہ سیاحتی کاروبار کے لیے سنہری موقع ہوتے تھے۔ پوجا اور دیوالی کی چھٹیوں پر یہاں ہوٹل مکمل طور پر بُک رہتے تھے۔ لیکن پہلگام حملے کے بعد سے یہ سلسلہ ٹوٹ چکا ہے اور اب لداخ میں بدامنی نے ہماری امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے۔ سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد کے مطابق پہلگام حملے نے پہلے ہی کشمیری سیاحت کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا تھا۔ غیر ملکی سیاحوں نے اپنی پہلے سے طے شدہ یاترا منسوخ کردی تھی جبکہ ملکی سطح پر بھی بڑی تعداد میں لوگ واپس پلٹ گئے تھے۔ اس کے بعد کشمیری ٹور آپریٹرز نے امید باندھی تھی کہ لداخ کا موسم خزاں اور پھر موسم سرما کے سیاحتی سیزن سے کچھ نقصان پورا ہو سکے گا۔ تاہم لیہہ میں پیش آئے پرتشدد مظاہروں نے ان امیدوں کو بھی خاک میں ملا دیا ہے۔ یواین آئی نے جب اس حوالے سے لداخ میں قائم چند معروف ہوٹل مالکان سے رابطہ قائم کیا تو ان کا کہنا تھا کہ فی الحال کوئی خاص اثر دیکھنے کو نہیں مل رہا اور یہاں سیاح آ رہے ہیں۔

بیجاپور: سیکورٹی فورسز نے نکسلیوں کا چھپایا گیا اسلحہ و بارود برآمد کیا

بیجاپور: (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع کے جنگلات میں سیکورٹی فورسز نے ماؤنواز/نکسلیوں کے ذریعے زمین میں گڑھا کھود کر چھپائے گئے ہتھیاروں اور دھماکہ خیز مواد کا ایک بڑا ڈمپ برآمد کیا ہے۔ یہ کامیابی کوبرا 208-بٹالین کی محتاط گشت اور تلاشی کارروائی کے دوران حاصل ہوئی، جس سے شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ نکسلیوں کی کوئی بڑی دہشت گردانہ سازش ناکام ہوئی ہے۔ یہ کارروائی تھانہ پامیڑ کی حدود میں واقع ایف او بی کاورگٹا کے گنجان جنگلاتی علاقے میں انجام دی گئی۔ برآمد شدہ اشیاء میں دھماکہ خیز مادّے آر ڈی ایکس، گن پاؤڈر، برقی اور غیر برقی ڈیٹونیٹر شامل ہیں۔

کانگریس اور بی جے پی عوام کو دھوکہ دے رہی ہیں

آئندہ سال بڑے پیمانے پر بتکماں تہوار منعقد کرنے کا کے کویتا اعلان

حیدرآباد: صدر تلنگانہ جاگروتی و سابق رکن پارلیمنٹ نظام آباد کلواکنٹلہ کویتا نے آج پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ عوام نے انہیں چناٹدکا سے لندن تک بھرپور محبت اور عزت بخشی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ آج ریاست میں ایک ایسی حکومت چل رہی ہے جس میں تلنگانہ کی سچی پہچان اور ثقافت کا کوئی اثر نظر نہیں آتا۔ کویتا نے کہا کہ گذشتہ حکومت نے تلنگانہ تلی مجسمہ کے لئے گزٹ جاری نہیں کیا تھا، لیکن اب موجودہ حکومت نے مجسمے کو بدل کر گزٹ جاری کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کبھی بھی "جئے تلنگانہ" نہیں کہے، اس کے باوجود ان کا بتکماں تہوار میں شرکت کرنا عجیب محسوس ہوا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے گنیز بک ریکارڈ کے لئے بتکماں کا انعقاد کیا لیکن اگر یہ تہوار خواتین کو ساڑیاں تقسیم کرکے منایا جاتا تو زیادہ بامعنی ہوتا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ سال تلنگانہ جاگروتی کی جانب سے حیدرآباد میں ایک لاکھ خواتین کے ساتھ شاندار انداز میں بتکماں تہوار منایا جائے گا، چاہے حکومت کوئی رکاوٹ ڈالے، جاگروتی اس تہوار کو اور زیادہ عظیم بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے صرف دس ہزار خواتین کو شامل کرکے بتکماں تہوار کا انعقاد کرکے ریاست کی بیٹیوں کی توہین کی ہے۔ بی سی ریزرویشن کے مسئلے پر کویتا نے کہا کہ بی سی بل پر سیاسی ریزرویشن میں مشکلات پیدا کی جارہی ہیں، لیکن تعلیم اور ملازمتوں میں بی سی ریزرویشن پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ بی سی کو 42 فیصد ریزرویشن دیئے گئے مگر وزیر اعلیٰ کے قریبی افراد نے ہی عدالتوں میں مقدمے دائر کئے۔ بی جے پی کو بی سی ریزرویشن کو قانونی جواز فراہم کرنا چاہیے، لیکن الیکشن کے وقت وہ عدالت میں اس کو منسوخ کرنے کی بات کرتے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ بی جے پی لیڈر ایٹالہ راجندر کس حیثیت سے کہتے ہیں کہ وہ الیکشن میں مقابلہ نہ کریں؟ بی سی ریزرویشن کے معاملے میں کانگریس پارٹی سازش کر رہی ہے۔ اگر حکومت آبادی کا ڈیٹا جاری کرتی تو جاگروتی ایسے الزامات نہ لگاتی۔ انہوں نے کہا کہ 8 اکتوبر کو عدالت کے فیصلے کی روشنی میں جاگروتی اپنی آئندہ کی حکمتِ عملی طے کرے گی۔

جموں وکشمیر ہائی کورٹ 25 کتابوں کی ضبطی کے خلاف درخواست پر خصوصی بنچ تشکیل دے گی

سری نگر (یو این آئی) جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے جموں وکشمیر کے محکمہ داخلہ کی طرف سے جاری کردہ اس نوٹیفکیشن کو چیلنج کرنے والی درخواست پر سماعت کے لئے تین ججوں پر مشتمل خصوصی بنچ تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے جس میں 25 کتابوں کو ضبط کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر کے محکمہ داخلہ نے 5 اگست کو کشمیر سے متعلق 25 کتابوں کی اشاعت پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ محکمہ داخلہ نے اپنی نوٹیفکیشن میں کہا تھا: یہ لٹریچر نوجوانوں کی ذہنیت پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے، جس سے شکایت، مظلومیت اور دہشت گردی کو ہیرو ازم کے طور پر دیکھنے کا رجحان پیدا ہوتا ہے۔ ان تحریروں کے ذریعے تاریخی حقائق کو مسخ کرنا، سیکورٹی فورسز کو بدنام کرنا، مذہبی شدت پسندی، عوام میں بیگانگی پیدا کرنا اور دہشت گردی کی طرف راہ ہموار کرنا جیسے منفی رجحانات کو فروغ دیا گیا۔ ان کتابوں کے مصنفین میں ارون دھتی رائے اور اے جی نورانی شامل ہیں۔ دیگر کتابوں میں سیاسی تبصرے اور تاریخی بیانات شامل ہیں جن میں معروف آئینی ماہر نورانی کی کشمیر ڈسپیوٹ 1947-2012، کشمیر ایٹ دی کراس روڈ اینڈ کنٹیسٹڈ لینڈز از سمنترا بوس، ان سرچ آف اے فیوچر: دی کشمیر سٹوری از ڈیوڈ دیوداس، ارون دھتی رائے کی آزادی اور اے ڈسمنٹلڈ اسٹیٹ: دی انٹولڈ سٹوری از انورادھا بھسین خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ یہ معاملہ گذشتہ روز ایڈوکیٹ ورندا گروور کی طرف سے چیف جسٹس کے سامنے پیش کیا گیا۔ یہ درخواست بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) 2023 کی دفعہ 99 (2) کے تحت دائر کی گئی ہے اور درخواست گذاروں میں ریٹائرڈ ایئر وائس مارشل کپل کاک، مصنف ڈاکٹر سمنترا بوس، ڈاکٹر رادھا کمار اور سابق بیوروکریٹ وجاہت حبیب اللہ شامل ہیں۔ چیف جسٹس نے

مشاہدہ کیا کہ خصوصی بنچ کی تشکیل کا حکم جلد از جلد جاری کیا جائے گا جیسا کہ بی این ایس ایس کے تحت ضروری ہے۔ درخواست گذاروں کا موقف ہے کہ ان 25 کتابوں کا موضوع زیادہ تر کشمیر کی سماجی وسیاسی زندگی اور اس کی تہذیبی تاریخ سے جڑی سیاسی جدوجہد پر مبنی ہے۔ ان کا کہنا ہے: یہ کتابیں، جن میں سے اکثر علمی نوعیت کی ہیں، تاریخ کے شعبے میں ایک ریکارڈ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ ان کی کتابوں کی ضبطی کا حکم بلا جواز اور غیر معقول ہے اسی لئے بی این ایس ایس کی دفعہ 99 کے تحت دستیاب قانونی راستے کو اپنایا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ: ضبطی کے حکم میں یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ یہ 25 کتابیں کس بنیاد پر جھوٹے بیانیہ یا علاحدگی پسندی کو فروغ دیتی ہیں اور ضبط کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ اس میں کتابوں کے کسی مخصوص حصے کو بطور ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ درخواست میں کہا گیا: صرف عمومی بیانات دینا اور قانون کی دفعات کا حوالہ دینا، یہ ظاہر کئے بغیر کہ ان کتابوں کے کس مواد سے یہ نتیجہ نکالا گیا، بی این ایس ایس کے تحت دیے گئے ریزنڈ آرڈر کے معیار پر پورا نہیں اترتا ہے۔ درخواست میں مزید کہا گیا ہے: یہ حکم آزادی اظہار رائے اور عوام کے جاننے کے حق پر براہ راست پابندی ہے جو کہ آئین کے دفعہ 10 (1) (اے) کے تحت بنیادی حق کا حصہ ہے اس لئے اس پر پروپورشنلٹی ٹیسٹ کے پیمانے پر بھی پورا اترنا ضروری ہے جیسا کہ عدالت عظمیٰ نے کئی فیصلوں میں واضح کیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا: یہ عرض کیا جاتا ہے کہ ضبطی کا حکم کم سے کم مداخلت کے اصول پر بھی پورا نہیں اترتا اور اس لئے یہ آئینی طور پر ناقابل قبول ہے بطور شہری، جو تاریخ وادب جیسے علمی شعبوں کے تحفظ اور عوام کو جاننے کے حق کو یقینی بنانے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ درخواست گذاروں نے اس حکم کو کالعدم قرار دینے کے لئے عدالت کی طرف رجوع کیا ہے۔

زوبین گرگ موت کیس: دونوں ملزمان کو عدالت نے 14 روزہ ریمانڈ پر بھیجا

گوہاٹی (یواین آئی) عالمی شہرت یافتہ گلوکار زوبین گرگ کی موت کے کیس میں نامزد دونوں ملزمان شیام کانومہنت اور سِدھارتھ شرما کو عدالت نے اسپیشل انوسٹی گیشن ٹیم کی 14 روزہ حراست میں بھیج دیا۔ اسپیشل انوسٹی گیشن ٹیم نے دونوں ملزمان کو منگل کی دیر رات دہلی سے گرفتار کیا اور بدھ کی صبح گوہاٹی میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا، جہاں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ نے سماعت کے بعد انہیں 14 دنوں کی حراست میں بھیج دیا۔ ایس آئی ٹی کے سربراہ منا پرساد گپتا نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے سِدھارتھ شرما کو کل شام دہلی-ہریانہ کے قریب ایک مقام سے گرفتار کیا۔ شیام کانومہنت سنگاپور سے دہلی آ رہا تھا، جہاں امیگریشن بیورو نے ریاستی حکومت کی جانب سے جاری لُک آؤٹ سرکولر کی بنیاد پر اسے گرفتار کرلیا۔ بعد میں امیگریشن بیورو نے اسے اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم کے حوالے کردیا۔ قابل ذکر ہے کہ شیام کانومہنت سنگاپور میں منعقدہ نارتھ ایسٹ انڈیا فیسٹیول کا مرکزی منتظم ہے، جبکہ سِدھارتھ شرما زوبین گرگ کا مینیجر ہے۔ دونوں 19 ستمبر کو سنگاپور میں زوبین گرگ کی موت کے بعد سے ہی مفرور تھے۔ قابل ذکر ہے کہ آسام حکومت نے مرکزی حکومت سے درخواست کی تھی کہ تحقیقات میں مدد کے لیے سنگاپور کے ساتھ میوچول لیگل اسسٹنس ٹریٹی (ایم ایل اے ٹی) نافذ کی جائے۔

مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ نے کسانوں کی مدد کے لیے چیف منسٹر ریلیف فنڈ کو ایک کروڑ روپے کا چیک حوالے کیا

ممبئی: ریاست بھر میں شدید بارشوں کی وجہ سے لاکھوں ہیکٹر کی زراعت کو نقصان پہنچا ہے۔ اس صورت حال میں کسانوں کی مدد کے لیے مہاراشٹر کے آلودگی کنٹرول بورڈ نے سیلاب سے نجات کے لیے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کو ایک کروڑ روپے کا چیک سونپا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اور وزیر ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی پنکجا منڈے موجود تھے۔ مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ کے چیئرمین سدھیش کدم نے منترالیہ میں وزیر اعلیٰ فرنویس کو ایک کروڑ روپے کا چیک سونپا۔ ریاست میں موسلا دھار بارش اور سیلاب کی وجہ سے مراٹھواڑہ سمیت ریاست کے کئی حصوں میں کسانوں کو بھاری نقصان ہوا ہے۔ شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے کسانوں کو شدید مالی بحران کا سامنا ہے۔ اس کے لیے ریاست بھر میں کئی تنظیموں سے مدد کی جارہی ہے۔ ریاست کو درپیش بحران میں مالی تعاون کرنے اور ساتھ ہی کسانوں کے دکھ میں شریک ہونے اور انہیں ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے، آلودگی کنٹرول بورڈ نے ایک کروڑ روپے کی مالی مدد فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی پنکجا منڈے اور بورڈ کے چیئرمین سدھیش کدم نے کابینہ کی میٹنگ کے بعد وزیر اعلیٰ فرنویس کو ایک کروڑ روپے کا چیک سونپا۔

سیلاب متاثرہ کسانوں کو بینک ہراساں نہیں کریں گے

دیوالی سے پہلے کسانوں کے کھاتوں میں رقم جمع کرائی جائے گی، مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ فرنویس نے کیا بڑا اعلان

ممبئی: ریاستی حکومت مہاراشٹر کے مراٹھواڑہ میں تباہ کن سیلاب سے متاثر ہونے والوں کے لیے اگلے ہفتے امدادی پیکیج کا اعلان کرے گی۔ چیف منسٹر دیویندر فرنویس نے کہا کہ مراٹھواڑہ اور دیگر اضلاع میں سیلاب نے 60 لاکھ ہیکٹر پر فصلیں تباہ کردی ہیں۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے کہا کہ اپوزیشن بار بار سیلاب کے اعلان کا مطالبہ کر رہی ہے، لیکن ان کی حکومت سیلاب کے اعلان کے بعد کسانوں کو ملنے والی امداد فراہم کر رہی ہے۔ کابینہ کے اجلاس میں کسانوں کی موجودہ صورتحال کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کسانوں کو یقین دلایا کہ دیوالی سے قبل امدادی رقم ان کے بینک کھاتوں میں جمع کردی جائے گی۔

فرنویس نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ابتدائی اندازوں کے مطابق 60 لاکھ ہیکٹر اراضی کو شدید بارشوں اور سیلاب سے نقصان پہنچا ہے۔ حکومت نے پہلے ہی اگست کے لیے 22 ہزار 115 کروڑ روپے کی تقسیم شروع کر دی ہے۔ حکومت نے ای-کے وائی سی کی شرائط میں نرمی کی ہے۔ ہمیں نقصانات کی مکمل معلومات اگلے ایک یا دو دن میں موصول ہو جائیں گی۔ اس کے بعد ہم ایک جامع پالیسی بنائیں گے، اور دیوالی سے پہلے تمام کسانوں کو امداد دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی حکومت نے سیلاب سے متاثر کسانوں کو مدد کا یقین دلایا ہے۔ فی الحال سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔ رپورٹ موصول ہونے کے بعد، ہم مرکزی حکومت کو امداد کی تجویز پیش کریں گے اور انہیں یقین ہے کہ مرکزی حکومت مدد فراہم کرے گی۔ ابھی دو دن پہلے انہوں نے دہلی کا دورہ کیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کو ریاست کی صورتحال پر تفصیل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے مدد کی یقین دہانی کرائی۔

بہت سے کسان پہلے ہی بینکوں سے قرض لے چکے ہیں، اور بینک وصولی کے نوٹس جاری کر رہے ہیں۔ چیف منسٹر فرنویس نے کہا کہ یہ نوٹس ماضی کی وصولیوں کے لئے ہیں۔ بینکوں کو ہدایت دی جائے گی کہ وہ اس عمل کو آگے نہ بڑھائیں، کیونکہ کسان اس وقت انتہائی مشکلات کا شکار ہیں۔ حکومت ان کے دکھوں کو دور کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ بینکوں سے کہا گیا ہے کہ وہ متاثرہ علاقوں میں ریکوری نہ کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ہیلتھ کٹس تقسیم کی جائیں گی۔ کسانوں کو گندم، چاول اور دالوں سمیت ضروری اشیاء بھی فراہم کی جائیں گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اگلے ایک یا دو ماہ میں متاثرہ افراد کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ناگپور تا چندرپور ایکسپریس وے کی تعمیر کو ملی منظوری

پیشگی زمین حاصل کر کے منصوبہ بندی کرنے اور سڑک کی تعمیر کے علاقوں میں ایک ایکو سسٹم بنانے کی ہدایت

ممبئی: ناگپور سے چندرپور تک 204 کلومیٹر طویل چار لین سیمنٹ کنکریٹ ہائی وے کو وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کی صدارت میں ورشا کی رہائش گاہ پر منعقدہ کابینہ کی بنیادی ڈھانچہ کمیٹی کی میٹنگ میں منظوری دی گئی۔ چیف منسٹر دیویندر فرنویس نے چندرپور اور مول کے درمیان ہائی وے کی تعمیر کے لیے تجویز پیش کرنے کی بھی ہدایت دی۔

وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے کہا کہ مستقبل میں کوئی بھی سڑک بناتے وقت سڑک کے علاقے میں ترقی کا ایک ایکو سسٹم بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے اس کے لیے پیشگی زمین حاصل کر کے منصوبہ بندی کرنے کی بھی ہدایت کی۔ چونکہ ناگپور تا چندرپور شاہراہ نوے گاؤں موڑ تک بن رہی ہے، اس لیے انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ اس شاہراہ کی لمبائی کو سورج گڑھ آئرن پروجیکٹ تک بڑھایا جائے۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، طبی تعلیم کے وزیر حسن مشرف، چیف سکریٹری راجیش کمار موجود تھے۔

چیف منسٹر دیویندر فرنویس نے کہا کہ ترقیاتی پروجیکٹوں کو مکمل کرتے وقت ایک وقت کی حد ہونی چاہیے۔ اگر منصوبے میں تاخیر ہوتی ہے تو لاگت میں اضافے کی وجہ سے ریاست غیر ضروری طور پر مالی بوجھ کا شکار ہو جاتی ہے۔ فی الحال ریاست میں 10 لاکھ کروڑ روپے کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ان کاموں کی رفتار کو کہیں بھی سست نہیں ہونے دیا جانا چاہیے۔ ان کاموں کی تکمیل کے بعد معیشت میں تیزی آئے گی۔ اس لیے ان تمام کاموں کو مقررہ وقت کی منصوبہ بندی کے اندر مکمل کیا جانا چاہیے۔ اب سے ریاست میں بنیادی ڈھانچے کے کاموں کو شروع کرتے وقت اسے پہلے گتی شکتی پورٹل پر لایا جانا چاہیے۔ گتی شکتی پورٹل پر کام شروع کیے بغیر پروجیکٹ کا کام شروع نہیں کیا جانا چاہیے۔ اس کے لیے حکومتی فیصلہ جاری کرنے کی ہدایات دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ فرنویس نے کہا کہ آبپاشی پراجیکٹس کا کام شروع کرتے ہوئے مستقبل کی مشکلات کو دیکھتے ہوئے شروع سے ہی منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ ان منصوبوں کے لیے اراضی کا حصول پہلے سے کیا جائے اور بعد میں کام شروع کیا جائے۔ مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کو پراجیکٹس کو آسانی سے نافذ کرنے کے لیے مختلف محکموں کو وسعت دینا اور تشکیل دینا چاہیے۔ انفراسٹرکچر کے منصوبوں کو تیز کرنے کے لیے متعلقہ شعبے میں ماہر افرادی قوت کو بیرونی ذرائع سے لیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو دی گئی آئی ڈی ادائیگیوں میں بے ضابطگیوں کو روکے گی۔

وقف ترمیمی قانون کیخلاف بھارت بند ملتوی، نئی تاریخوں کا اعلان جلد کیا جائے گا: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

ممبئی: وقف ترمیمی قانون کے خلاف 3 اکتوبر کو ہونے والے بھارت بند کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا فضل الرحیم مجددی کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ہمارے ہم وطنوں کے مذہبی تہوار ملک کی کچھ ریاستوں میں ان تاریخوں پر آنے والے ہیں۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی صدارت میں بورڈ کے عہدیداروں کی ایک ہنگامی میٹنگ طلب کی گئی۔ صورتحال کا مکمل جائزہ لینے کے بعد متفقہ طور پر 3 اکتوبر کو ہونے والے بھارت بند کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس لیے 3 اکتوبر کو اعلان کردہ بھارت بند کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔ انشاء اللہ جلد ہی نئی تاریخوں کا اعلان کیا جائے گا۔

وقف بچاؤ مہم کے ترجمان اور قومی کنوینر ڈاکٹر ایس کیو آر الیاس نے کہا ہے کہ وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف بورڈ کا احتجاج منصوبہ بندی کے مطابق جاری رہے گا، اور دیگر تمام تقریبات شیڈول کے مطابق ہوں گی۔ عیاں رہے کہ وقف ترمیمی قانون کے پاس ہونے کے بعد سے مسلمانوں کو خوف ہے کہ وقف کی زمینوں پر حکومت کی نظریں ہیں۔

بی ایم سی کے ذریعہ تیار کردہ '75 آرکیٹیکچرل اسپلنڈرز آف ممبئی' کا اجرا

ممبئی کے شاندار قدیم ورثے کی دولت کو کافی ٹیبل بک کے ذریعے دنیا کے سامنے پیش کیا گیا ہے: آشیش شیلار

ممبئی: انفارمیشن ٹیکنالوجی، ثقافتی امور کے وزیر اور ممبئی کے مضافاتی ضلع کے سرپرست وزیر آشیش شیلار نے کہا کہ ممبئی میٹروپولیٹن سٹی وقت کے بہاؤ میں اپنے کندھوں پر لاتعداد ثقافتوں، روایات اور یادوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ ممبئی کی اصل خوبصورتی اس کے صدیوں پرانے قدیم ورثے اور شاندار عمارتوں میں مضمر ہے۔ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن نے کافی ٹیبل بک '75 آرکیٹیکچرل اسپلنڈرز آف ممبئی' میں معلومات اور تصویروں کی شکل میں اس شاندار ورثے کو خوبصورتی سے باندھا ہے۔ اس بین الاقوامی معیار کی کتاب میں میونسپل کارپوریشن نے ممبئی کی تاریخی ورثہ عمارتوں کو سامنے لایا ہے اور ممبئی کے شاندار قدیم ورثے کی دولت کو ظاہر کیا ہے۔ مہاراشٹر حکومت کے ثقافتی امور کے محکمے کی جانب سے، مہاراشٹر حکومت کے سروس فورٹائٹ 2025 اور عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقی بھی، وراثت بھی' کے تصور کے مطابق، برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن نے ایک کافی ٹیبل بک تیار کی ہے جس کا عنوان 75 Wondertural ممبئی ہے۔ اس کافی ٹیبل بک کی ریلیز آج یکم اکتوبر کو بائیکلہ کے ڈاکٹر بھاؤ داجی لاڈ میوزیم میں ثقافتی امور کے وزیر آشیش شیلار کے ہاتھوں منعقد ہوئی۔

دریں اثنا، 2 سے 8 اکتوبر 2025 تک ویر ماتا جیجابائی بھوسلے بوٹینیکل گارڈن اور چڑیا گھر کے زیر اہتمام 'نیشنل وائلڈ لائف ویک' کا بھی افتتاح کیا گیا جس کا مقصد نباتات اور حیوانات کی حفاظت کرنا ہے۔

اس موقع پر برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر مسٹر بھوشن گگرانی، ایڈیشنل میونسپل کارپوریشن کمشنر (مشرقی مضافات) ڈاکٹر امیت سینی، ڈائرکٹر آف آرکیالوجی اینڈ میوزیم مسٹر تجس گرگے، آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر ابھیجیت امبیکر، ڈپٹی کمشنر (زون-1) مسٹر ج چندار، ڈپٹی کمشنر (زون-1) مسٹر چندر، مسٹر چندر اور دیگر بھی موجود تھے۔ امی، ڈائریکٹر (زونا) ڈاکٹر سنجے ترپاٹھی، مینجنگ ٹرسٹی اور ڈاکٹر بھاؤ داجی لاڈ میوزیم کی اعزازی ڈائریکٹر مسز تسنیم مہتا اور دیگر معززین اس موقع پر موجود تھے۔

برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کے شعبہ تعلقات عامہ کی طرف سے تدوین کردہ اس کتاب میں ممبئی کے تاریخی ورثے کے مقامات جیسے کہ غاروں، قلعوں، گوتھک، نو گوتھک، آرٹ ڈیکو، انڈو-سارا سینک، نوکلاسیکل وغیرہ میں شامل ہیں۔ اس میں عالمی ثقافتی ورثہ سائٹس، میڈیکل کالج، میڈیکل کالج، سیونٹیج، کالج، کالج، یونیورسٹی، کالج، کالج، یونیورسٹی، کالج، یونیورسٹی، کالج، یونیورسٹی، یونیورسٹی، کالج، یونیورسٹی، ثقافتی ورثہ کی جگہیں، قلعے اور قلعے کے ورثے کی جگہیں، سبز ثقافتی ورثے کی جگہیں، یادگاریں، فوارے اور چوک، مذہبی ورثے کے مقامات اور دیگر شامل ہیں۔

اشاعت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر شیلار نے مزید کہا کہ ممبئی تاریخ اور جدیدیت کا سنگم ہے۔ کافی ٹیبل بک 75 آرکیٹیکچرل اسپلنڈرس آف ایکسٹرا آرڈینری ممبئی' ممبئی کے شاندار ورثے کو دنیا اور ملک کے سامنے اجاگر کرے گی۔ یہ کتاب ہیریٹیج ڈپلومیسی کے نقطہ نظر سے بھی خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ ممبئی، اس کے فن تعمیر اور اس کی تاریخ سے محبت کرنے والا کوئی بھی اس کتاب سے دور نہیں رہ سکے گا۔ انہوں نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ یہ کتاب ممبئی کے شائقین، تاریخ اور فن تعمیر کے طالب علموں اور پوری دنیا سے ممبئی شہر کی طرف متوجہ ہونے والے ہر شخص کے لیے ایک یادگار مجموعہ ہوگی۔

مہاراشٹر-جرمنی تعاون کو نئی وسعت اور نئی سمت ملے گی: اجیت پوار

جرمنی کے قونصل جنرل کی نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات، گرین انرجی، اسمارٹ سٹی، اعلیٰ تعلیم اور ہنر مندی کے فروغ پر تفصیلی گفتگو

ممبئی: جرمنی کے قونصل جنرل کی قیادت میں ایک وفد نے آج سہیادری گیسٹ ہاؤس میں مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر برائے مالیات و منصوبہ بندی اجیت پوار سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مہاراشٹر اور جرمنی کے درمیان جاری اشتراکی منصوبوں کا جائزہ لیا گیا اور دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے لیے مختلف پہلوؤں پر تبادلۂ خیال ہوا۔ وفد میں جرمنی کے قونصل جنرل کرسٹوف ہیلیئر اور نائب قونصل جنرل کرسٹوف رینڈٹورف بھی شامل تھے۔

گفتگو کے دوران مہاراشٹر اور جرمنی کے مابین 'مہاراشٹر باڈن ورٹیمبرگ' شراکت داری، ہنر مند افرادی قوت کی منتقلی، پیشہ ورانہ تربیت کے معاہدے اور لسانی تربیت کے منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اجیت پوار نے واضح کیا کہ آنے والے وقت میں ہری توانائی، پائیدار ٹرانسپورٹ، اسمارٹ سٹی، تحقیقی منصوبے اور اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم، اعلیٰ تعلیم کے تبادلے اور ثقافتی روابط کے فروغ جیسے شعبوں میں تعاون کو بڑھانے کے لیے ایک مشترکہ آپریشنل کمیٹی تشکیل دینا وقت کی ضرورت ہے۔

اجیت پوار نے اس بات پر زور دیا کہ مہاراشٹر میں سرمایہ کاری کرنے والے جرمن صنعت کاروں اور اداروں کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ریاستی حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جرمنی میں مہاراشٹر کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھائے جائیں اور وہاں زیر تعلیم بھارتی طلبہ کو درپیش مسائل پر بھی توجہ دی جانی چاہیے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یقین ظاہر کیا کہ اس تعاون کے نتیجے میں مہاراشٹر کو جدید ٹیکنالوجی، ہنر مندی کے فروغ، روزگار کے مواقع اور غیر ملکی سرمایہ کاری جیسے فوائد حاصل ہوں گے، جبکہ جرمنی کو ایک قابلِ اعتماد شراکت داری اور نئے تجارتی بازار دستیاب ہوں گے۔ اس موقع پر دونوں جانب سے اس عزم کا بھی اعادہ کیا گیا کہ مہاراشٹر جرمنی تعاون نہ صرف معاشی ترقی بلکہ سماجی و ثقافتی سطح پر بھی خوش آئند اثرات مرتب کرے گا۔

مینوفیکچرنگ سیکٹر انڈیکس کی ترقی میں معمولی اضافہ

ممبئی: ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر میں ستمبر میں پائیدار ترقی دیکھنے میں آئی، حالانکہ ترقی کی رفتار اگست کے مقابلے میں سست تھی۔ بدھ کو ایچ ایس بی سی کی طرف سے جاری کردہ پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس ستمبر میں 57.7 رہا۔ 50 سے اوپر پڑھنا پچھلے مہینے کے مقابلے اضافے کو ظاہر کرتا ہے، جو مئی کے بعد سب سے کم ہے۔ اگست میں پی ایم آئی 59.3 تھا۔ ایچ ایس بی سی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نئے آرڈرز، آؤٹ پٹ اور خام مال کی خریداری میں ترقی کی رفتار اس سال مئی کے بعد سب سے سست تھی۔ تاہم، 22 ستمبر سے لاگو ہونے والے سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں کمی کے بعد، کمپنیاں مستقبل قریب میں پیداوار میں اضافے کے بارے میں پرامید ہیں۔ ہندوستان میں ایچ ایس بی سی کے چیف اکانومسٹ پرنجول بھنڈاری نے کہا، "ستمبر میں مرکزی انڈیکس میں اعتدال کا مظاہرہ کیا گیا، لیکن یہ طویل مدتی اوسط سے کافی اوپر رہا۔ ستمبر میں نئے برآمدی آرڈرز میں اضافہ ہوا، جس سے پتہ چلتا ہے کہ امریکہ کی کمزور مانگ کو دوسرے ممالک کی مانگ سے پورا کیا جا رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ برآمدی مانگ بنیادی طور پر ایشیا، یورپ، امریکہ اور مغربی ایشیا سے آتی ہے۔ سروے کے شرکاء نے رپورٹ کیا کہ بیٹریوں، کپاس، الیکٹرانک پرزوں اور اسٹیل کی بڑھتی ہوئی قیمتیں ستمبر میں ان پٹ لاگت میں اضافے کا سبب بنا۔ کمپنیوں نے ستمبر میں نئی ملازمتیں شامل کیں، لیکن رفتار ایک سال کی کم ترین سطح پر رہی۔ صرف دو فیصد کمپنیوں نے نئے بھرتیوں کی وجہ سے ملازمین کی تعداد میں اضافے کی اطلاع دی۔ HSBC نے پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس جاری کیا، جو مینوفیکچرنگ اور خدمات کی سرگرمیوں میں اتار چڑھاؤ کا ایک ماہانہ پیمانہ ہے۔ یہ رپورٹ سروے شدہ پرچیزنگ مینیجرز کے تاثرات کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے۔

آر بی آئی کے بیان سے شیئر بازار میں تیزی

ممبئی: مانیٹری پالیسی اور اصلاحات پر ریزرو بینک کے بیان کے بعد بدھ کے روز گھریلو شیئر بازاروں میں زبردست تیزی دیکھنے کو ملی اور لگاتار آٹھ تجارتی سیشنوں کی گراوٹ سے ابھرتے ہوئے بی ایس ای کے سینسیکس میں تقریباً 716 پوائنٹس کا اضافہ ہوا۔ سنٹرل بینک نے آج بینکنگ میں اصلاحات اور قرض کے فروغ کے لیے کئی تجاویز کا اعلان کیا۔ اس سے نجی بینکوں کے شیئرز میں زبردست تیزی آئی۔ ٹاٹا موٹرز کے کمرشیل اور مسافر گاڑیوں کے کاروبار کو الگ کرنے کے لیے ریکارڈ ڈیٹ کے اعلان کے بعد اس کے شیئرز میں 5.54 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا۔ سینسیکس 715.69 پوائنٹس (0.89 فیصد) بڑھ کر 80,983.31 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی-50 انڈیکس بھی 225.20 پوائنٹس یعنی 0.92 فیصد بڑھ کر 24,836.30 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔

الہاسنگر میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس مارچ

الہاس نگر (کلیم شیخ): وٹھل واڑی پولیس اسٹیشن نے منگل کو روٹ مارچ کا اہتمام کیا۔ مارچ میں 5 پولیس افسران اور 44 پولیس اہلکاروں نے حصہ لیا۔ سینئر پولیس انسپکٹر اشوک کولی نے بتایا کہ مارچ سینئر افسران کے حکم کے مطابق کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ آنے والے دسہرہ اور انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے امن وامان برقرار رکھنے کے لیے مارچ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ مارچ وٹھل واڑی پولیس اسٹیشن سے شروع ہوا، اوٹی چوک، اسٹیشن روڈ، گھڑیال چوک، مراٹھا سیکشن اور مین بازار سے ہوتا ہوا واپس پولیس اسٹیشن پر ختم ہوا۔ واضح ہو کہ پیٹرولنگ کے لیے ایک پیٹر گاڑی اور دو مارشل گاڑیاں بھی مارچ میں شامل تھیں۔

کالسیکر ٹیکنیکل کیمپس، نیو پنویل میں دوسری بین الاقوامی کانفرنس

'جدید تدریس اور پُرجوش تعلیم' کے عنوان پر منعقدہ پروگرام میں ماہرین تعلیم اور محققین کی شرکت

نوی ممبئی: انجمن اسلام کے کالسیکر ٹیکنیکل کیمپس (اے آئی کے ٹی سی) نیو پنویل نے دوسری بین الاقوامی کانفرنس برائے جدید تدریس اور پُرجوش تعلیم (iCiTeL-2.0) کا کامیابی سے انعقاد 18 سے 20 ستمبر 2025 تک کیا۔ اس کانفرنس میں دنیا بھر سے اساتذہ، محققین، اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی تاکہ تدریسی عمل کو جدت کے ذریعے فروغ دینے پر غور وخوض کیا جا سکے۔ افتتاحی پروگرام کی رونق مہمانِ خصوصی ڈاکٹر لوئس پیمبرٹن سے دوبالا ہوئی، جو کہ چارلس اسٹیورٹ یونیورسٹی، آسٹریلیا میں ایکٹنگ سب ڈین (لرننگ اینڈ ٹیچنگ) اور ایسوسی ایٹ ہیڈ (لرننگ اینڈ ٹیچنگ) کے عہدے پر فائز ہیں۔ اس اجلاس کو ڈاکٹر ظہیر آئی قاضی (صدر، انجمنِ اسلام و پدم ایوارڈی 2024) کے خطابِ صدارت نے مزید وقار بخشا۔ تین دنوں پر مشتمل اس کانفرنس میں شاندار شرکت دیکھنے کو ملی، جس میں 163 رجسٹریشنز ہوئیں، چھ مختلف ممالک اور 35 اداروں سے وابستہ اسٹیک ہولڈرز نے حصہ لیا، اور 101 موصولہ تحقیقی مقالات میں سے 53 منتخب مقالات پیش کیے گئے۔ کانفرنس کے موضوعات میں شامل تھے: جدید تعلیمی ماڈلز، تدریسی اختراعات، بین الشعبہ جاتی اندازِ تعلیم، اور تعلیم میں جنریٹو اے آئی کا کردار۔ اختتامی تقریب اور بیسٹ پیپر ایوارڈز کی تقسیم 20 ستمبر 2025 کو منعقد ہوئی۔

اس موقع پر مہمانِ خصوصی ڈاکٹر کے کے سانگلے (ڈین، اکیڈمک پروگرامز و رجسٹرار، وی جے ٹی آئی ممبئی) اور مہمانِ اعزاز ڈاکٹر ستی مسلیانا سرگر (ڈین، فیکلٹی آف میڈیسن، یونیورسٹاس محمدیہ سماٹرا اوتارا، انڈونیشیا) شریک ہوئیں۔ پروگرام کا اختتام جناب برہان حارث (ایگزیکٹو چیئرمین، بی آئی این ایم ممبئی) کے اختتامی کلمات پر ہوا۔ بیسٹ پیپر ایوارڈز اُن محققین کو پیش کیے گئے جنہوں نے علمی میدان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر ابوسفیان شیخ (کنٹرولر، CiTeL) اور ڈاکٹر روہن داسگپتا (جوائنٹ کنٹرولر، CiTeL) تھے۔ جبکہ کانفرنس کو چیئرز کی حیثیت سے ڈاکٹر رمضان کھاٹک (ڈائریکٹر، AIKTC) ڈاکٹر راجندر مگر، ڈاکٹر (شارق) سید، اور پروفیسر راج مہاترے نے بھرپور معاونت فراہم کی۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے معزز مہمانوں نے iCiTeL-2.0 کو علم کے تبادلے اور عالمی اشتراک کا ایک متحرک بین الاقوامی پلیٹ فارم فراہم کرنے پر سراہا، جسے چارلس اسٹیورٹ یونیورسٹی (آسٹریلیا)، یونیورسٹاس محمدیہ سماٹرا اوتارا (انڈونیشیا)، اور انجمنِ اسلام کا کالسیکر ٹیکنیکل کیمپس (بھارت) کی حمایت حاصل تھی۔ iCiTeL-2.0 کی کامیابی نے اے آئی کے ٹی سی کے اس عزم کو اجاگر کیا کہ وہ نئی تعلیمی پالیسی 2020 (NEP 2020) کے تحت تدریس وتعلیم کو نئے سرے سے تشکیل دینے، اور ایجوکیشن 4.0 اور اس سے آگے کے تقاضوں کے لیے اساتذہ کو تیار کرنے میں سرگرم عمل ہے۔ اس کامیابی کے پسِ پردہ ڈاکٹر ظہیر آئی۔ قاضی (پدم ایوارڈی 2024)، صدر انجمنِ اسلام کا بصیرت افروز وژن ہے، جن کا عالمی اشتراک، معیاری تعلیم، اور جدت پر زور ایسے اقدامات کو مسلسل تحریک دیتا ہے، جیسے کہ iCiTeL۔ ان کی قیادت نے انجمنِ اسلام کو تعلیمی فضیلت اور مستقبل سے ہم آہنگ تعلیم کے میدان میں ہمیشہ صفِ اوّل میں رکھا ہے۔

دماغی فالج والے بچوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے پر زور

ممبئی: دماغی فالج کے شکار بچوں کے مختلف پہلو ہوتے ہیں جیسے فنکار، اساتذہ، سائنسدان۔ اگر مناسب علاج، تعلیم اور معاشرے کی مدد سے ان کی بے پناہ صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے تو یہ بچے نہ صرف چل سکتے ہیں بلکہ دنیا کو بھی سمت دے سکتے ہیں۔ اس یقین کے ساتھ، وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے ان بچوں کی زندگی کو ایک نئی سمت دینے کے لیے ایک خصوصی پہل کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا۔ پبلک ہیلتھ ڈپارٹمنٹ، فینولیکس انڈسٹریز اور مکل مادھو فاؤنڈیشن کے اشتراک سے شروع کی گئی اس پہل نے بہت سے گھروں میں امید کا ایک نیا چراغ جلایا ہے۔ فینولیکس انڈسٹریز اور مکل مادھو فاؤنڈیشن گزشتہ دس سالوں سے ستارہ اور رتنا گیری اضلاع میں دماغی فالج کے شکار بچوں کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے نہ صرف مواد فراہم کیا ہے بلکہ ان بچوں اور ان کے والدین کو طبی علاج سے لے کر جذباتی مدد تک ہمہ جہت مدد فراہم کی ہے۔ اس کام کے لیے انہیں بی ٹی سی ایس آر ایکسی لینس ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ اس فاؤنڈیشن نے اب تک ایک ہزار سے زیادہ آشا کارکنوں کو تربیت دی ہے اور ضرورت مند بچوں تک ضروری خصوصی خدمات پہنچائی ہیں۔ بہت سے بچے جو پہلے چار دیواری میں پھنس جاتے تھے اب گھر پر ہی علاج اور دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ ستارہ، وائی، پھلٹن، پٹن، تلے اور کھنڈالہ میں قائم کیے گئے بحالی مراکز کی وجہ سے آج سینکڑوں بچوں تک فزیو تھراپی، اسپیچ تھراپی اور آکوپیشنل تھراپی جیسی خدمات پہنچ چکی ہیں۔ اب تک دماغی فالج کے شکار 986 بچوں کو رجسٹر کر کے ضروری خدمات فراہم کی جا چکی ہیں۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کا کہنا ہے کہ یہ صرف ایک پہل نہیں ہے بلکہ سماج کے ہر نظر انداز طبقے کو قومی دھارے میں لانا میرا ذاتی خواب ہے۔ وزیر اعلیٰ کے اس اقدام نے ہزاروں خاندانوں کو یہ باور کرایا ہے کہ وہ اکیلے نہیں ہیں۔

غیر فعال بینک کھاتوں کو چالو کرنے کے لیے آر بی آئی کی خصوصی مہم

ممبئی: ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے بینکوں کے غیر فعال کھاتوں میں پڑی رقم کی فوری ادائیگی کے لیے ایک اسکیم شروع کی ہے اور یہ ایک سال تک چلے گی۔ یہ اسکیم مرکزی بینک کی ان کوششوں کا حصہ ہے جس کا مقصد بینک صارفین کے غیر فعال کھاتوں کو دوبارہ فعال بنانا اور ایسے کھاتے جن کا کوئی دعوے دار نہیں ان میں پڑی رقم کو ان کے حقداروں تک پہنچانا شامل ہے۔ اس کے لیے آر بی آئی عوامی بیداری مہم چلا رہا ہے۔ آر بی آئی کی ایک ریلیز کے مطابق، اس طرح کے اقدامات کے ذریعے، عوام کو اپنے غیر فعال کھاتوں کو چالو کرنے اور بینکوں سے اپنی غیر دعوی شدہ رقومات کا دعوی کرنے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ مرکزی بینک نے کہا، "اس مہم کے تحت، بینکوں سے کہا گیا ہے کہ وہ صارفین اور ڈپازیٹرز سے اپنے غیر فعال کھاتوں کو دوبارہ فعال کرنے اور ڈپازٹر ایجوکیشن اینڈ اویئرنیس فنڈ میں پڑی ان کی غیر دعوی شدہ رقم واپس حاصل کرنے کے لیے سرگرمی سے درخواست کریں۔

ممبرا میں 36 واں سالانہ جلوس غوثیہ ہفتہ کو نکلے گا

مشاورتی میٹنگ کے بعد علمائے اہلسنت کا اعلان، جلوس کی قیادت مولانا سید معین الدین اشرف فرمائیں گے

انوار الحق خان

ممبرا: ہر سال ربیع الآخر کی گیارہ تاریخ کو ممبرا میں حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی المعروف غوث پاک کی یاد میں جلوس غوثیہ نکالا جاتا ہے ممبرا میں یہ سلسلہ 36 سال سے چلا آ رہا ہے، امسال یہ جلوس 4 اکتوبر ہفتہ کو سید الشاہ مولانا معین دین اشرف (معین میاں) کی قیادت میں نکالا جائیگا، اس طرح کا اعلان علمائے اہلسنت کی غریب نواز اشرفیہ باجے کالونی میں ایک میٹنگ میں ہوا۔ ممبرا میں منعقدہ میٹنگ میں مولانا سید معین الدین اشرف (معین میاں) نے کہا کہ سرکار غوث اعظم نماز کی بہت پابندی کیا کرتے تھے اس کے علاوہ بھوکوں کو کھانا کھلانا بھی بہت پسند تھا۔ ساتھ ہی وہ تعلیم کو فروغ دینے تعلیم حاصل کرنے میں کافی خصوصی توجہ فرماتے تھے، اس لئے آج ہمیں انکے نام پر جلوس جلسے میں ہر جگہ انکی تعلیم کو عام کرنے اور انکے مشن پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ مولانا معین میاں نے مزید کہا کہ آج ہمارا غوث سے محبت کا دعوی کھوکھلا دعوی ہے وہ سچے عاشق رسول تھے، نماز کے پابند تھے، نفلی عبادتوں کو بھی فرض کی طرح ادا کیا کرتے تھے، کبھی جھوٹ نہیں بولے اور ان سب کے برعکس آج ہمارا کیا حال ہے کہ ہم جھوٹ کے ساتھ ہر وہ کام کر رہے ہیں جو اللہ و اسکے رسول کی ناراضگی کا سبب بنتا ہے۔ آج ہم وہی کر رہے ہیں جن کاموں سے نبی کریم، غوث پاک سب نے منع کیا ہے، ایسے میں آج ہم ذلیل وخوار ہیں امت پریشان ہے۔ معین میاں نے کہا ہمیں آج ضرورت ہے اپنے کردار، اپنے معاشرہ کے ماحول کو سدھارنے و دینی ماحول میں سنوارنے کی۔

اس طرح یہاں اعلان ہوا کہ جلوس خالص دینی ماحول میں نکلے گا۔ نعت، منقبت، حمد پڑھتے ہوئے اور جلوس غوثیہ میں کسی قسم کی کوئی خرافات یا غیر شرعی فعل برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس میٹنگ میں مولانا توکیل شمسی، قاری عطاء اللہ، مولانا جمال احمد صدیقی اشرفی، مولانا محفوظ الرحمن علیمی، مولانا صغیر برکاتی مولانا الطاف اشرفی، مولانا سید تفضیل اشرفی، مولانا الیاس قادری، مولانا سجاد، مولانا ارشاد، مولانا طفیل، ڈاکٹر اسلم اشرفی، حافظ رونق علی ملک، مولانا وصی احمد، عبدالغفار بھائی سپاری والا، معین الحق خان و دیگر افراد موجود تھے۔

گھاٹکوپر سے کف پریڈ تک صرف ایک گھنٹے میں کریں سفر

ممبئی کے پہلے زیر زمین میٹرو 3 کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی کے ہاتھوں کیا جائے گا

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اعلان کیا کہ وزیر اعظم مودی ورلی کے آچاریہ اترے چوک سے کف پریڈ تک زیر زمین میٹرو 3 کوریڈور کے آخری حصے کا افتتاح کریں گے۔ میٹرو لائن 3 کا یہ آخری مرحلہ، ورلی سے کف پریڈ تک، 11 اسٹریٹجک طور پر واقع زیر زمین اسٹیشنوں، جنوبی ممبئی میں بڑے تجارتی مراکز اور اس کے بڑے مراکز کو لے کر آئے گا۔ یہ میٹرو لائن اور اسٹیشن مل کر شہر کے نقل وحمل کا نقشہ بدل دیں گے۔ اس روٹ پر روزانہ سواریوں کی تعداد تین گنا بڑھنے کی توقع ہے اور مقامی ٹریفک میں کمی آئے گی۔

ایکوالائن کا آخری 10.99 کلو میٹر کا حصہ شروع ہونے کے لیے تیار ہے، اور ممبئی والے اب آرے سے قلابہ تک صرف 60 منٹ میں سفر کر سکتے ہیں، یہ سفر پہلے زیادہ ٹریفک کے دوران دو گھنٹے تک ہوتا تھا۔ یہ زیر زمین راستہ شہر کی بدنام زمانہ رکاوٹوں کو دور کرتا ہے اور صاف، قابل بھروسہ، اور ایئر کنڈیشنڈ سفر کے ایک نئے دور کا آغاز کرتا ہے۔

کلبا دیوی کے نیچے میٹرو اسٹیشن بنانا، جو ممبئی کے سب سے قدیم اور سب سے زیادہ گنجان علاقوں میں سے ایک ہے، انجینئرنگ کے معجزے سے کم نہیں تھا۔ اس منصوبے نے، صدیوں پرانی عمارتوں، تنگ گلیوں اور ورثے کے ضوابط کا احترام کرتے ہوئے، شہر کی روح سے سمجھوتہ کیے بغیر نقل وحمل کا ایک جدید حل فراہم کیا۔

پوری میٹرو لائن 3 مسافروں کو ایک گھنٹے میں اور صرف 70 میں شمال میں آرے سے جنوب میں قلابہ تک 33.5 کلومیٹر کا سفر کرنے کی اجازت دے گی۔ ٹیکسیاں اس راستے کے لیے 500 سے زیادہ چارج کرتی ہیں، جس سے نجی ذرائع سے سفر کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ انقلاب سڑک سے ریل کی طرف منتقل کرنے کے لیے ایک اہم ترغیب ہے۔ یہ صاف، تیز اور نمایاں طور پر سستا ہے۔

نوی ممبئی ایئرپورٹ کو دی باپاٹیل کا نام دینے کا مطالبہ

بھیونڈی: بھیونڈی لوک سبھا حلقے کے رکن پارلیمنٹ سریش مہاترے عرف بالیا ماما نے پریس کانفرنس میں کہا کہ نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو لوک نیتا، سماج سُدھارک اور قومی رہنما مرحوم دی باپاٹیل کا نام دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک انصاف نہیں ملتا تب تک احتجاج جاری رہے گا۔ اگر مطالبہ نہیں مانا گیا تو لاکھوں آگری، کولی اور بھومی پتر بھائی سخت احتجاج کریں گے اور ایئرپورٹ کا افتتاح بھی نہیں ہونے دیں گے۔ بالیا ماما نے یہ بھی کہا کہ 6 اکتوبر کو بڑے پیمانے پر احتجاج ہوگا، جس میں لاکھوں لوگ شریک ہوں گے۔ انہوں نے مرکز کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اگر حالات بگڑتے ہیں تو اس کی پوری ذمہ داری مرکز کی ہوگی۔

نابالغ سے شادی، دولہے کے خلاف پاکسو کے تحت مقدمہ

ممبئی ہائی کورٹ نے عصمت دری کے مقدمے کو منسوخ کرنے سے کیا انکار، اپیل خارج

ممبئی: ممبئی ہائی کورٹ نے ایک 29 سالہ شخص کے خلاف عصمت دری کے مقدمے کو منسوخ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اسے جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (پاکسو) ایکٹ کے تحت الزامات سے بری نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس نے ایک نابالغ لڑکی سے شادی کی تھی اور اب ان کا ایک بچہ ہے۔

ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ کے جسٹس ارمیلا جوشی پھالکے اور نندیش دیش پانڈے نے 26 ستمبر کو ایک حکم جاری کرتے ہوئے ملزم کی اس دلیل کو ماننے سے انکار کر دیا کہ اس نے 17 سالہ لڑکی کے ساتھ رضامندی سے جنسی تعلق قائم کیا تھا اور 18 سال کی ہونے کے بعد ہی شادی کا اندراج کرایا تھا۔ عدالت نے کہا کہ بچوں کے جنسی جرائم سے تحفظ (پاکسو) ایکٹ کی دفعات کے تحت نابالغوں کے درمیان یا ان کے ساتھ تعلقات میں حقائق پر مبنی رضامندی غیر متعلقہ ہے۔

عدالت نے ملزم اور اس کے اہل خانہ کی طرف سے دائر درخواست کو مسترد کر دیا جس میں اس سال جولائی میں آکولا پولیس کے ذریعے ان کے خلاف درج ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کی مانگ کی گئی تھی۔ یہ مقدمہ تعزیرات ہند، پاکسو ایکٹ اور بچوں کی شادی پر پابندی کے قانون کے تحت درج کیا گیا تھا۔ استغاثہ کے مطابق متاثرہ لڑکی کی عمر 17 سال تھی جب اس کی شادی ہوئی تھی اور اس نے رواں سال مئی میں ایک بچے کو جنم دیا تھا۔ متاثرہ لڑکی کو ملزم سے شادی کرنے پر مجبور کیا گیا جب اس کے گھر والوں کو پتہ چلا کہ اس نے اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی ہے۔

ملزم نے دعویٰ کیا کہ اس نے لڑکی کے ساتھ رضامندی سے جنسی تعلق قائم کیا تھا اور اس کی شادی 18 سال کی ہونے کے بعد قانونی طور پر رجسٹر کی گئی تھی۔ اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اگر اس پر مقدمہ چلایا گیا اور اسے سزا سنائی گئی تو متاثرہ لڑکی اور اس کے بچے کو نقصان پہنچے گا اور اسے معاشرے میں قبول نہیں کیا جائے گا۔ لڑکی بھی عدالت میں پیش ہوئی اور کہا کہ اسے ایف آئی آر منسوخ کرنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ہائی کورٹ نے نوٹ کیا کہ ملزم اور متاثرہ نے دعویٰ کیا کہ شادی مسلم رسم و رواج اور مذہب کے مطابق ہوئی تھی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس وقت اس کی عمر 18 سال سے کم تھی۔

نتیش کمار نے 4,233 کروڑ روپے کے

عوامی اور ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

پٹنہ یکم اکتوبر (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بدھ کو 4,233 کروڑ روپے کے عوامی اور ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا، افتتاح کیا اور وقف کیا۔

مسٹر کمار نے آج ایک انے مارگ پر واقع سنکلپ سے 4,233 کروڑ مالیت کے عوامی افادیت اور ترقیاتی منصوبوں کا ریموٹ کے ذریعہ سنگ بنیاد رکھا، افتتاح کیا اور وقف کیا۔ مسٹر کمار نے اگست 2025 میں زیادہ بارش اور سیلاب سے فصلوں کو ہونے والے نقصان کے لیے زرعی ان پٹ سبسڈی اسکیم کے تحت 2 لاکھ 41 ہزار سے زائد متاثرہ کسانوں کے کھاتوں میں براہ راست فائدہ کی منتقلی (ڈی بی ٹی) کے ذریعے 113 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم بھی منتقل کی۔

پروگرام میں پنچایتی راج محکمہ کے تحت گرام پنچایتوں کے ذریعہ 1823 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کرائے جانے والے 663 پنچایت سرکار عمارتوں اور وزیر اعلیٰ کنیا ویواہ منڈپ یوجنا کے تحت گرام پنچایتوں کے ذریعہ 500 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کرائے جانے والے 1000 ویواہ منڈپ کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ وزیر اعلیٰ کنیا ویواہ منڈپ یوجنا کے تحت بہار کے تمام گرام پنچایتوں میں جدید ویواہ بھون (شادی ہال) بنائے جا رہے ہیں، جس سے غریب خاندانوں کو ان کی بیٹیوں کی شادیوں کے لیے ایک باعزت اور آسان مقام ملے گا اور شادی کے اخراجات میں راحت ملے گی۔

آج کے پروگرام میں بلڈنگ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کی طرف سے 885 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی 322، لوکل ایریا انجینئرنگ آرگنائزیشن کے ذریعے 825 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر 367 اور گرام پنچایتوں کے ذریعے 160 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار 140 پنچایت سرکار بھون کا افتتاح کیا گیا۔ یہ پنچایت سرکاری عمارتیں گرام پنچایت سیکریٹریٹ کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ جو مختلف محکموں کے پنچایت سطح کے اہلکاروں کے لیے دفاتر کے طور پر کام کرتی ہیں۔ اس عمارت میں عوامی خدمات کا حق، پوسٹ آفس بینک کی شاخ، سودھا ہول۔ ڈے ملک پارلر وغیرہ کھولا گیا ہے۔ مذکورہ کاموں کے علاوہ یہ عمارت سیلاب اور قدرتی آفات کے دوران بھی استعمال ہوتی ہے۔ محکمہ زراعت کے تحت 40.46 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر داود نگر کیمپس (اورنگ آباد) کا بھی افتتاح کیا گیا۔ بہار فوڈ اسٹوریج اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ پٹنہ کا بھی افتتاح کیا گیا۔

تلنگانہ: لوہے پر سونے کی ملمع چڑھا کر خاتون کو فلمی انداز میں ٹھگ لینے کا واقعہ

حیدرآباد (یو این آئی) یقین کرنے والے ہوں تو دھوکہ دینے والوں کی کمی نہیں۔ کھمم شہر میں پیش آئے ایک واقعہ نے اس بات کو ایک بار پھر سچ کر دکھایا۔ فلمی انداز میں اس واقعہ میں دو افراد نے ایک خاتون کو دن دہاڑے لوٹ لیا۔ بالکل فلمی منظر کی طرح وہی سین دہرا کر دس ہزار روپے نقد اور دو تولے سونے کی چین لے ملزمین نے اڑالی۔ خوش قسمتی سمجھ کر مطمئن ہوئی متاثرہ خاتون بعد میں حقیقت جان کر ششدر رہ گئی۔ پولیس ملزمین کی تلاش میں مصروف ہے۔ پدما کھمم شہر کے بوسو بوما سنٹر میں رہتی ہے۔ ایک ہفتہ پہلے وہ کھمم کے پرانے بس اسٹینڈ سے گھر آ رہی تھی کہ آندھرا بینک کے قریب سڑک پر ایک پیکٹ نظر آیا۔ پدما نے وہ پیکٹ اٹھایا ہی تھا کہ ایک اور خاتون آ کر بولی کہ میں نے بھی یہ دیکھا تھا۔ دونوں نے مل کر پیکٹ کھولا تو اندر سونے کی بسکٹ نکلی۔ ساتھ ہی کھڑی خاتون نے کہا کہ آدھا آدھا بانٹ لیتے ہیں۔ اسی وقت وہاں موجود ایک شخص نے کہا کہ یہ دس تولے کا بسکٹ ہے جس کی قیمت دس لاکھ روپے سے زیادہ ہے۔ اس خاتون نے فوراً بسکٹ لیتے ہوئے پدما سے کہا کہ مجھے پانچ لاکھ دے دو۔ پورا بسکٹ اپنے پاس رکھنے کی لالچ میں پدما نے اپنی گردن کی دو تولے سونے کی چین اور دس ہزار روپے نقد خاتون کو دے دیے۔ باقی رقم لانے تک وہ کیشو راؤ پارک میں بیٹھنے کا کہہ کر رخصت ہو گئی۔ راستے میں بسکٹ کی قیمت جاننے کے لئے پدما ایک سنار کی دکان پر گئی تو وہاں سنار نے بتایا کہ یہ سونے کا بسکٹ نہیں بلکہ لوہے پر سونے کی ملمع چڑھا ہوا ہے۔ یہ سنتے ہی پدما کے ہوش اڑ گئے اور فوراً پولیس اسٹیشن پہنچی۔ کھمم تری ٹاؤن پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی۔ پولیس کے مطابق ملزمین نے پدما کو یہ کہہ کر دھوکہ دیا کہ بسکٹ کو مقامی سنار کے پاس چیک نہ کرائیں ورنہ پولیس کو پتہ چل جائے گا اور یہ سنار کم قیمت لگائے گا۔ اس شخص نے یہ بھی باور کرایا کہ وہ گولڈ شاپ میں کام کرتا ہے اور یہ بسکٹ اصلی سونا ہے۔ اس بہانے نقدی اور زیورات لے کر دونوں رفو چکر ہو گئے۔ پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے ملزمین کی تصاویر جاری کر دی ہیں اور عوام سے کہا ہے کہ ایسے نئے ہتھکنڈوں سے ہوشیار رہیں اور کسی پر اندھا یقین نہ کریں۔

پہاڑی علاقوں میں اسمیک سپلائی کرنے والا اسمگلر گرفتار

پوڑی گڑھوال، یکم اکتوبر (یو این آئی) اتراکھنڈ کی پوڑی گڑھوال پولیس نے ڈرگز فری دیوبھومی مہم کے تحت ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے غیر قانونی اسمیک برآمد کی ہے، جس کی بین الاقوامی مارکیٹ میں قیمت تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) لوکیشور سنگھ نے بدھ کے روز بتایا کہ منشیات اور ڈرگز کی اسمگلنگ پر مؤثر کنٹرول کے لیے منشیات مخالف مہم کے تحت سخت تحقیقات اور قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں، شری نگر تھانہ کے انچارج انسپکٹر جے پال سنگھ نیگی کی قیادت میں پولیس ٹیم نے منگل کی رات تھانہ شری نگر کے علاقے میں کیرتی نگر پل کے قریب چیکنگ کی۔ اسی دوران پولیس نے ایک اسکوٹی سوار نوجوان پنکج سنگھ راوت (30) کو 5.17 گرام غیر قانونی اسمیک کے ساتھ گرفتار کیا، جو آنچل ڈیری، فلڈا، شری نگر، ضلع پوڑی گڑھوال کا رہائشی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے اعتراف کیا کہ وہ اس اسمیک کو رام پور (اتر پردیش) سے شری نگر میں سپلائی کرنے کے لیے لایا تھا۔ گرفتار شخص کے خلاف تھانہ شری نگر میں مختلف دفعات اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔

بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے

چار ملازمین کو شاندار الوداعی تقریب

بھیونڈی (نمائندہ) بھیونڈی-نظامپور شہر میونسپل کارپوریشن میں چار ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ایک پُروقار الوداعی تقریب منعقد کی گئی۔ یہ پروگرام میونسپل کمشنر و ایڈمنسٹریٹر انمول ساگر (آئی اے ایس) کی ہدایت پر کارپوریشن کی نئی انتظامی عمارت کے تیسرے فلور پر واقع کانفرنس ہال میں منعقد ہوا۔

اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر (ہیلتھ) شیلیش دونڈے نے ریٹائرڈ ملازمین کو شال اور گلدستہ پیش کر کے ان کی خدمات کا اعتراف کیا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ ریٹائر ہونے والے ملازمین میں اشونی انل پانڈو (کلرک و ٹیلیفون آپریٹر، ٹیلیفون ڈپارٹمنٹ)، سنتوش کرشنا بھوئیر (کلرک، پربھاگ کمیٹی نمبر 1)، وجے پنڈلِک پوار (الیکٹرک ہیلپر، برقیات محکمہ) اور پرلہاد ستارام بھگت (صفائی ملازم، پربھاگ کمیٹی نمبر 1) شامل ہیں۔

تقریب میں ایڈیشنل سٹی انجینئر سچن نائیک، میونسپل افسران و ملازمین، مزدور تنظیموں کے نمائندے اور ریٹائرڈ ملازمین کے اہلِ خانہ بھی کثیر تعداد میں شریک رہے۔

اڈیشہ ایس آئی بھرتی اسکینڈل: 117 امیدوار سمیت دو درمیانی افراد گرفتار

بھونیشور (یو این آئی) اڈیشہ پولیس نے اڈیشہ پولیس ریکروٹمنٹ بورڈ (او پی آر بی) کی جانب سے منعقد ہونے والے سب انسپکٹر (ایس آئی) امتحان سے متعلق بھرتی گھوٹالے کے سلسلے میں 117 امیدواروں اور دو بچولی سمیت 119 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ یہ گرفتاریاں اس وقت عمل میں آئیں جب ایس آئی کے تحریری امتحان اچانک ملتوی کر دیے گئے۔ امتحان کی نئی تاریخ کا اعلان ابھی تک نہیں ہوا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، گرفتار شدگان نے مبینہ طور پر اپنی بھرتی کو یقینی بنانے کے لیے بڑی رقم ادا کی تھیں۔ پولیس نے انہیں پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا ہے اور عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ مزید گرفتاریاں متوقع ہیں۔ ذرائع کے مطابق، گرفتار شدگان کو آندھرا پردیش کے شری کاکولم کے قریب تین بسوں میں سے گرفتار کیا گیا، جو کہ امیدواروں کو حیدرآباد لے جا رہی تھیں۔ اس واقعے پر اپوزیشن جماعتوں نے حکومت پر بھرتی کے عمل میں شفافیت کی کمی اور انتظامی ناکامی کے الزامات عائد کیے ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نوین پٹنائک نے کہا کہ جولائی 2025 کے بعد یہ چوتھی بھرتی امتحان ہے جو بدعنوانی یا پیپر لیک کے سبب ملتوی ہوئی، جس سے لاکھوں امیدوار متاثر ہوئے ہیں۔

چنڈی گڑھ میں بھیانک آگ، ورکشاپ میں کھڑی 20 لگژری گاڑیاں جل کر خاک

چنڈی گڑھ (یو این آئی) چنڈی گڑھ کے مکھن ماجرا واقع ایس۔ کے۔ موٹرز ورکشاپ میں بدھ کی رات اچانک بھیانک آگ لگ گئی۔ آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ ورکشاپ میں کھڑی بی ایم ڈبلیو، مرسڈیز، جیگوار، لینڈ کروزر اور رینج روور جیسی تقریباً 20 لگژری گاڑیاں دیکھتے ہی دیکھتے جل کر راکھ ہو گئیں۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی آٹھ گاڑیاں موقع پر پہنچیں اور کئی گھنٹوں کی سخت جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ اس حادثے میں نہ صرف گاڑیاں بلکہ ورکشاپ کی قیمتی مشینیں اور دیگر سامان بھی جل کر راکھ ہو گیا۔ آگ بجھانے کی کوشش میں ورکشاپ کے مالک سنتوش شدید زخمی ہو گئے، جنہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ سنتوش نے کہا کہ وہ گاڑیوں کے مالکان کو نقصان کی بھرپائی کریں گے لیکن اس کے لیے کچھ وقت درکار ہوگا۔

امرتسر میں بھاری مقدار میں ٹراماڈول گولیاں برآمد، ایک گرفتار

امرتسر (یو این آئی) پنجاب میں امرتسر دیہی پولیس نے بدھ کو بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے منشیات کی ایک بڑی سپلائی چین کا پردہ فاش کیا اور 1,08,000 ٹراماڈول گولیاں برآمد کیں۔ پولیس ڈائریکٹر جنرل گورو یادیو نے بتایا کہ پولیس نے ایک کار میں سوار جوبجیت سنگھ عرف جوبن کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے پاس سے ایک گلاک پستول، پانچ کارتوس اور ایک موبائل فون برآمد کیا گیا۔

پوروتر ریلوے

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ان کے لیے، پرنسپل چیف الیکٹریکل انجینئر، پوروتر ریلوے، گورکھپور، مندرجہ ذیل کام کے لیے آن لائن (ای ٹینڈرنگ) کے ذریعے اوپن ٹینڈرز مدعو کرتے ہیں۔

کام کا نام: ای پی سی موڈ پر الیکٹرک ٹریکشن پاور سپلائی تنصیبات کی صلاحیت کو اپ گریڈ کرنے کے لیے پوروتر ریلوے کے وارانسی ڈویژن کے گورکھپور کینٹ - چھپرا دیہی سیکشن میں 2 x 25 کی وی اے ٹی ٹریکشن فیڈنگ سسٹم کے لیے متعلقہ سوئچنگ پوسٹوں کے ساتھ ٹریکشن سب اسٹیشنوں کا ڈیزائن، سپلائی، انسٹالیشن، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ۔ ای ٹینڈر نوٹس نمبر: EPC/PSI/GKC-CHPG/NER تخمینہ لاگت (روپے): روپے 2621252008.00 بڈ سیکیورٹی (بیاناتی رقم جمع) (روپے): روپے 13106300.00 ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ: 25.11.2025 قبولیت کے خط کے اجراء کی تاریخ سے تکمیل/مدت کی تاریخ 730 دن۔

مکمل تفصیلات اور ٹینڈر جمع کرانے کے لیے، براہ کرم انڈین ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔ اگر ٹینڈر نوٹس کے ہندی اور انگریزی ورژن میں کوئی تضاد ہے تو انگریزی ورژن ہی غالب ہوگا۔

چیف الیکٹریکل انجینئر/پروجیکٹ
لکھنؤ
سی پی آر او/الیکٹریکل-151

کبھی بھی ٹرینوں کی چھتوں پائدانوں پر سفر نہ کریں۔

اتراکھنڈ: پیپر لیک اور نقل کے معاملے کی جانچ شروع

ہلدوانی (یو این آئی) اتراکھنڈ میں انتہائی متنازعہ مبینہ پیپر لیک اور نقل معاملے کی سنگل رکنی کمیشن نے جانچ شروع کر دی ہے۔ کمیشن 3 اور 4 اکتوبر کو ہلدوانی میں عوامی سماعت کرے گا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق جسٹس (ریٹائرڈ) یو سی دھیانی کی قیادت والا سنگل رکنی انکوائری کمیشن جمعرات کے روز ہلدوانی پہنچے گا اور 3 اور 4 اکتوبر کو کاٹھگودام سرکٹ ہاؤس میں کیس کی سماعت کی جائے گی۔ پہلے دن یعنی جمعہ کو صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک جبکہ ہفتہ کو صبح 10 بجے سے 11 بجے تک عوامی سماعت ہوگی۔ اس کے کچھ دیر بعد کمیشن دہرادون کے لیے روانہ ہو جائے گا۔ کمیشن عام لوگوں اور امیدواروں کے سامنے مبینہ نقل معاملے کی تحقیقات کرے گا۔ اس معلومات کا انکشاف کرتے ہوئے، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شیلیندر سنگھ نیگی نے کہا کہ عوامی سماعت کا مقصد تمام امیدواروں، شہریوں اور متعلقہ فریقین کے خیالات کو براہ راست کمیشن تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ جانچ کو شفاف اور منصفانہ بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں موجود ہو کر اپنی شکایات اور تجاویز کمیشن کے سامنے رکھیں۔ واضح رہے کہ حال ہی میں اتراکھنڈ ماتحت خدمات سلیکشن کمیشن (یو کے ایس ایس سی) کے ذریعہ منعقدہ گریجویٹ مقابلہ جاتی امتحان 2025 کے دوران مبینہ پیپر لیک اور نقل کا معاملہ سامنے آیا تھا۔ اس سے ریاست میں ہلچل مچ گئی اور ناراض امیدوار سڑکوں پر آ گئے۔ انہوں نے اس معاملے کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ معاملے کی سنگینی کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے ہائی کورٹ کے ایک ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں سنگل رکنی کمیشن تشکیل دیا۔ اس کے باوجود جب نوجوان مطمئن نہیں ہوئے تو حکومت نے سی بی آئی تحقیقات کی سفارش کی۔ پولیس اس معاملے میں پہلے ہی کئی لوگوں کو گرفتار کر چکی ہے۔

حکومت بزرگوں کے احترام اور بہبود کے لیے عہد بستہ ہے: وزیر اعلیٰ سائے

رائے پور (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے نے کہا کہ بزرگ ہمارے رہنما اور بیش قیمتی تہذیب و ثقافت کے امین ہیں۔ بزرگوں کی دیکھ بھال حکومت اور سماج دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ مرکزی اور ریاستی حکومت بزرگ شہریوں کی پنشن، صحت، سماجی تحفظ اور باعزت زندگی کے لیے وقف اسکیموں کو مسلسل مضبوط بنا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ بدھ کے روز راجدھانی رائے پور میں اندرا گاندھی زرعی یونیورسٹی کیمپس میں واقع کرشی منڈپم میں معمر افراد کے عالمی دن کی ریاستی سطح کی تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے پروگرام میں معمر افراد کو شال اور ناریل پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی۔ اس موقع پر انہوں نے بزرگوں کی خصوصی نگہداشت کے لیے ریاست میں سیان گڑی، ریاست کے چار بڑے شہروں رائے پور، بلہاسپور، کوربا اور دُرگ میں پی پی پی ماڈل پر تمام سہولتوں سے آراستہ اولڈ ایج ہوم بنانے اور معذور افراد کے معاون آلات کی مرمت کے لیے راجدھانی رائے پور میں ایک سروس سینٹر قائم کرنے کا اعلان کیا۔ مسٹر سائے نے نشہ مکت بھارت مہم کے تحت ریاست بھر میں بیداری کے لیے 25 نشہ مکتی رتھ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ پروگرام میں چھتیس گڑھ کے لوک گیت اور رقص پیش کیے گئے نیز ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ سائے نے کہا کہ معمر افراد کا عالمی دن ہمیں اپنی ذمہ داریاں یاد دلانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ میرے گرو نے مجھے سکھایا ہے کہ ماں باپ کی خدمت ہی ایشور کی پوجا ہے۔ میں نے ہمیشہ اپنے گرو کے سنسکار اور اصولوں کی پیروی کی ہے۔ سائے نے کہا کہ ہم سب کو یہ حقیقت نہیں بھولنی چاہیے کہ آج ہمارے بزرگ جس حالت میں ہیں، کل ہم سب بھی اسی حالت میں ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ سائے اور دیگر مہمانوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بزرگوں کا احترام کریں اور انہیں حکومت کی اسکیموں کا فائدہ دلانے میں تعاون کریں، تاکہ ان کی زندگی مزید محفوظ، باعزت اور خوشحال بن سکے۔ مسٹر سائے نے کہا کہ ریاست میں بزرگوں کے لیے چلائی جا رہی پنشن اسکیموں سے 14 لاکھ سے زیادہ بزرگ مستفید ہو رہے ہیں۔ آیوشمان بھارت اور شہید ویر نارائن سنگھ ہیلتھ اسسٹنس اسکیم کے تحت اب تک 8 لاکھ سے زیادہ بزرگوں کو مفت طبی سہولت دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ تیرتھ یاترا یوجنا اور شری رام للا درشن یوجنا سے 50 ہزار سے زیادہ بزرگ مستفید ہوئے ہیں۔

اشتہار نمبر 1/895 مورخہ 1/10/2025

اہم

سماجی ترقی محکمہ، پونے مہانگر پالیکا

فلاحی اسکیموں کی توسیع کے بارے میں عوامی نوٹس

Pune अद्वितीय & Unique

خواتین اور بچوں کی بہبود اسکیم، پسماندہ طبقات کی بہبود اسکیم، یوتھ ویلفیئر اسکیم، معذوروں کی بہبود اسکیم کے تحت درج ذیل اسکیموں کے لیے نوجوانوں، خواتین، مردوں سے آن لائن درخواستیں طلب کی جا رہی ہیں۔

سیریل نمبر	مرکزی اسکیموں کے تحت اسکیموں کا موضوع
	خواتین اور بچوں کی بہبود کی اسکیم
1	لاڈکی لیک (لڑکی کو گود لینا) اسکیم
2	بیوہ خواتین کی مالی امداد
3	خاندانی منصوبہ بندی کی سرجری کروانے والے خاندانوں کے لیے حوصلہ افزائی اسکیم
4	ماتا رمائی سواولمبن اسکیم کے تحت تمام سطحوں کی بیواؤں، علیحدگی اور بے سہارا خواتین کو بنیادی صحت کی دیکھ بھال کے لیے مالی امداد
	پسماندہ طبقات کی فلاحی اسکیم
1	نشے کی بازیابی کے لیے مالی امداد
2	ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے 125 ویں یوم پیدائش کے موقع پر، ماتا رمائی بھیم راؤ امبیڈکر اسکیم کے تحت یتیم قرار دی گئی اور شہری غریب اسکیم کے لیے اہل بیواؤں اور بے سہارا خواتین کے لیے بنیادی صحت کی دیکھ بھال کے لیے مالی امداد
3	جھونپڑی کی مرمت
4	پانی کا انفرادی کنکشن
5	بجلی کا انفرادی کنکشن
6	انفرادی بیت الخلاء کی تعمیر
	دیویانگ فلاحی اسکیم
1	دیویانگ کے خود روزگار کے لیے مالی امداد
2	معذور (دیویانگ) افراد کے لیے مختصر مدت کی پیشہ ورانہ تربیت کے لیے مالی امداد
3	معذور (دیویانگ) طلباء کو اعلیٰ تعلیم یا تکنیکی کورسز کے لیے مالی امداد
4	نابینا، معذور (نااہل) بہرے اور گونگے افراد کے لیے مصنوعی اعضاء کے حصول کی اسکیم
5	مہاپالیکا ایریا میں ذہنی طور پر معذور افراد کی دیکھ بھال کرنے والی مہاپالیکا حدود کے اندر رجسٹرڈ رضاکارانہ تنظیموں یا ذہنی طور پر معذور افراد کے والدین کو مالی مدد
6	معذور-معذور، معذور افراد کی شادیوں کے لیے مالی امداد
7	معذور افراد کی طرف سے قائم کردہ فن پاروں کے لیے موسیقی کے آلات کی خریداری کے لیے مالی امداد
8	معذور کاروباری گروپوں کے ذریعے شروع کاروبار کی ترقی کے لیے مالی امداد
9	معذور افراد کو سالانہ مالی امداد
10	جذام کے متاثرین اور 100% شدید معذور (نااہل) افراد کے لیے سالانہ مالی امداد کی اسکیم
	یوتھ ویلفیئر سکیم
1	ٹرانس جینڈرز کو مختلف پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا
2	ٹرانس جینڈرز کو خود روزگار فراہم کرنا۔
3	45 سال اور اس سے زیادہ عمر کے ٹرانس جینڈرز کو بنیادی صحت کی دیکھ بھال کے لیے ماہانہ مالی امداد فراہم کرنا۔

نمبر مندرجہ بالا پسماندہ طبقات کی فلاحی اسکیم میں سیریل نمبر 3 سے 6 کو علاقائی دفتر کے ذریعے لاگو کیا جائے گا۔

مذکورہ اسکیموں کے لیے درخواستیں ویب سائٹ dbt.pmc.gov.in پر 1 اکتوبر 2025 سے 31 دسمبر 2025 شام 5:30 بجے تک آن لائن بھری جانی چاہئیں۔ نیز، اس سلسلے میں تفصیلات اور شرائط وضوابط پونے مہانگر پالیکا کی ویب سائٹ dbt.pmc.gov.in پر دیکھے جائیں۔ مزید معلومات کے لیے رابطہ نمبر۔ 18001030222 ٹول فری نمبر۔

دستخط
(جینت بھوسیکر)
ڈپٹی کمشنر
سماجی ترقی محکمہ
پونے مہانگر پالیکا

تم لوگ رحم کروزمین والوں پرتا کہ اوپروالاتم پررحم کرے: مفتی ابوالعرفان

محمدی مشن کی جانب سے ضرورت مندوں میں وظیفہ،شیرینی تقسیم

لکھنؤ: (پریس ریلیز) آل انڈیا محمدی مشن کی جانب سے مفتی ابوالعرفان فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ و سرپرست اعلیٰ آل انڈیا محمدی مشن کی سرپرستی و سید اقبال ہاشمی قومی صدر محمدی مشن کی صدارت میں گیارہویں شریف کہ مبارک موقع پر وظیفہ تقسیم کیا گیا۔ مفتی ابو العرفان فرنگی محلی قاضی شہر لکھنو، سرپرست اعلی ال انڈیا محمدی مشن نے اپنے بیان میں فرمایا کہ اللہ تعالی جل شانہ رحمان ہیں اور اس نے کائنات کے لیے اپنی رحمت کے اظہار کے لیے نبی رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کومبعوث فرمایا تا کہ دنیا واخرت کے غموں کو دور کر کے امن وسکون کے ساتھ امت اپنی بندگی کا اظہار کر سکے اور اپ کی ساری زندگی مجبور مظلوم، بے کس، بے سہارا، مخلوق بیواؤں، یتیموں کی راحت رسائی فرماتے رہے اور اپنی امت کو بھی پیغام دیا کہ تم لوگ زمین والوں پر رحم کرو تا کہ اسمان والاتم پر رحم کرے۔ سید اقبال ہاشمی قومی صدر ال انڈیا محمدی مشن نے فرمایا کہ بہت سے غریب، معذور بیوہ، یتیم جن کا گھر یومیہ مزدوری سے چلتا تھا، ایسے کنبو کے ساتھ مسائل ہیں۔ ایسے بہت سے گھروں میں معذوری کے باعث بے پناہ پریشانیاں ہے۔ ایسے لوگوں کا خیال رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ سید اقبال ہاشمی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن نے مزید کہا کہ خدمت خلق بہترین عبادت ہے۔ مخلوق خدا کی خدمت انسانی اخلاق کا اعلیٰ جوہر ہے۔ جو انسان بندگان خدا کی خدمت کرتا ہے، اللہ رب العزت کے نزدیک اس کا مقام و مرتبہ بلند ہو جاتا ہے۔ خدمت خلق کی مہم قابل تعریف ہے۔ موجودہ حالات میں عوام الناس مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ ان حالات میں غریب اور نادار افراد تک کھانے پینے کی اشیاء پہنچانا بڑے اجر وثواب کا کام ہے۔ سید اقبال ہاشمی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن نے کہا کہ اس لئے صاحب ثروت افراد آگے آ کر پریشان حال لوگوں کی دل کھول کر مدد کریں۔ واضح رہے آل انڈیا محمدی مشن نے راجدھانی کے مختلف علاقوں میں کیمپ لگا کر فوڈ کٹس اور وظیفے تقسیم کیے جاتے رہے ہیں۔ سید اقبال ہاشمی نے سبھی انجمن سے اپیل کی کی وہ بھی اپنے اپنے علاقوں میں لوگوں کی کھل کر ہر ممکن مدد کریں علاقے میں کوئی بھی پریشان حال نہ رہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر سید افتاب ہاشمی، منور صدیقی، نبی احمد، اصف اقبال ہاشمی، ایڈووکیٹ طارق ہاشمی سکریٹری، ایڈووکیٹ عامر رسول لیگل ایڈوائزر، حافظ شکیل نظامی خزانچی محمدی مشن، ایڈوکیٹ فیضان فرنگی محلی وغیرہ خاص طور سے موجود رہے۔

بریلی اور ممبئی میں مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی ناقابلِ قبول: مسلم پرسنل لاء بورڈ آف انڈیا

لکھنؤ: (پریس ریلیز) مسلم پرسنل لاء بورڈ آف انڈیا کے جنرل سکریٹری معین احمد عرف مومیاں اور صدر قاری محمد یوسف عزیزی قادری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ حالیہ دنوں بریلی اور ممبئی میں مسلمانوں کے ساتھ جو ناانصافی اور زیادتی پیش آئی وہ جمہوری و دستوری اقدار کے بالکل خلاف ہے۔ ملک کے شہریوں کو اپنے عقیدے اور جذبات کے اظہار کا پورا حق حاصل ہے، اور اس حق کو طاقت کے زور پر دبانے کی کوشش قابلِ مذمت ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ہم نہ کسی کے دھرم وآستھا کے مخالف ہیں اور نہ ہی کسی کی مذہبی آزادی میں مداخلت کرتے ہیں۔ لیکن ہمارے لیے سب سے بڑی حقیقت اور ہماری روح وجان ہمارے آقا حضرت محمدؐ ہیں۔ پوری کائنات کی تخلیق کا باعث وہی ہیں، اس لیے جب ہم "آئی لو محمدؐ" کہتے ہیں تو یہ ہمارا ایمان اور ہمارے دل کی صدا ہے۔ اس میں کسی کو مداخلت کا حق نہیں دیا جا سکتا۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ آف انڈیا نے اتر پردیش حکومت سے پرزور اپیل کی ہے کہ بریلی میں جو کچھ ہوا وہ غیر منصفانہ ہے، لہٰذا فوراً مولانا توقیر رضا خان اور دیگر گرفتار شدگان کو رہا کیا جائے۔ آئینِ ہند کسی بھی شہری کے ساتھ حق تلفی اور امتیازی سلوک کی اجازت نہیں دیتا۔ مزید کہا گیا کہ حکومت کو سوچ سمجھ کر اقدامات کرنے چاہئیں، کیونکہ ایسے غیر ذمہ دارانہ رویے ریاست کے امن وامان کو متاثر کرتے ہیں اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دیتے ہیں۔ مسلم پرسنل لا بورڈ آف انڈیا نے حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ اگر انصاف اور دستور کے تقاضے پورے نہ کیے گئے تو یہ طرز عمل ریاست کو مزید افراتفری اور بے چینی کی طرف دھکیل دے گا۔

مولانا آزاد اکیڈمی میں ’’خواتین‘‘ موضوع پر مذاکرہ

لکھنؤ: بابائے قوم مہاتما گاندھی جی کی 156 ویں یوم پیدائش کے موقع پر مولانا آزاد میموریل اکیڈمی لکھنؤ کے زیرِ اہتمام ایک علمی مذاکرہ منعقد ہوا، جس کا موضوع تھا: "خواتین کا بااختیار اور صحت مند بننا: گاندھیائی افکار کی روشنی میں خودکفیل بھارت کی طرف"۔ اس مذاکرہ کا افتتاح اکیڈمی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبد القدوس ہاشمی نے کیا۔ اپنے افتتاحی خطاب میں انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی جی کے نزدیک سماج کی اصل طاقت خواتین ہیں اور آج ضرورت ہے کہ ہم تعلیم، صحت اور خودکفالت کے ذریعے خواتین کو سماج میں ان کو باوقار مقام دیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر عورت صحت مند اور بااختیار ہو تو پورا خاندان، سماج اور ملک مضبوط ہوتا ہے۔ متوازن غذا، صفائی اور ورزش سے عورت اپنے پورے خاندان کو صحت مند زندگی دے سکتی ہے۔ اسی طرح سچائی، عدم تشدد اور ضبط ونظم کے ذریعے وہ معاشرے میں سکون اور تہذیب قائم کرسکتی ہے۔ گاندھی جی کے سودیشی پالیسی کو اختیار کر آج عورت چھوٹے کاروبار اور صنعتوں میں حصہ لے کر معیشت کو تقویت دے سکتی ہے۔ گاندھی جی کے مطابق عورت کو تعلیم دینا پورے خاندان کو تعلیم دینا ہے اور خوداعتمادی و ہمت کے ساتھ عورت ہر مشکل کا مقابلہ کرسکتی ہے۔ اس موقع پر اسٹیٹ تکمیل طب کالج کی پروفیسر صفیہ لوکھنڈے، ڈاکٹر منی رام امبیڈکر یونیورسٹی کی پروفیسر صوفیاء احمد اور محکمہ پولس سے محترمہ ویدوشی نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور خواتین کی خودکفالت وصحت پر سیرحاصل گفتگو کی۔ اسٹیٹ تکمیل طب کالج کے فائنل سال ڈاکٹر نورحسن، ڈاکٹر طارق بلال، ڈاکٹر رمشاء افروز اور ڈاکٹر محمد فرقان نے بھی اپنے مقالات پیش کیے اور گاندھیائی افکار کو آج کے حالات کے تناظر میں نہایت مؤثر انداز میں بیان کیا۔ اکیڈمی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبد القدوس ہاشمی نے تمام نوجوان ڈاکٹروں کو شال اڑھا کر بھرپور حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ یہی نسل مستقبل کے بھارت کو صحت مند اور خودکفیل بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ اس دوران اکادمی میں ایک خواتین میڈیکل کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا، جس میں خواتین کو صحت سے متعلق مشورے اور سہولتیں فراہم کی گئیں۔ اسی کے ساتھ اسٹیٹ تکمیل طب کالج کی جانب سے سوتھ ناری سشکت بھارت سیوا پکھواڑا کے عنوان سے کتابچہ کی بھی رونمائی کی گئی۔ اختتام پر اکیڈمی کی جانب سے تمام مہمانان و شرکاء کا شکریہ ادا کیا گیا اور یہ عہد کیا گیا کہ گاندھیائی افکار کی روشنی میں خواتین کو تعلیم، صحت اور خودکفالت کے ہر ممکن مواقع فراہم کرنے کی کوششیں جاری رہیں گی۔

بائک کھمبے سے ٹکرائی دونوجوانوں کی موت

جونپور: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع جونپور کے سجان گنج علاقے میں منگل کو رات بائک سوار دو افراد سڑک کنارے نصب بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گئے جس سے دونوں کی موت ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق ضلع میں سجان گنج تھانہ علاقے کے کشمول گاؤں باشندہ دھرمیندر شکلا (28) اپنے پڑوسی سوریہ بھان بند (39) کے ساتھ بائک سے بیلا وراپنے گھر کشمول جارہے تھے۔ منگل کی رات تقریباً 10 بجے سڑک کے کنارے لگے کھمبے سے ٹکرا گئے جس سے دونوں شدید طور سے زخمی ہوگئے۔ مقامی افراد کی مدد سے دونوں کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر سجان گنج لایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے دونوں کو مردہ قرار دے دیا۔

گاندھی جی کے افکار آج بھی ہمارے لیے مشعلِ راہ: بیگم شہناز سدرَت

لکھنؤ: بزم خواتین کے زیر اہتمام گاندھی جینتی کی پیش گی تقریبات کے سلسلے میں "تلاشِ حق اور انسانیت" کے عنوان پر ایک شاندار مذاکرہ فرنگی محل چوک واقع وحید اللہ ہال میں منعقد ہوا۔ اس نشست کی صدارت بیگم شہناز سدرَت نے کی جبکہ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر سنیتا شرما اور مہمانِ ذی وقار تخئین خاں تاج تھیں۔ اپنے صدارتی خطاب میں بیگم شہناز سدرَت نے کہا کہ گاندھی جی کی قربانی، ایثار اور ان کے سچائی و عدم تشدد کے نظریات آج بھی ہماری سوسائٹی کے لیے اتنے ہی ضروری ہیں جتنے اس وقت تھے۔ خاص طور پر ایسے وقت میں جب معاشرے میں بھائی چارے کی کمی محسوس کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی جی نے ہمیشہ محبت، ملک سے وفاداری اور انسانیت کا پیغام دیا۔ ہمارا آج کا پروگرام بھی اسی پیغام انسانیت پر مبنی ہے۔ ہمیں ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہے جہاں نفرت نہ ہو بلکہ تمام مذاہب کے ماننے والوں میں اتحاد، بھائی چارہ اور ہم آہنگی قائم ہو اور ہماری قومی یکجہتی سب سے مقدم سمجھی جائے۔ بیگم شہناز نے یہ بھی کہا کہ دنیا آج کے دن کو عالمی یوم عدم تشدد کے طور پر مناتی ہے۔ گاندھی جی کی سادہ زندگی نے پورے ملک کو متاثر کیا۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر سنیتا شرما نے کہا کہ گاندھی جی کی عدم تشدد کی سوچ نے لاکھوں افراد کے لیے راہ ہموار کی۔ خون کو خون سے نہیں دھویا جا سکتا بلکہ پانی ہی اسے دھوتا ہے، اسی طرح معاشرے کی برائیوں کو صرف محبت اور ہم آہنگی سے ختم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کو اسلام اور مسلمانوں سے جوڑنا سراسر غلط ہے شاعرہ ساجدہ صبا نیا پنی شاعری کے حوالے سے کہا کہ مذہب اسلام میں نہ نفرت کی کوئی گنجائش ہے اور نہ ہی دہشت گردی کی۔ ہمارے مذہبی متون میں بھی اس کی کوئی بنیاد نہیں۔ دہشت گردی کو کسی بھی مذہب سے جوڑنا ہی بنیادی طور پر درست نہیں۔ اس موقع پر افروز جہاں، نصرت جہاں، ثانیہ صدیقی، رضوانہ مجید، انور جہاں، زینب ذکری، میمونا اور دیگر خواتین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ نظامت کے فرائض نکہت حیات اللہ نے انجام دیے۔

ڈی ایم وایس پی نے کیا فخرپور کا دورہ

بہرائچ: (نامہ نگار) ضلع مجسٹریٹ اکشے ترپاٹھی نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رامنائن سنگھ کے ہمراہ فخرپور ترقیاتی بلاک میں جنگلی حیات سے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا۔ انہوں نے گاؤں اچھاپہ (بھیرگوپورا)، مابعد ماجھرا توکلی کا دورہ کیا اور آنجہانی جناردن کے بیٹے چھیدن اور پیر کی رات جنگلی حیات کے حملے میں ہلاک ہونے والی چھیدن کی بیوی مسز منکیا کے گھروں کا دورہ کیا۔ انہوں نے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔ ڈی ایم نے کہا کہ حکومت اور ضلع انتظامیہ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انسانی جنگلی حیات کے تنازعہ سے متاثر ہونے والے خاندانوں کو حکومت کی طرف سے اجازت دی گئی ہر ممکن مدد ملے گی۔ اس کے بعد ڈی ایم اور ایس پی نے ان مقامات کا دورہ کیا جہاں محکمہ جنگلات جنگلی حیات کے لیے بچاؤ آپریشن کررہا ہے، ڈویژنل فارسٹ آفیسر رام سنگھ یادو اور سابق ڈی ایف او اجیت پرتاپ سنگھ سے معلومات حاصل کیں اور ضروری رہنمائی فراہم کی۔ اس موقع پر سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ قیصر گنج اکھلیش کمار سنگھ اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

رام نومی پر کنیا بھوج کرایا گیا

شاہجہانپور: پولیس لائنز میں رام نومی کے موقع پر کنیا بھوج (لڑکیوں کے لیے دعوت) کا اہتمام کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ راجیش دویدی نے لڑکیوں کی پوجا کی اور انہیں کھانا اور تحائف پیش کیے۔ یہ تقریب ریزرو پولیس لائنز میں واقع مندر کے احاطے میں مذہبی اور عقیدت مندانہ ماحول میں ہوئی۔ پروگرام کے دوران پولیس سپرنٹنڈنٹ راجیش دویدی نے رسمی طور پر لڑکیوں کے پاؤں دھوکر پوجا کی۔ انہیں پرساد کے طور پر کھانا اور مختلف تحائف پیش کیے گئے۔ عبادت اور کھانا تقسیم کرنے میں دیگر پولیس افسران نے بھی شرکت کی۔ ایس پی راجیش دویدی نے کہا کہ نوراتری کا تہوار ہماری ابدی ثقافت اور ایمان کی علامت ہے۔

گاندھی جینتی سے ایکتا دیوس تک آرایل ڈی نکالے گی ایکتا یاترا

لکھنؤ: (یواین آئی) پنچایت انتخابات کی تیاریوں میں مصروف آرایل ڈی نے تنظیم کی توسیع کے حوالے سے 2 اکتوبر گاندھی جینتی سے لے کر 31 اکتوبر کو سردار پٹیل جینتی راشٹریہ ایکتا دیوس تک پورے ملک میں ایکتا یاترا نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ملک گیر ایکتا یاترا میں کسانوں، دلتوں، نوجوانوں، پچھڑوں واقلیتوں کو جوڑنے کی مہم چلائی جائے گی۔ آر ایل ڈی کے سینئر لیڈر اور جنرل سکریٹری تنظیم ترلوک تیاگی نے بتایا کہ آرایل ڈی کے قومی صدر اور مرکزی مملکتی وزیر آزادانہ چارج جیت چودھری کے اس بابت عزم کا اظہار یہ ملک گیر ایکتا یاترا ہوگی۔ جس میں ضلع و ڈویژنل سطح پر سمیلن اور قومی صدر کی ریلیاں منعقد کی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ قومی صدر 3 اکتوبر کو تلنگانہ، 5 کو راجستھان، 6 کو بھونیشور، 12 کو یوپی کے امروہہ اور 31 اکتوبر کو بستی میں پٹیل جینتی پر پروگرام سے خطاب کریں گے۔ آرایل ڈی کے قومی جنرل سکریٹری انوپم مشرا نے سبھی پارٹی ذمہ داروں کا اس ملک گیر یاترا میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے لئے اپیل کی ہے۔

شاعراہلبیتؑ ڈاکٹر عارف رضا کے دیسے کی مجلس منعقد

لکھنؤ کے مشہور شاعر اہلبیتؑ مرحوم ڈاکٹر عارف رضا لکھنوی کے دیسے کی مجلس انکی رہائش گاہ شہنشاہ بلڈنگ نخاس میں منعقد ہوئی۔ مجلس کا آغاز قاری فرقان حسین نے تلاوت کلام پاک سے کیا جس کے بعد قاری گلریز نقی کی نظامت میں شعرائے کرام نے نذرانہ عقیدت پیش کیا جن میں اعجاز زیدی، نیر مجیدی، حسن فراز، ناصر جرولی، فرید مصطفیٰ، طیب عارفی، خوشنود مصطفیٰ، شموم عارفی، فرقان حسین اور مرتضیٰ عارفی شامل ہیں۔ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا علی رضوان نے ذکر اہلبیت کرتے ہوئے پڑھا کہ احسان کا بدلہ احسان ہوتا ہے۔ جناب ابوطالبؑ نے حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰؐ کی پرورش کی اور ان کا عقد نکاح ملکۂ عرب جناب خدیجہؑ کے ساتھ پڑھا اور معصوم کا نکاح صرف معصوم ہی پڑھ سکتا ہے۔ جناب خدیجہؑ نے اپنی ساری دولت تبلیغ اسلام میں لٹا دی۔ اس احسان کے بدلے اللہ نے جناب ابوطالبؑ کو مولائے کائنات حضرت علیؑ جیسا فرزند عطا کیا اور جناب خدیجہ کو خاتون جنت جناب فاطمہ جیسی دختر عطا فرمائی۔ مولانا علی رضوان نے جناب زینبؑ کے مصائب پر مجلس کا اختتام کیا اور مرحوم کے ایصال ثواب کے لیئے فاتحہ پڑھوایا۔ مجلس کے بعد مرحوم کی بنا کردہ انجمن شہید فرات نے مرحوم کے کہے ہوئے نوحے پڑھ کر سینہ زنی کی۔ اس مجلس میں کثیر تعداد میں علمائے کرام، شعرائے کرام، انجمن ہائے ماتمی کے ممبران، دانشور حضرات، پریس رپورٹرز اور دیگر معزز مومنین نے شرکت کی جن میں خصوصی طور پر مولانا حیدر عباس، مولانا اعجاز اطہر، مولانا فرحان رضوی، شاعر اہلبیتؑ اعجاز زیدی، نیر مجیدی، حسن فراز، ناصر جرولی، فرید مصطفیٰ، خوشنود مصطفیٰ، فرقان لکھنوی، صحافی شباہت وجیہا وغیرہ نے شرکت فرمائی۔ مجلس کے بعد مرحوم کے فرزندان طیب عارفی اور شموم عارفی نے تمام مومنین کا شکریہ ادا کیا۔ اس مجلس کو مرکز عزا اور لائیو عزاداری یوٹیوب چینل نے نشر کیا۔

گاندھی جینتی پر ترنگا یاترا نکالی جائے گی

لکھنؤ: تحریک فکر ملت فاؤنڈیشن شہر لکھنؤ کے صدر محمد کمال ندوی نے اپنے جاری کردہ ایک بیان میں کہا ہے کہ جدوجہد آزادی کے سب سے ممتاز ہیرو، سچائی، عدم تشدد اور محبت کی علامت بابائے قوم، گاندھی جی کی 156 ویں یوم پیدائش کے موقع پر پردیس کے جنرل سکریٹری محمد حنیف خان نے ترنگا یاترا شہید اسمارک سے گاندھی بھون تک نکالی جائے گی اور بابائے قوم مہاتما گاندھی کو پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ اس لیے ایڈیٹر صاحبان سے گزارش ہے کہ مہربانی کر کے اپنے فوٹوگرافرز، صحافیوں اور الیکٹرانک میڈیا کے دوستوں کو صبح ساڑھے نو بجے مذکورہ پروگرام میں بھیج دیں، بڑی مہربانی ہوگی۔

ہرکسی کو اپنے والدین کا احترام کرنا چاہیے: اے ڈی ایم

شاہجہانپور: بزرگوں کے بین الاقوامی دن کے موقع پر، شاہجہاں پور کے ورِدھاشرم بنتارا میں قانونی خواندگی اور بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فنانس اینڈ ریونیو) اروند کمار نے کی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فنانس اینڈ ریونیو) نے معمر افراد کے عالمی دن کے موقع پر کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر ایک کو اپنے والدین کا احترام کرنا چاہئے اور ان کے کھانے پینے اور ادویات کا خیال رکھنا چاہئے۔ ہم اپنے والدین کا قرض کبھی نہیں چکا سکتے۔ ہمارے بچے ہمارے ساتھ وہی سلوک کریں گے جیسا ہم اپنے والدین کے ساتھ کرتے ہیں۔ انہوں نے معمر افراد کے عالمی دن کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ سینئر سٹیزن ڈے پر گفتگو کرتے ہوئے سماجی بہبود افسر مسٹر راجیش کمار نے کہا کہ لوگوں کو اپنی زندگی میں ایسے کام کرنے چاہئیں کہ انہیں اولڈ ایج ہوم کی ضرورت نہ پڑے۔ انہوں نے بڑھاپے کی پنشن سے محروم افراد کو پنشن کے حوالے سے بھی تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ ایل اے ڈی سی ایس کے سربراہ مسٹر دنیش کمار مشرا نے مذکورہ موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بزرگوں کے بچے اپنے اچھے اعمال کا پھل پاتے ہیں۔ آج کے دور میں شراون کمار جیسے بچوں کی ضرورت ہے جو اولڈ ایج ہوم کی ضرورت کو ختم کر دیں گے۔

بجلی گرنے سے 2 افراد ہلاک

مہوبہ: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع مہوبہ کے چرکھاری علاقے میں بدھ کو الگ الگ واقعات میں بارش کے ساتھ بجلی گرنے سے ایک خاتون کی موت ہوگئی جبکہ دیگر ایک خاتون زخمی ہوگئی۔ پولیس نے بتایا کہ گڑھا گاؤں باشندہ دین محمد کی بیوی سپن (50) اور منا منصوری کی بیوی بھوری (47) کھیت میں مونگ پھلی اکھاڑ رہی تھی تبھی یکا یک بادل گھر آئے اور بارش شروع ہوگئی جس سے بچنے کے لئے دونوں وہاں موجود ایک درخت کے نیچے کھڑی ہوگئیں۔ تبھی اچانک بجلی گرنے سے دونوں اس کی زد میں آکر شدید طور سے جھلس گئیں۔ دیہی باشندوں کے ذریعہ فورا علاج کے لئے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا لیکن بھوری کی راستے میں ہی موت ہوگئی۔

عورت کی اعلیٰ تعلیم سماج کی فکری واخلاقی ترقی کی ضامن: پروفیسر انل کمار شکلا

لینگویج یونیورسٹی میں یوم تاسیس کی مناسبت سے مختلف ثقافتی تقریبات وسیمینار کا انعقاد

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں سولہویں یوم تاسیس کے موقع پر مختلف ثقافتی پروگراموں کے ساتھ ایک روزہ قومی سیمینار بعنوان "بااختیار عورت: سلامتی، احترام اور خود انحصاری کی طرف ایک قدم" کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ افتتاحی نشست میں کلچرل کمیٹی کی صدر ڈاکٹر ظلی مشرا نے مہمانوں کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ آج کا دن یونیورسٹی کے لیے نہایت تاریخی اور یادگار ہے کیونکہ سولہ برس قبل اسی دن لکھنؤ میں علم و دانش کی ایک نئی شمع روشن ہوئی تھی جس کی روشنی آج پورے ملک میں پھیل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوم تاسیس کا یہ موقع عورت کے بااختیار بنانے جیسے اہم موضوع پر گفتگو کے لیے سب سے موزوں دن ہے کیونکہ یہ مسئلہ آج کے علمی، ادبی اور سماجی مباحث کا بنیادی حصہ بن چکا ہے۔ اسی نشست میں محکمۂ صحافت وابلاغ عامہ کی تیار کردہ ایک دستاویزی فلم بھی پیش کی گئی جس میں یونیورسٹی کی ترقی اور اس کے سفر کی تفصیلی روداد دکھائی گئی۔ اس موقع پر سابق وائس چانسلر پروفیسر انیل کمار شکل نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ عورت کے بااختیار بننے کے بغیر کوئی بھی سماج ترقی نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ عورت محض گھر کی زینت نہیں بلکہ معاشرے کی سب سے مضبوط اکائی ہے جس کی فکر اور صلاحیتیں ہی صحت مند اور ترقی یافتہ سماج کی بنیاد رکھتی ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ عورت کے بااختیار ہونے کا مطلب صرف اقتصادی خود کفالت نہیں بلکہ فکری آزادی، تعلیم میں مساوات، سماجی برابری اور اپنے فیصلے لینے کے حق کا حصول ہے۔ مہمان ذی وقار ڈاکٹر مالتی چندرا نے کہا کہ ایک تعلیم یافتہ اور بااختیار عورت ہی اپنے خاندان اور نسلِ نو کو درست اقدار اور مثبت فکر دے سکتی ہے۔ اس لیے یہ وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے کہ عورت کو صرف قانونی سطح پر نہیں بلکہ سماجی اور اخلاقی طور پر بھی مکمل تحفظ اور احترام فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عورت کے بااختیار ہونے کا عمل تبھی ممکن ہے جب معاشرے کے ہر فرد کا رویہ بدلے، مرد و عورت ایک دوسرے کے معاون و شریکِ سفر بنیں اور باہمی اعتماد و احترام کے ساتھ ایک نئے ہندوستان کی بنیاد رکھیں۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے اپنے خطاب میں کہا کہ یونیورسٹی نے سولہ برس کے مختصر عرصے میں تدریس، تحقیق اور ثقافت کے میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لینگویج یونیورسٹی نہ صرف علمی و تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دے رہی ہے بلکہ لسانی تنوع اور تہذیبی ہم آہنگی کو بھی نئی جہت دینے کے لیے پرعزم ہے۔ اس موقع پر مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو اعزازات سے نوازا گیا جب کہ یونیورسٹی کی ترقی اور خدمت میں قابلِ ذکر کردار ادا کرنے والے اساتذہ وملازمین کو بھی توصیفی اسناد پیش کر کے ان کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اس سیمینار کی نظامت ڈاکٹر نیرج شکلا اور شکریے کے کلمات یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر مہیش کمار نے ادا کیے۔ اس موقع پر پروفیسر ثوبان سعید، پروفیسر فخر عالم، پروفیسر تنویر خدیجہ، پروفیسر چندنا ڈے، ڈاکٹر تطہیر فاطمہ کے علاوہ دیگر اساتذہ اور طلبہ موجود تھے۔

شاہجہانپور: دسہرہ میلے کیلئے ٹریفک تبدیل

شاہجہانپور: دسہرہ میلہ اور راون دہن کا انعقاد یکم، 2 اور 3 اکتوبر کو کھرنی باغ رام لیلا میدان اور او سی ایف رام لیلا میدان میں کیا جائے گا۔ میلے کے علاقے میں بھیڑ اور سیکورٹی کے پیش نظر پولیس نے بڑے پیمانے پر ٹریفک کا رخ موڑ دیا ہے۔ یہ انتظام شام 5 بجے سے میلے کے اختتام تک نافذ رہے گا۔ اسلامیہ تیراہہ، جی آئی سی تیراہہ، پی ڈبلیو ڈی تیراہہ اور ایس پی آفس تیراہہ سے کھرنی باغ چوراہے کی طرف جانے والی تمام گاڑیوں پر پابندی ہوگی۔ ہندوستان پریس تیراہا سے الکا گیسٹ ہاؤس اور وسمل پارک کی طرف کھرنی باغ کی طرف آنے والی گاڑیاں نہیں جائیں گی۔ ہتھوڑا چوراہے سے شہر کی طرف آنے والی تمام بھاری گاڑیاں دیوریا موڑ اور رنگ روڈ سے ہوتے ہوئے اپنی منزل پر جائیں گی۔ مچلی مارکیٹ تیراہا اور نوجیوتی ہاسپٹل / شاہواج نگر تیراہہ سے شہر کی طرف آنے والی بھاری گاڑیوں پر پابندی ہوگی۔ پی ڈبلیو ڈی تیراہہ سے ڈپو تیراہہ، گوال ٹولی چوراہا سے ڈپو تیراہہ، روڈ ویز رین بسیرا درگا تیراہا سے ڈپو تیراہہ تک تمام گاڑیوں کی آمدورفت روک دی جائے گی۔ تریموتی تیراہا/کاوی مورتی تیراہا سے درگا تیراہ تک سڑک بندرہے گی۔ شہر سے آنے والی گاڑیاں کھنگھر لال الٰہی گڈز شیڈ روڈ کے راستے جائیں گی۔ راج گھاٹ اور کنوجیہ تیراہا سے آنے والی گاڑیاں ہدف چوکی سبھاش چوراہا گڈز شیڈ روڈ سے گزریں گی۔ ہتھوڑا چوراہا سے آنے والی گاڑیاں رنگ روڈ - مچلی مارکیٹ مہیلا تھانہ تیراہہ سے ہوتے ہوئے ریلوے اسٹیشن پہنچیں گی۔ گاڑیوں کے لیے پارکنگ کی جگہوں کا فیصلہ کیا گیا ہے جہاں گاڑیاں کھڑی کی جائیں گی۔ گاڑیاں او سی ایف مندر کے پیچھے گوال ٹولی گراؤنڈ، این سی سی تیراہا گراؤنڈ، او سی ایف مسجد کے قریب گراؤنڈ، رام مورتی ورما کی کوٹھی کے سامنے والی گراؤنڈ، جیل روڈ کے پیچھے پارکنگ، ہندوستان پریس تیراہہ کے قریب نکونیا گراؤنڈ، کورٹ پارکنگ (افسران اور ملازمین کے لیے) میں پارک کی جائیں گی۔

بزرگوں اور نوجوانوں کے درمیان ہم آہنگی ضروری: سی ایم او

بہرائچ: (نامہ نگار) بزرگ افراد کے عالمی دن پر سی ایم او ڈاکٹر سنجے کمار نے سی ایم او آفس میں دستخطی مہم کے ساتھ تقریب کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کی تمام تقریبات کا مقصد بزرگ شہریوں کے لیے ایک قابل احترام اور قابل ماحولیاتی نظام تشکیل دینا ہے۔ ان فلاحی پروگراموں کا مقصد ان کی مجموعی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ آج کے دور میں بزرگوں اور نوجوانوں کے درمیان ہم آہنگی بہت ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بزرگوں کو بھی اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے تا کہ آنے والی نسلیں ان کے تجربات سے مستفید ہوسکیں۔ معمر افراد کے عالمی دن کے موقع پر نگرور کے ایک اولڈ ایج ہوم میں بزرگوں کا معائنہ کیا گیا اور مفت ادویات تقسیم کی گئیں۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی شہر کے ایم ایل اے کے نمائندے، بلاک چیف شیوم جیسوال اور ضلع سماجی بہبود افسر شردھا پانڈے تھے۔ محکمہ صحت کی جانب سے بزرگوں کو شال اور پھلوں سے نوازا گیا۔ این پی ایچ سی ای کے ڈاکٹر پرتوش تیواری نے کہا کہ بزرگ ہمارے معاشرے کی میراث ہیں۔ اس بدلتے وقت میں ہم نے کئی مواقع پر دیکھا ہے کہ بچے خود اپنے بوڑھے والدین کی خدمت کرنے سے کتراتے ہیں۔ ہمارا ہندوستانی معاشرہ اور ثقافت ہمیشہ ان کی خدمت کے لیے تیار ہے۔ بزرگ شہریوں کے مسائل اور ان کے حل پر گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر عاقب اعجاز نے کہا کہ ہندوستانی معاشرے میں مغربی ثقافت کے غلبے نے خاندانوں میں بزرگوں کی حالت کو مزید خراب کر دیا ہے۔ اس بدلتے ماحول میں سب کو اپنی سوچ بدلنی ہوگی۔ مصالحتی افسر مسٹی انیل کمار مشرا نے کہا کہ قانون خواتین، بچوں اور بزرگ شہریوں کے مقدمات کو تیز رفتاری سے حل کرنے کے لیے کام کرتا ہے۔ اگر کسی بزرگ شہری کو کسی قانونی معاونت کی ضرورت ہو تو اتھارٹی انہیں مفت وکیل بھی فراہم کرتی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ ایجوکیشنا ور انفارمیشن آفیسر برجیش سنگھ نے بتایا کہ این سی ڈی کلینک کی ٹیم کی طرف سے اولڈ ایج ہوم نگرور میں لگائے گئے فری میڈیکل کیمپ میں مریضوں کو ہائی بلڈ پریشر، شوگر وغیرہ کا معائنہ کیا گیا اور مفت ادویات تقسیم کی گئیں اور پھل، مٹھائیاں، کپڑے وغیرہ تحفے میں دیے گئے۔ بزرگوں کا احترام کرنے کے لیے دستخطی مہم چلائی گئی۔ ضلع کے ساتھ ساتھ ہر کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں انٹرنیشنل ایلڈرلی ڈے کا انعقاد کر کے اپنے بزرگوں کے تئیں احترام کا اظہار کرنے کے لیے ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ایف ایل سی وویک سریواستو، ڈاکٹر ایم ایچ۔ جعفری، ڈاکٹر ریاض الحق، پونیت شرما، سنتوش سنگھ، برج پرکاش، سواتی سریواستو، منیش کمار سنگھ، فہیم احمد، اولڈ ایج ہوم کے منیجر دلیپ کمار دویدی، سماجی کارکن سنجے سریواستو وغیرہ موجود تھے۔

انسانی حقوق کی تنظیموں کا گلوبل صمود فلوٹیلا کے تحفظ کا مطالبہ

غزہ: غزہ میں انسانی حقوق مرکز نے قابض اسرائیل کی جانب سے گلوبل صمود فلوٹیلا کے خلاف بڑھتے ہوئے خطرات اور دھمکیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یہ خدشات آج بدھ کی صبح اس وقت مزید بڑھ گئے جب بحرِ متوسط میں قابض اسرائیل کا ایک جنگی جہاز فلوٹیلا کی مرکزی کشتی "المی" کے قریب آ کر اسے خوفزدہ کرنے کی کوشش کرتا رہا۔ یہ بیڑہ غزہ کے محاصرے کو توڑنے اور انسانی امداد پہنچانے کے مشن پر روانہ ہے۔

مرکز کے جاری بیان کے مطابق قابض اسرائیلی ڈرون طیارے فلوٹیلا کی 50 کشتیوں پر پرواز کرتے رہے جن میں 40 ملکوں سے تعلق رکھنے والے 500 سے زائد کارکن سوار ہیں۔ ڈرون حملوں کے ذریعے نفسیاتی دباؤ ڈالنے کے بعد قابض اسرائیل کا جنگی جہاز صرف پانچ کلومیٹر کی مسافت تک "المی" کے قریب پہنچ گیا اور پھر کئی کشتیوں کے مواصلاتی نظام کو جام کر کے وہاں سے واپس چلا گیا۔ تاہم فلوٹیلا نے اپنا سفر جاری رکھا اور غزہ کی جانب پیش قدمی برقرار رکھی۔

مرکز نے کہا کہ یہ عمل قابض اسرائیل کی اسی پالیسی کا تسلسل ہے جس کے تحت وہ غزہ کو دنیا سے کاٹنے اور اس کے محاصرے کو مزید سخت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ بین الاقوامی پانیوں میں شہری کشتیوں کو روکنا یا دھمکانا عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

بیان میں واضح کیا گیا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے کشتیوں پر حملے یا انہیں غزہ پہنچنے سے روکنے کی کوشش ایک جارحانہ اقدام ہے جو اقوام متحدہ کے چارٹر کی صریح خلاف ورزی ہے۔ چارٹر واضح طور پر طاقت کے استعمال یا اس کی دھمکی کو شہری کشتیوں کے خلاف جرم قرار دیتا ہے۔ انسانی فلوٹیلا کو نشانہ بنانا دراصل اجتماعی سزا اور محاصرے کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کا تسلسل ہے جو انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ مرکز نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ کے قانون برائے بحری امور (1982) کے تحت کھلے سمندروں میں شہری کشتیوں کو مکمل استثنا حاصل ہے اور ان پر کوئی مداخلت نہیں کی جا سکتی۔ لیکن قابض اسرائیل ان اصولوں کو روند کر انسانی امداد لے جانے والی ان کشتیوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ یہ کشتیاں محض انسانی خدمت کے مقصد سے روانہ ہوئی ہیں تاکہ دو برس قبل شروع ہونے والی قابض اسرائیل کی جارحیت کے نتیجے میں بھوک اور محرومی کے شکار غزہ کے عوام تک زندگی کا سامان پہنچایا جا سکے۔

مرکز نے کہا کہ عالمی برادری کی خاموشی اور بے عملی نے دنیا بھر کے کارکنوں کو مجبور کیا کہ وہ پرامن راستہ اختیار کر کے محاصرہ توڑنے کی کوشش کریں۔ یہ اقدام انسانی ہمدردی پر مبنی ہے جسے بھرپور عالمی حمایت اور تحفظ حاصل ہونا چاہیے۔

بیان کے آخر میں مرکز نے کہا کہ گلوبل صمود فلوٹیلا کا تحفظ آج عالمی برادری کے لیے ایک کڑا امتحان ہے۔ یہ دیکھنے کا لمحہ ہے کہ آیا دنیا انصاف، قانون، انسانی وقار اور آزادئ جہاز رانی کے اصولوں پر قائم ہے یا نہیں۔ مرکز نے اقوام متحدہ اور متعلقہ ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری اقدامات اٹھا کر فلوٹیلا اور اس کے کارکنوں کی مکمل حفاظت یقینی بنائیں اور قابض اسرائیل کے کسی بھی ممکنہ حملے کو روکیں۔ ساتھ ہی زور دیا کہ غزہ کا غیر قانونی محاصرہ فوری طور پر ختم کیا جائے اور انسانی امداد کو کسی شرط یا رکاوٹ کے بغیر پہنچنے دیا جائے۔

قابض اسرائیلی جنگی جہاز گلوبل صمود فلوٹیلا کے قریب مواصلاتی سروس منقطع کرنے کی کوشش

غزہ: قابض اسرائیل کا ایک جنگی جہاز "المی" نامی مرکزی کشتی کے قریب پہنچ گیا جو گلوبل صمود فلوٹیلا کی قیادت کر رہی ہے۔ اس دوران اس نے مواصلاتی نظام میں شدید خلل ڈالا جس کے نتیجے میں کشتیوں کے درمیان رابطے منقطع ہو گئے اور پورے قافلے میں تشویش اور خوف کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ الجزیرہ کے نامہ نگار نے بتایا کہ اسرائیلی جنگی جہاز "المی" کشتی سے صرف پانچ میٹر کے فاصلے تک آ گیا اور پھر متعدد کشتیوں کے مواصلاتی نظام کو جام کرنے کے بعد وہاں سے واپس پلٹ گیا۔ اس کے باوجود فلوٹیلا نے اپنا سفر جاری رکھا اور غزہ کی سمت پیش قدمی جاری رکھی۔ نامہ نگار کے مطابق "المی" کشتی پر موجود بیشتر کارکنان نے حفاظتی پروٹوکول کے تحت اپنے موبائل فون سمندر میں پھینک دیے تاکہ قبضے کی صورت میں ڈیٹا اور معلومات قابض اسرائیلی فوج کے ہاتھ نہ لگ سکیں۔ بحر متوسط کے وسط میں "شیرین" کشتی پر موجود الجزیرہ کے نامہ نگار حسان مسعود نے بتایا کہ اس نے بھی ایک بڑا اسرائیلی جنگی جہاز فلوٹیلا کے قریب آتے دیکھا ہے جس نے کشتیوں میں مزید تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ اس سے قبل بھی فلوٹیلا نے الرٹ جاری کرتے ہوئے اعلان کیا تھا کہ نامعلوم شناخت والی کئی کشتیوں نے بغیر الرٹ کے ان کے قریب آنے کی کوشش کی ہے۔ اطلاعات ہیں کہ ایک اسرائیلی جنگی جہاز بندرگاہ اسدود سے روانہ ہو چکا ہے اور جلد فلوٹیلا تک پہنچ سکتا ہے۔ اس دوران ڈرون طیارے بھی فلوٹیلا کے اوپر پرواز کرتے دیکھے گئے۔ انتظامیہ کی رکن یاسمین اجار نے تصدیق کی کہ ان کے خلاف مواصلاتی نظام کو متاثر کرنے کی کوششیں جاری ہیں اور امکان ہے کہ چند گھنٹوں میں اسرائیلی افواج حملہ یا راستہ روکنے کی کوشش کریں گی۔

بدلتے حالات میں دفاعی حکمت عملی میں تبدیلی لازمی: وزیر دفاع راجناتھ سنگھ

نئی دہلی [ہندوستان] وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے بدھ کو ڈیفنس اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ کے 278ویں فاؤنڈیشن ڈے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے ہندوستان کے دفاعی بجٹ کو مضبوط بنانے کے لیے اقتصادی تجزیے کے استعمال کی اہمیت پر زور دیا اور دفاع، مالیات اور معیشت کے شعبے میں ڈیفنس اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ کو مرکز برتری بنانے کا اپنا وژن بیان کیا۔ راجناتھ سنگھ نے کہا، میری تجویز پر، کنٹرولر جنرل آف ڈیفنس اکاؤنٹس (CGDA) نے دو مارکیٹ انٹیلی جنس رپورٹس جاری کی ہیں۔ یہ رپورٹس جی ای ایم (ہندوستان کی گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس) کی خریداری کی بنیاد پر دفاعی بجٹ کے اقتصادی اثرات کا جائزہ لیتی ہیں۔ یہ ایک اچھا آغاز ہے۔ میرا یقین ہے کہ مکمل نفاذ کے بعد، یہ اقتصادی تجزیہ اور بھی جامع ہوگا اور خودکار نظام کے ذریعے حقیقی وقت میں کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کا وژن ڈیفنس اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ (DAD) کو دفاع کے شعبے میں مرکز برتری کے طور پر قائم کرنا ہے اور کہا، "حال ہی میں کنٹرول کانفرنس میں، میں نے ایک وژن ڈاکومنٹ جاری کیا جس میں دفاع، مالیات اور معیشت میں ڈیفنس اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ کو مرکز برتری بنانے کے مقصد کو بیان کیا گیا ہے۔ لہٰذا، میں چاہتا ہوں کہ CGDA ایک مکمل ایکشن پلان تیار کرے تاکہ اس وژن ڈاکومنٹ کو حقیقت میں نافذ کیا جا سکے۔"

وزیر اعظم مودی نے آر ایس ایس کی تعریف کی

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز کہا کہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سماج کے مختلف طبقوں کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے، لیکن اس کی مختلف شاخوں کے درمیان کبھی کوئی اختلاف نہیں ہوتا کیونکہ یہ سب "راشٹر پرتھم" (قوم پہلے) کے اصول پر کام کرتے ہیں۔ آر ایس ایس کی صد سالہ تقریبات کے موقع پر ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ سنگھ کے سویم سیوک (رضاکار) قوم کی خدمت اور سماج کو بااختیار بنانے کے لیے مسلسل محنت کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: "آج جاری کیا گیا یہ ڈاک ٹکٹ ایک خراجِ عقیدت ہے، جو 1963 کی یومِ جمہوریہ پریڈ میں فخر کے ساتھ مارچ کرنے والے آر ایس ایس کے رضاکاروں کی یاد دلاتا ہے۔ اپنی تشکیل کے بعد سے ہی سنگھ نے راشٹر نرمان (قوم سازی) پر توجہ مرکوز رکھی ہے۔ آر ایس ایس سماج کے مختلف طبقوں کے ساتھ کام کرتا ہے، مگر اس کی شاخوں میں کوئی اختلاف نہیں ہوتا، کیونکہ یہ سب قوم کو اولین حیثیت دیتے ہیں۔" مودی نے کہا کہ آر ایس ایس "ایک بھارت، شریشٹھ بھارت" (ایک بھارت، عظیم بھارت) کے نظریے پر یقین رکھتا ہے، حالانکہ آزادی کے بعد اسے قومی دھارے میں شامل ہونے سے روکنے کی کوششیں کی گئیں۔ انہوں نے کہا: "تنوع میں اتحاد ہمیشہ بھارت (ہندوستان) کی روح رہا ہے۔ اگر یہ اصول ٹوٹا تو بھارت کمزور ہو جائے گا۔ چیلنجوں کے باوجود آر ایس ایس مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہے اور مسلسل قوم کی خدمت میں مصروف ہے۔"

مہنگائی میں ایک فیصد سے زیادہ کی نمایاں کمی: آر بی آئی گورنر

نئی دہلی: (ایجنسی) مہنگائی میں کمی نے شرح سود میں کٹوتی کی گنجائش ضرور پیدا کی ہے، لیکن بڑھتی ہوئی عالمی غیر یقینی صورتحال اور پچھلے مالیاتی اقدامات کے پورے فائدے نہ ملنے کی وجہ سے مرکزی بینک نے شرح سود کے معاملے میں جوں کی توں حالت برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ بات ریزرو بینک (آر بی آئی) کے گورنر سنجے ملہوترا نے بدھ کے روز بتائی۔ مالیاتی پالیسی کے جائزے کے بعد روایتی پریس کانفرنس میں ملہوترا نے کہا کہ مہنگائی میں ایک فیصد سے زیادہ کی نمایاں کمی اور اس کے تخمینے نے شرح سود میں کٹوتی کی گنجائش پیدا کی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جون میں انہوں نے کٹوتی کے لیے "محدود گنجائش" کا لفظ استعمال کیا تھا، جبکہ بدھ کے بیان میں "محدود" لفظ ہٹا کر صرف یہ کہا گیا کہ کٹوتی کی گنجائش موجود ہے۔ آر بی آئی کی جانب سے شرح سود میں کٹوتی نہ کرنے کے سوال پر ملہوترا نے کہا کہ پچھلی ایک فیصد سے زیادہ کی کٹوتی کا پورا فائدہ نہ ملنے، عالمی سطح پر غیر یقینی حالات اور جی ایس ٹی کو منطقی بنانے کے بڑھتے ہوئے اثرات کے سبب شرح سود مقرر کرنے والی کمیٹی نے جوں کی توں حالت برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔

بریلی تشدد کے دو ملزمین ادریس اور اقبال کا انکاؤنٹر

دونوں کے پیروں میں گولی لگی، پولیس کے مطابق دونوں نے پہلے پولیس پر فائرنگ کی تھی، اب تک 75 گرفتاریاں، فلیگ مارچ جاری

بریلی: (ایجنسی) بریلی تشدد کے معاملے میں شامل دو ملزمان ادریس اور اقبال کا پولیس کے ساتھ انکاؤنٹر ہوا ہے۔ دونوں کے پیروں میں گولی لگی ہے۔ پولیس کے مطابق دونوں نے پہلے پولیس پر فائرنگ کی تھی۔ ان کے قبضے سے ایس پی سٹی کے گنر سے چھینی گئی بندوق بھی برآمد کی گئی ہے۔ یہ انکاؤنٹر سی بی گنج تھانہ علاقے کے بندیا نہر کے قریب ہوا۔ مڈبھیڑ کے بعد پولیس نے دونوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جب ٹیم ان تک پہنچی تو بچنے کے لیے دونوں نے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی۔ جواب میں پولیس کی فائرنگ سے دونوں کے پیروں میں گولی لگی اور پھر انہیں دبوچ لیا گیا۔ بریلی پولیس کی کارروائی میں اب تک 75 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ پہلے 73 لوگوں کو پکڑا گیا تھا، اور ادریس و اقبال کی گرفتاری کے بعد یہ تعداد 75 ہو گئی ہے۔

پولیس کا کہنا ہے کہ ابھی درجنوں اور گرفتاریاں باقی ہیں۔ پولیس کے مطابق ادریس اور اقبال شاہجہانپور کے رہنے والے ہیں۔ ادریس پر پہلے سے 30 مقدمات درج ہیں، جبکہ اقبال پر 17 کیس چل رہے ہیں۔ دونوں بریلی میں فساد پھیلانے کے لیے شاہجہانپور سے آئے تھے۔ ادریس کے پاس سے ایک اینٹی فلیئر گن بھی ملی ہے۔ پولیس نے دونوں کو ابتدائی علاج کے بعد دوبارہ حراست میں لے لیا ہے۔ اب ان سے مزید پوچھ گچھ ہوگی اور بھاگے ہوئے دیگر افراد کے بارے میں معلومات اکٹھی کی جائیں گی۔ بریلی تشدد کے سلسلے میں درج ایف آئی آر میں نامزد اور نامعلوم افراد کو ملا کر تقریباً 3000 لوگوں کے خلاف شواہد درج ہیں۔ اس لیے پولیس کا ماننا ہے کہ مزید درجنوں گرفتاریاں متوقع ہیں۔ ابتدائی جانچ میں اس پورے معاملے کے ماسٹر مائنڈ کے طور پر مولانا توقیر رضا کا نام سامنے آیا ہے۔ ان پر اور ان کے ساتھیوں پر الزام ہے کہ یہ منصوبہ کافی دنوں سے تیار کیا جا رہا تھا۔ پولیس کو پہلے ہی اطلاع ملی تھی کہ مظاہرے کے بہانے کوئی بڑی گڑبڑ ہو سکتی ہے۔ پولیس نے سمجھانے کی کوشش بھی کی، لیکن بات نہ مانی گئی، جس کے بعد تشدد بھڑک اٹھا اور تقریباً آدھے گھنٹے تک جاری رہا۔ بریلی پولیس نے بدھ کو علاقے میں فلیگ مارچ کیا۔ بریلی کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (DIG) اے کے ساہنی نے بتایا کہ شہر میں صورتحال "بالکل معمول کے مطابق" ہے اور پولیس فٹ پٹرولنگ کر رہی ہے۔

بریلی جا رہے ایم پی عمران مسعود، ایم ایل اے شاہنواز، سابق ایم پی کنور دانش نظر بند

سہارنپور (یوپی): سہارنپور ضلع میں کانگریس کے رکن پارلیمان عمران مسعود اور سماج وادی پارٹی (سپا) کے رکن اسمبلی شاہنواز خان کو گزشتہ جمعہ کو بریلی میں ہونے والی ہنگامے کے بعد وہاں جانے سے پہلے ہی پولیس نے منگل دیر رات ان کے گھروں میں نظر بند کر دیا۔ اطلاعات کے مطابق سابق ایم پی کنور دانش علی کو بھی بریلی جانے سے پہلے ہی ان کے گھر میں نظر بند کر دیا گیا ہے۔ مسعود اور خان کے گھروں کے باہر منگل کی دیر شام سے ہی بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات رہی۔ رکن پارلیمان عمران مسعود نے بدھ کو اپنے رہائش گاہ پر صحافیوں سے گفتگو میں کہا، "ہم گاندھی کے نظریے کے پکے ہیں۔ ہم دونوں صبح ساڑھے چھ بجے والی ٹرین سے بریلی جا رہے تھے۔ وہاں ہمیں پولیس ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور دیگر افسران سے ملاقات کرنی تھی اور ہم ڈھائی بجے والی ٹرین سے واپس آتے۔ مگر ہمیں نظر بند کر کے ہمارا راستہ روک دیا گیا۔" مسعود نے کہا، "حکومت اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے مختلف حربے اپنا رہی ہے۔"

مسلمانوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسا کر جیل بھیج رہی ہے حکومت: درگاہ اعلیٰ حضرت

بریلی (یوپی): (ایجنسی) بریلوی مسلمانوں کے عقیدے کے سب سے بڑے ہندوستانی مرکز سمجھی جانے والی اعلیٰ حضرت درگاہ کے ذمہ داران نے پچھلے جمعہ کی نماز کے بعد پیش آنے والے ہنگامے کے معاملے میں پولیس پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ بے قصور مسلمانوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسا کر جیل بھیج رہی ہے۔ اعلیٰ حضرت کے خاندان سے تعلق رکھنے والے اور اس کیس کے اہم ملزم، اتحادِ ملت کونسل کے صدر مولانا توقیر رضا خاں کے بھائی مولانا توصیف رضا خاں نے بدھ کی صبح ایک ویڈیو جاری کیا، جس میں انہوں نے ایک "مشترکہ پریس بیان" پڑھ کر سنایا۔ اس میں پولیس پر بے گناہ مسلمانوں کو پھنسانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا گیا کہ اگر پولیس کی من مانی نہ رکی تو "ٹھوس قدم" اٹھائے جائیں گے۔ مولانا توصیف رضا نے بتایا کہ یہ مشترکہ بیان اعلیٰ حضرت درگاہ کے سابق سجادہ نشین مولانا سبحان رضا خاں، قاضیِ ہندستان مولانا اسجد رضا خاں، خانقاہِ قادریہ رضویہ کے سجادہ نشین مولانا احسن رضا خاں، مولانا منان رضا خاں اور درگاہ اعلیٰ حضرت سے وابستہ تمام خانقاہوں کی طرف سے جاری کیا گیا ہے۔ مولانا توصیف نے کہا کہ بریلی میں پچھلے جمعہ کو ہوئے تشدد کے معاملے میں مسلمانوں کو بلاوجہ اجتماعی سزا دی جا رہی ہے اور پولیس جھوٹے مقدمات بنا کر بے گناہوں کو جیلوں میں ڈال رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس بے قصور مسلمانوں پر پستول، پٹرول بم اور تیزاب سے حملے کے جھوٹے الزام لگا کر گرفتاری کر رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا: "کچھ شرپسند عناصر نے واقعہ کے دوران مسلمانوں اور پولیس دونوں پر سازش کے تحت پتھراؤ کیا تاکہ ماحول خراب ہو، مگر پولیس ان پر کارروائی کرنے سے گریز کر رہی ہے۔"

مشترکہ بیان کے ذریعے توصیف نے مطالبہ کیا کہ بے گناہ مسلمانوں کی گرفتاری فوراً روکی جائے، پولیس کی چھاپہ مار کارروائیاں اور زیادتیاں ختم کی جائیں، جھوٹے مقدمات واپس لیے جائیں، گرفتار شدہ بے قصوروں کو رہا کیا جائے، بلڈوزر کی کارروائی روکی جائے اور خوف و دہشت کا ماحول ختم کیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مسلمانوں پر ظلم نہ رکا تو پھر اعلیٰ حضرت خاندان کو "ٹھوس قدم" اٹھانے پڑیں گے۔

کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے اسپتال میں داخل، پیس میکر لگا دیا گیا

بنگلورو: (ایجنسی) انڈین نیشنل کانگریس (آئی این سی) کے صدر ملکارجن کھڑگے کی آج صبح اچانک طبیعت بگڑ گئی۔ انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں ڈاکٹران کی حالت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ پی ٹی آئی کی ایک رپورٹ کے مطابق 88 سالہ کھڑگے بنگلورو کے ایم ایس رمایا اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کھڑگے کو بدھ کے روز پیس میکر لگا دیا گیا۔ یہ اطلاع ان کے بیٹے اور کرناٹک کے وزیر پریانک کھڑگے نے دی۔ پریانک نے کہا کہ ان کے والد کی حالت مستحکم ہے اور وہ خود کو بہتر محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر ایک پوسٹ میں لکھا: "کانگریس صدر کھڑگے کو پیس میکر لگانے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ ان کی حالت مستحکم ہے اور وہ بہتر محسوس کر رہے ہیں۔"

کالج کی طالبات دبئی کے شیخ کو سپلائی کرتا تھا سوامی چیتنیا نند

وہاٹس ایپ سے ہوا سنسنی خیز انکشاف

نئی دہلی: (ایجنسی) قومی راجدھانی کے ایک آشرم میں 17 طالبات کے جنسی استحصال کے معاملے میں گرفتار بابا سوامی چیتنیہ آنند عرف پارتھ سارتھی کی یکے بعد دیگرے کالی کرتوتوں سے پردہ اٹھنے کا سلسلہ جاری ہے۔ پولیس کی پوچھ گچھ میں خواہ وہ گول مول جواب دے رہا ہو مگر اس کے موبائل فون سے حاصل ہونے والی وہاٹس ایپ چیٹس نے بابا کی حقیقت بے نقاب کر دی ہے۔ ان چیٹس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مبینہ بابا نہ صرف اپنے پیروکاروں اور خواتین عقیدتمندوں کو ورغلاتا تھا بلکہ غیر ملکی شیخوں کو لڑکیاں بھی سپلائی کرتا تھا۔ تفتیش کے دوران سب سے بڑا انکشاف اس وہاٹس ایپ چیٹ سے ہوا جس میں خود چیتنیہ آنند سوامی نے لکھا کہ دبئی کا ایک شیخ سیکس پارٹنر چاہتا ہے، کیا تمہاری کوئی اچھی دوست ہے؟ اس طرح کا میسج سامنے آنے پر پولیس بھی حیران رہ گئی۔ اس طرح اب صاف ہو چکا ہے کہ یہ بابا مذہبی لبادہ اور اسکول کی آڑ میں لڑکیوں کی سپلائی کے ایک بڑے ریکیٹ کو چلاتا تھا جس کا نیٹ ورک ملک کے ساتھ ساتھ خلیجی ممالک تک پھیلا ہوا تھا۔ خبروں کے مطابق پولیس کو سوامی چیتنیہ آنند کے موبائل فون پر کئی لڑکیوں کے ساتھ لمبی بات چیت کا بھی پتہ چلا ہے۔ ان چیٹس میں سے زیادہ تر اس کی من مانی، ہوس اور جسم فروشی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

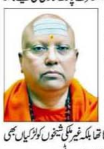

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔